شہداء، زخمیوں اوراسیران کے لواحقین کا 'تمکین ادارہ' بند کرنے کا مطالبہ، معاوضے روکنے کا ذمہ دار قرار ص:02

ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت

برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.174 , Thursday 01 January, 2026, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۷۴)، بروز جمعرات، یکم جنوری، ۲۰۲۶ء، ۱۱ر رجب المرجب، ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں خالدہ ضیاء سپرد خاک

بنگلہ دیش کی پہلی خاتون وزیراعظم کی نماز جنازہ میں ہندوستان، بھوٹان اور مالدیپ سمیت کئی ممالک کے رہنما شریک

ڈھاکہ، (یو این آئی) بنگلہ دیش کی سابق وزیراعظم خالدہ ضیا کو سرکاری اعزاز کے ساتھ ہزاروں سوگواروں اور اہم رہنماؤں کی موجودگی میں سپرد خاک کیا گیا۔ خالدہ ضیا کو ان کے شوہر اور سابق صدر بنگلہ دیش ضیاالرحمان کے پہلو میں سپرد خاک کیا گیا۔ خالدہ ضیاء کی نماز جنازہ میں عبوری حکومت کے چیف ایڈوائزر محمد یونس سمیت ہزاروں کی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ خالدہ ضیا جگر کے عارضے سمیت مختلف امراض میں مبتلا تھیں اور کافی عرصے سے ڈھاکہ کے اسپتال میں زیر علاج تھیں تاہم گزشتہ روز وہ خالق حقیقی سے جا ملیں۔ وہ بنگلہ دیش کی پہلی خاتون وزیراعظم تھیں جبکہ انہیں مسلم دنیا میں بے نظیر بھٹو کے بعد دوسری خاتون وزیراعظم ہونے کا اعزاز بھی حاصل تھا۔ انہوں نے 1991 سے 1996 اور پھر 2001 سے 2006 تک ملک کی وزیراعظم کے طور پر خدمات انجام دیں۔ خالدہ ضیا کی نماز جنازہ میں ہندوستان، بھوٹان اور مالدیپ کے حکام بھی شریک ہوں گے۔ اس کے علاوہ اسپیکر قومی اسمبلی ایاز صادق نے نماز جنازہ میں پاکستان کی نمائندگی کی جبکہ جنوبی ایشیا کے اعلیٰ حکام اور مقامی رہنماؤں نے بھی شرکت کی۔ خالدہ ضیاء، جو 170 ملین آبادی کے حامل بنگلہ دیش کی پہلی خاتون وزیر اعظم تھیں، منگل کو 80 سال کی عمر میں انتقال کر گئیں۔ اس موقع پر پرچم سرنگوں کیے گئے ۔ 70 سالہ ریٹائرڈ سرکاری اہلکار منہاج الدین نے کہا کہ انہوں نے کبھی ان کے حق میں ووٹ نہیں دیا لیکن تین بار ملک کی وزیراعظم رہنے پر وہ انہیں خراج تحسین پیش کرنے آئے تھے ۔ میں اپنے پوتے کے ساتھ یہاں آیا ہوں، صرف ایک تجربہ کار سیاستدان کو الوداع کہنے کے لیے جس کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ سوگوار شرینہ سراج نے اے ایف پی کو بتایا کہ خالدہ ضیا میرے لیے ایک تحریک رہی ہیں۔ دو بچوں کی 40 سالہ ماں نے کہا کہ ضیاء کی جانب سے لڑکیوں کی تعلیم کی حمایت کے لیے متعارف کرائی گئے وظیفے نے ہماری بچیوں کی زندگیوں پر بہت گہرا اثر مرتب کیا۔ سالوں کی صحت کی خرابی اور قید کے باوجود ضیاء نے وعدہ کیا تھا کہ وہ 12 فروری کو ہونے والے انتخابات میں اپنی مہم چلائیں گی ۔ خالدہ ضیاء کی بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) کو وسیع پیمانے پر ایک نمایاں امیدوار سمجھا جاتا ہے اور ان کے 60 سالہ بیٹے طارق رحمان جو 17 سال جلاوطنی کے بعد پچھلے ہفتے واپس آئے ہیں اگر اکثریت حاصل کرلیں تو ممکنہ وزیراعظم کے طور پر دیکھے جا رہے ہیں۔ واضح رہے کہ عبوری حکومت جس کی قیادت نوبل امن انعام یافتہ محمد یونس کر رہے تھے اس نے تین دن کے قومی سوگ اور ایک سرکاری تقریب کا اعلان کیا۔ محمد یونس نے کہا کہ بنگلہ دیش نے 'ایک عظیم رہنما کھو دیا ہے'۔ خالدہ ضیاء کی نعش ان کے مرحوم شوہر ضیاء الرحمٰن کے ساتھ دفن کی گئی، جنہیں 1981 میں ان کے دور صدارت کے دوران قتل کیا گیا تھا۔ یاد رہے کہ صحت کے متعدد مسائل کی شکار خالدہ ضیاء کو نومبر کے آخر میں ہسپتال لے جایا گیا، جہاں علاج کے باوجود ان کی حالت بگڑ گئی تھی۔ ان کی وفات سے چند گھنٹے قبل پارٹی کارکنوں نے پیر کو ان کی جانب سے اگلے سال کے انتخابات کے لیے تین حلقوں کے لیے نامزدگی کے کاغذات جمع کروا دیے تھے۔

تھائی لینڈ نے کمبوڈیا کے 18 فوجیوں کو رہا کر دیا

جنوب مشرقی ایشیائی ہمسایہ ممالک کے درمیان جنگ بندی پر اتفاق کے بعد بڑی پیش رفت

نام پنہ، (ایجنسیاں): کمبوڈیا نے تصدیق کی ہے کہ تھائی لینڈ نے بدھ کو جولائی میں گرفتار کیے گئے 18 کمبوڈیائی فوجیوں کو رہا کر دیا ہے جو ہفتوں کی مہلک سرحدی جھڑپوں کے بعد تین دن سے زیادہ عرصے تک قائم رہا۔ کمبوڈیا کے وزیر اطلاعات نیتھ فیکترا نے اے ایف پی کو بتایا کیا یہ فوجی کمبوڈیا میں دوبارہ داخل ہوگئے ہیں۔ جنوب مشرقی ایشیائی ہمسایہ ممالک نے ایک جنگ بندی پر اتفاق کیا جو ہفتہ کو دوپہر نافذ العمل ہوئی، جس میں 20 دن کی لڑائی روک دی گئی جس میں کم از کم 101 افراد ہلاک اور آدھے ملین سے زائد بے گھر ہوئے اور اس میں لڑاکا طیاروں کی پروازیں، راکٹ فائر اور توپ خانے کی بارش شامل تھی۔ سرحدی جھڑپیں اس ماہ کے شروع میں دوبارہ شروع ہوگئیں، جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ملائیشیا کے وزیراعظم انور ابراہیم نے جولائی میں ایک سابقہ دور کے تنازعے کو روکنے کے لیے ایک جنگ بندی معاہدے میں ثالثی کی تھی۔ دونوں ممالک کے وزرائے دفاع کے درمیان ہفتہ کو دستخط شدہ معاہدے کے تحت، تھائی لینڈ نے کہا کہ 72 گھنٹے تک جاری رہنے والی جنگ بندی کے بعد وہ جولائی سے زیر حراست 18 کمبوڈیائی فوجیوں کو رہا کرے گا۔ منگل کے روز، تھائی وزیر خارجہ سیہاسک پھوانگکیتکیو نے کہا کہ جنگ بندی فی الوقت بحال ہے اور دونوں فریقوں کو اس کے برقرار رہنے اور دو طرفہ تعلقات کی بتدریج بحالی کی ضرورت ہے ۔ سیہاسک نے صحافیوں کو بتایا کہ جنگ بندی ابھی طے پا چکی ہے، البتہ یہاں صورتحال نازک ہے انہوں نے کہا کہ ہمیں اشتعال انگیزی یا ایسی چیزوں سے بچنا چاہیے جو جنگ بندی کو کمزور کر سکتی ہیں۔ پیر کے روز تھائی فوج نے کہا کہ کمبوڈیا نے جنگ بندی کی خلاف ورزی کی ہے اور اتوار کی رات تھائی لینڈ میں 250 سے زائد ڈرونز بھیجے ہیں۔ کمبوڈیائی حکام نے اس الزام کو سختی سے مسترد کیا اور ملک بھر میں ڈرونز کے استعمال پر پابندی کا حکم جاری کیا۔ چین کے وزیر خارجہ نے اپنے تھائی اور کمبوڈیا کے ہم منصبوں کے ساتھ بات چیت کی میزبانی کی اور پیر کے روز اس بات پر اتفاق کیا کہ دونوں ممالک باہمی اعتماد کو دوبارہ قائم کرنے اور جنگ بندی کو بتدریج مضبوط کرنے کے لیے کام کریں گے۔

سعودی عرب میں غیر ملکیوں سے نکاح کے نئے ضوابط منظور

قانون کی شق 9 اور 11 کی خلاف ورزی کرنے والے نکاح نامے کی رجسٹریشن قابل قبول نہیں ہوگی: وزیر انصاف

جدہ، (ایجنسیاں): سعودی عرب میں وزیر انصاف ولید الصمعانی نے مملکت میں سعودی شہریوں کے غیر ملکیوں کے ساتھ مطلوبہ اجازت کے بغیر کیے جانے والے نکاح معاہدوں سے متعلق نئے ضوابط کی منظوری دے دی ہے ۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق نئے ضوابط کے تحت سعودی شہری کی غیر ملکی خاتون اور غیر ملکی مرد کی سعودی شہری سے شادی کی شرائط اور نکاح نامے کے اندراج میں سہولت فراہم کی گئی ہے ۔ رپورٹس کے مطابق نئے ضوابط کے تحت سعودی اور غیر ملکی شہری کے درمیان اجازت نامے کے بغیر کیے گئے نکاح معاہدے سول اسٹیٹس کورٹ میں پروسیس کیے جائیں گے۔ اس نئے فیصلے کا مقصد خاندانوں کو مستحکم کرنا، جوڑے سے متعلق بعض مسائل کا حل، نکاح اور اس سے متعلق پروسیجر کو وزارت انصاف کے طریقہ کار کے مطابق قانونی طور پر دستاویزی شکل دینا ہے ۔ سعودی شہریوں کی غیر ملکیوں سے شادی کے نئے طریقہ کار کے مطابق نکاح نامے کی عدالت میں رجسٹری کیلئے ضروری ہو گا کہ دی گئی درخواست وزارتِ داخلہ کی منظوری کے بعد عدالت میں جمع کرائی جائے۔ وزارت کی جانب سے این او سی حاصل کیے جانے کے بعد باقی کارروائی مکمل کی جائے گی۔

ایسے نکاح نامے کی رجسٹریشن قابل قبول نہیں ہوگی جس میں قانون کی شق 9 اور 11 کی خلاف ورزی کی گئی ہو۔ یہ دونوں شقیں ایسے افراد کے بارے میں ہے جن کی عمر 18 برس سے کم ہو یا کوئی ایک فریق دماغی مرض (پاگل پن) میں مبتلا ہو اس صورت میں شادی کو رجسٹر نہیں کیا جائے گا۔

قانون کی شق 11 میں کی گئی وضاحت میں اس بات کی اجازت دی گئی ہے کہ عدالت اس بات کی مجاز ہوگی کہ وہ پاگل یا ذہنی طور پر کمزور شخص سے اس کے سرپرست کی درخواست پر شادی کی اجازت دے سکتی ہے۔

سالِ 2026 کا رنگارنگ آتش بازی، موسیقی اور رقص کے ساتھ شاندار استقبال

چین، فلپائن، ملائیشیا، انڈونیشیا، برونائی، ہانگ کانگ، سنگاپور اور مکاؤ میں بھی تقریبات جاری

دنیا کے کئی ممالک میں 2025 کا سورج ڈوب گیا اور رات 12 بجتے ہی شاندار آتش بازی اور رنگا رنگ جشن کے ساتھ سال نو 2026 کا آغاز ہوگیا۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق سال 2026 کا آغاز سب سے پہلے بحرالکاہل کے نیم آباد علاقوں سے ہوا جس کے بعد نیوزی لینڈ اور پھر آسٹریلیا میں نئے سال نے قدم رکھا۔ سال نو کے پہلے بھرپور جشن کا اہتمام نیوزی لینڈ کا سب سے بڑے شہر آکلینڈ میں کیا گیا تھا جہاں 12 بجتے ہی آسمان پر برق و نور کے نظارے پھوٹ پڑے۔ نیوزی لینڈ میں شاندار آتش بازی سے شہریوں نے نئے سال کا استقبال کیا۔ شہری بڑی تعداد میں جمع ہوئے اور ہم آواز ہوکر کاؤنٹ ڈاؤن میں حصہ لیا۔ جیسے ہی گھڑیال نے 12 بجے کا ڈنکا بجایا۔ ہر طرف سے رنگا رنگ آتش بازی شروع ہوگئی اور آسمان پر حسین اور دلکش مناظر دیکھنے کو ملے۔ نیوزی لینڈ کے بعد نئے کو خوش آمدید کہنے والی دوسری قوم آسٹریلوی ہیں جہاں تقریباً ہر بڑے شہر میں جشن سال نو کی تقاریب کا انتظام کیا گیا۔ آسٹریلیا کی راجدھانی سڈنی کے ہاربر پل پر ہزاروں لوگ نئے سال کو خوش آمدید کہنے کیلئے جمع ہوئے اور رات 12 بجتے ہی شاندار آتش بازی کے ساتھ 2026 کا استقبال کیا گیا۔ بعد ازاں جاپان نئے سال میں داخل ہوا جہاں 2026 کے آغاز پر روایتی عبادت کر کے اسکا استقبال کیا گیا۔ جس کے بعد جنوبی کوریا کا نمبر ہے۔ علاوہ ازیں چین، فلپائن، ملائیشیا، انڈونیشیا، برونائی، ہانگ کانگ، سنگاپور اور مکاؤ میں سال نو کا آغاز ہوگیا۔ منگولیا کے کچھ حصوں، انٹارکٹیکا کے کچھ حصوں اور روس کے خطے ارکتسک کے ساتھ تائیوان میں بھی سال 2026 کا آغاز ہوگیا۔ تھائی لینڈ میں نئے سال کا آغاز روایتی انداز سے ہوا جبکہ ویتنام، کمبوڈیا، لاؤس، آسٹریلیا کے کرسمس آئی لینڈ میں نئے سال کی انٹری ہوگئی اور روس، انڈونیشیا کے کچھ حصوں میں نئے سال کا آغاز ہوگیا۔

تہران اور اسلام آباد نے خطے کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا

تہران: پاکستان کے وزیراعظم کے خصوصی ایلچی برائے افغانستان نے آج اسلامی جمہوریہ ایران کی وزارت خارجہ کے ڈائریکٹر جنرل برائے جنوبی ایشیا کے ساتھ ایک ورچوئل اجلاس کا انعقاد کیا اور دونوں فریق نے علاقے کی تازہ ترین صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ محمد صادق خان نے کہا کہ انہوں نے آج ورچوئل طور پر اسلامی جمہوریہ ایران کی وزارت خارجہ کے ڈائریکٹر جنرل برائے جنوبی ایشیا محمد رضا بہرامی سے گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے علاقائی سلامتی اور دہشت گردی کے پیہم خطرات پر تبادلہ خیال کیا۔ پاکستان کے خصوصی ایلچی نے مزید کہا کہ جناب بہرامی حال ہی میں افغانستان کے دورے سے واپس آئے ہیں، جہاں انہوں نے ان اہم مسائل پر بات چیت کی ہے۔ صادق خان نے گذشتہ ماہ تہران میں، افغانستان میں پیشرفت کے جائزے کے عنوان سے منعقدہ کانفرنس میں شرکت کے لیے تہران کا دورہ کیا تھا اور اس موقع پر انہوں نے ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی سے بھی ملاقات کی تھی۔ اس سال ستائیس نومبر کو صادق خان اور صادق بہرامی نے ایران کی اعلیٰ قومی سلامتی کونسل کے سیکرٹری علی لاریجانی کے دورہ اسلام آباد کے موقع پر ملاقات اور علاقائی پیش رفت پر تبادلہ خیال انجام دیا تھا۔

اسپین کی قابض اسرائیل کے سیاحتی اشتہارات کاری ضرب، مقبوضہ فلسطینی علاقوں کی تشہیر بند

میڈریڈ: اسپین کی وزارتِ صارفین نے ملک میں سرگرم اشتہاری پلیٹ فارمز کو پابند کیا ہے کہ وہ مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں قائم سیاحتی رہائش گاہوں کی تشہیر کرنے والے تمام اشتہارات فوری طور پر واپس لیں۔ اس اقدام کو فلسطینی عوام کے لیے اضافی حمایت اور قابض اسرائیلی آبادکاری کے ساتھ عملی طور پر تعلقات معمول پر لانے سے انکار قرار دیا گیا ہے۔ وزارت نے پریس کو جاری بیان میں بتایا کہ اس نے سات ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر شائع ہونے والے 138 ایسے اشتہارات کی نشاندہی کی ہے جو اسپین میں بکنگ اور کرایہ کی خدمات فراہم کرتے ہوئے مقبوضہ فلسطینی سرزمین میں واقع سیاحتی رہائش گاہوں کی تشہیر کر رہے تھے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ ان کثیر القومی کمپنیوں کو ایک ابتدائی انتباہ جاری کیا گیا ہے جس میں انہیں آگاہ کیا گیا کہ ان کے پلیٹ فارمز پر موجود مواد غیر قانونی ہے کیونکہ یہ ایسے تجارتی اشتہارات پر مشتمل ہے جو مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں قائم رہائش گاہوں کو فروغ دیتے ہیں۔ وزارت نے ان کمپنیوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ان اشتہارات کو فوراً ہٹا دیں یا ان پر مکمل پابندی عائد کریں۔ وزارت نے خبردار کیا کہ فیصلے پر عمل نہ کرنے کی صورت میں متعلقہ کمپنیوں کو بعد ازاں ایسے اقدامات کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے جو مجاز حکام کی جانب سے اختیار کیے جائیں گے۔ یہ اقدام اس فرمان کے تناظر میں سامنے آیا ہے جسے وزیراعظم پیڈرو سانچیز کی حکومت نے منظور کیا اور جس کی توثیق اسپین کی پارلیمان نے گذشتہ اکتوبر میں کی تھی۔ اس فرمان کا مقصد غزہ میں نسل کشی کا خاتمہ اور فلسطینی عوام کی حمایت بتایا گیا ہے۔ اس فرمان میں متعدد متعلقہ اقدامات شامل ہیں جن میں قابض اسرائیل سے اسلحہ خریدنے یا اسے فروخت کرنے پر پابندی اور ایسے مصنوعات کے تشہیری اشتہارات پر قدغن شامل ہے جن کا ماخذ قابض اسرائیلی آبادیاں یا مقبوضہ علاقے ہوں۔

قابض اسرائیل کا انسانی اداروں پر نیا وار، مغربی کنارے اور غزہ میں سرگرم عالمی تنظیموں کے لائسنس منسوخ

غزہ: قابض اسرائیلی حکومت نے مقبوضہ مغربی کنارے اور غزہ میں سرگرم متعدد بین الاقوامی انسانی تنظیموں کے کام کے اجازت نامے منسوخ کرنے کے عملی اقدامات شروع کر دیے ہیں۔ یہ قدم نام نہاد قانونی اور سکیورٹی جواز کے تحت انسانی خدمات کو کچلنے اور فلسطینی عوام پر دباؤ بڑھانے کے ایک نئے باب کا آغاز ہے۔

یدیعوت احرونوت کی ایک رپورٹ کے مطابق ان اقدامات کی قیادت ایک مشترکہ سرکاری ادارہ کر رہا ہے جس میں قابض اسرائیل کی متعدد وزارتیں شامل ہیں۔ اس ادارے کی سربراہی نام نہاد وزارت "ڈایا سپورا اور سام دشمنی کے خلاف جدوجہد" کر رہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ان تنظیموں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے جن پر یہ الزام عائد کیا جا رہا ہے کہ انہوں نے قابض اسرائیلی قوانین کے تحت رجسٹریشن کی تمام شرائط پوری نہیں کیں، جب کہ بعض تنظیموں کے ملازمین پر نام نہاد "دہشت گردانہ سرگرمیوں" میں ملوث ہونے کے بے بنیاد الزامات بھی لگائے گئے ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ قابض اسرائیلی حکام نے دس سے زائد بین الاقوامی تنظیموں کو باضابطہ نوٹس بھیجے ہیں، جن میں ڈاکٹرز ود آؤٹ بارڈرز بھی شامل ہے، جن کے ذریعے انہیں آگاہ کیا گیا ہے کہ ان کے کام کے اجازت نامے یکم جنوری سے منسوخ کر دیے جائیں گے اور انہیں یکم مارچ تک اپنی تمام سرگرمیاں مکمل طور پر بند کرنا ہوں گی۔ رپورٹ کے مطابق یہ اقدام اس کے بعد سامنے آیا ہے جب ان تنظیموں کو قانونی تقاضے پورے کرنے کے لیے اضافی مہلت دی گئی تھی۔ اصل آخری تاریخ نو ستمبر مقرر تھی، جسے بڑھا کر 31 دسمبر کر دیا گیا تھا۔ اس کے باوجود قابض اسرائیلی بیانیہ یہ دعویٰ کرتا ہے کہ بعض تنظیموں نے ایک مرکزی شرط پوری کرنے سے انکار کیا، جس کے تحت ان سے اپنے تمام فلسطینی ملازمین کی مکمل فہرستیں فراہم کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ ان تنظیموں نے اس شرط کو نام نہاد "سکیورٹی جانچ" کے تحت قبول کرنے سے انکار کیا۔

قابض اسرائیلی حکام نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ان کے سکیورٹی اداروں نے ڈاکٹرز ود آؤٹ بارڈرز میں کام کرنے والے بعض ملازمین کی سرگرمیوں کو نام نہاد "دہشت گردی" سے جوڑ دیا ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ جون سنہ 2024ء میں اسلامی جہاد تحریک کا ایک رکن جو اس تنظیم میں کام کرتا تھا شہید ہوا، جب کہ گذشتہ ستمبر میں ایک اور ملازم کے بارے میں کہا گیا کہ وہ القسام بریگیڈز میں بطور نشانہ باز سرگرم تھا۔ رپورٹ کے مطابق تنظیم نے ان ملازمین کی شناخت یا ان کے کردار سے متعلق کوئی معلومات فراہم کرنے سے انکار کیا۔ دوسری جانب اخبار نے نام ظاہر نہ کرنے والے قابض اسرائیلی سیاسی اور سکیورٹی حکام کے حوالے سے دعویٰ کیا ہے کہ "غزہ میں شہریوں تک انسانی امداد کی ترسیل کو نقصان پہنچانے کا کوئی ارادہ نہیں"۔ ان حکام کا کہنا ہے کہ جن تنظیموں کے اجازت نامے منسوخ کیے جا رہے ہیں وہ مجموعی امدادی حجم کا ایک محدود حصہ ہیں، جب کہ زیادہ تر امداد قابض اسرائیل کی نگرانی میں دیگر راستوں سے جاری رہے گی۔

غیر جانبدار انسانی ردعمل خطرے میں

ڈاکٹرز ود آؤٹ بارڈرز نے 22 دسمبر کو خبردار کیا تھا کہ بین الاقوامی غیر سرکاری تنظیموں کی رجسٹریشن سے متعلق قابض اسرائیل کے نئے قواعد سنہ 2026ء تک غزہ میں سیکڑوں ہزار فلسطینیوں کو زندگی بچانے والی طبی سہولیات سے محروم کر سکتے ہیں۔

تنظیم نے واضح کیا کہ یہ شرائط یکم جنوری سے تنظیموں کی رجسٹریشن منسوخ کیے جانے کا سبب بن سکتی ہیں، جس سے غزہ اور مغربی کنارے میں بنیادی خدمات فراہم کرنے کی ان کی صلاحیت بری طرح متاثر ہوگی۔

تنظیم نے زور دیا کہ غزہ میں صحت کے نظام کی وسیع تباہی کے تناظر میں، تجربہ کار اور آزاد انسانی تنظیموں کی رسائی اور کام کرنے کی صلاحیت کا خاتمہ ایک "حقیقی تباہی" ہوگا۔ اس نے قابض اسرائیلی حکام سے مطالبہ کیا کہ آزاد اور غیر متعصب انسانی ردعمل کو یقینی بنایا جائے، اور خبردار کیا کہ شدید پابندیوں کا شکار انسانی نظام مزید توڑ پھوڑ کا متحمل نہیں ہوسکتا۔

اسی حوالے سے غزہ میں ڈاکٹرز ود آؤٹ بارڈرز کی ہنگامی امور کی کوآرڈینیٹر باسکال کواسار نے بتایا کہ تنظیم کی ٹیموں نے گذشتہ سال کے دوران سیکڑوں ہزار مریضوں کا علاج کیا اور کروڑوں لیٹر پانی فراہم کیا۔ انہوں نے کہا کہ تنظیم نے سنہ 2025ء کے دوران بیرونی کلینکس میں تقریباً آٹھ لاکھ طبی مشورے دیے اور ایک لاکھ سے زائد شدید زخمیوں کے کیسز سے نمٹا۔

یہ تمام اقدامات قابض اسرائیل کی جانب سے اس سے قبل انروا پر عائد کیے گئے الزامات کے تسلسل میں سامنے آ رہے ہیں، خاص طور پر 7 اکتوبر سنہ 2023ء کے بعد، جب تل ابیب نے دعویٰ کیا تھا کہ ایجنسی کے بعض ملازمین اس کارروائی میں شریک تھے۔ تاہم اپریل سنہ 2024ء میں ہونے والی ایک اقوام متحدہ کی تحقیق میں اس بات کے کوئی شواہد نہیں ملے کہ ایجنسی کسی بھی عسکری سرگرمی میں ادارہ جاتی طور پر ملوث تھی۔ اس کے نتیجے میں متعدد عطیہ دہندہ ممالک نے اپنی مالی معاونت بحال کر دی، جب کہ قابض اسرائیل نے تحقیق کے نتائج مسترد کرتے ہوئے اپنے الزامات پر اصرار جاری رکھا۔

ایران کی پارلیمنٹ نے بدعنوانی کے خلاف عالمی تعاون کنونشن میں شمولیت کی حمایت کی

تہران: اسلامی جمہوریہ ایران کی پارلیمنٹ نے، مکہ مکرمہ انسداد بدعنوانی کنونشن کے بارے میں عدالتی اور قانونی کمیشن کی رپورٹ کی بنیاد پر، اس کنونشن میں شمولیت کی منظوری دے دی ہے۔ ایران کی پارلیمنٹ مجلس شورائے اسلامی کے نمائندوں نے عدالتی اور قانونی کمیشن کی رپورٹ کی بنیاد پر، بدعنوانی سے نمٹنے میں تعاون کے مکہ مکرمہ انسداد بدعنوانی کنونشن میں ایران کی شمولیت کے بل پر اتفاق کیا ہے۔

اس سلسلے میں اراکین پارلیمنٹ نے جو بل پاس کیا ہے، اس میں، اسلامی جمہوریہ ایران کو اسلامی تعاون کی تنظیم او آئی سی کے رکن ملکوں کے مکہ انسداد بدعنوانی کنونشن میں شمولیت کی اجازت دے دی گئی ہے۔

ووٹنگ سے قبل سید کریم معصومی خسرو آبادی نے عدالتی اور قانونی کمیشن کے نمائندے کی حیثیت سے اس سلسلے میں کہا کہ بدعنوانی کے خلاف جدوجہد، اسلامی اصولوں اور بین الاقوامی قانون کا جزء ہے اور اسلامی تعاون تنظیم نے ہمیشہ کرپشن کے خلاف جنگ میں اعداد و شمار اور ڈیٹا کی بنیاد پر مختلف شعبوں میں تعاون کو فروغ دینے پر زور دیا ہے۔

انڈونیشیا نے شہریت کیلئے درخواستیں طلب کرلیں

جکارتہ،(ایجنسی) انڈونیشیا نے شہریت دینے کیلئے گلوبل سٹیزن شپ آف انڈونیشیا پروگرام کا آغاز کرتے ہوئے درخواستیں وصول

کرنا شروع کر دی ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق پروگرام کے تحت سابق شہریوں کو ملک میں لامحدود قیام کا اجازت نامہ فراہم کیا جائے گا۔ انڈونیشیا دوہری شہریت کو تسلیم نہیں کرتا تاہم حکومت نے دوہری شہریت کے متبادل کے طور پر انڈونیشیائی نژاد غیر ملکیوں کو ملک میں غیر معینہ مدت تک رہنے اور کام کرنے کی اجازت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ پروگرام کا باقاعدہ آغاز 26 جنوری 2026 کو کیا جائے گا، پروگرام میں اب تک کم از کم 5 افراد نے رجسٹریشن کروالی ہے۔ رہائشی اجازت ناموں کے ڈائریکٹر جنرل ایڈی ایکو پترانتو کے مطابق ان درخواستوں کا فی الحال جائزہ لیا جارہا ہے تاکہ معلوم ہوسکے کہ آیا یہ لوگ اسکے اہل ہیں یا نہیں۔ انہوں نے درخواست گزاروں کی تفصیلات ظاہر نہیں کیں لیکن اہل افراد میں سابق انڈونیشیائی شہری، ان کے بچے اور پوتے پوتیاں یا نواسے نواسیاں شامل ہیں۔ علاوہ ازیں انڈونیشیائی شہریوں کے غیر ملکی شریک حیات (بیوی یا شوہر) اور انڈونیشیائی شہری و غیر ملکی کے بچے بھی پروگرام کیلئے درخواست دے سکتے ہیں۔ پروگرام کا اطلاق ان غیر ملکیوں پر نہیں ہوگا جن کا تعلق ان ممالک سے ہے جو کبھی انڈونیشیا کی سرزمین کا حصہ تھے، علیحدگی پسند سرگرمیوں میں ملوث غیر ملکی اسکے اہل نہیں ہوں گے، یہ سہولت ان لوگوں کیلئے بھی میسر نہیں ہے جنھوں نے دوسرے ممالک میں بطور سرکاری ملازم، انٹیلی جنس افسر یا فوجی اہلکار خدمات انجام دی ہوں۔

ترکیہ نے صومالیہ میں خلائی بندرگاہ کی تعمیر شروع کردی

انقرہ، (ایجنسی) صنعت و ٹیکنالوجی کے وزیر محمد فاتح کاجر نے اعلان کیا کہ ترکیہ نے صومالیہ میں قائم ہونے والی خلائی بندرگاہ کے لیے ضروری ڈیزائن کا کام مکمل کرلیا ہے اور تعمیرات کا پہلا مرحلہ شروع ہو چکا ہے۔ اسی دن صدر رجب طیب ایردوان نے استنبول میں صومالی صدر حسن شیخ محمد کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران ترکیہ کے خلائی بندرگاہ کے قیام کے منصوبے کا اظہار کیا۔ منصوبے کی تفصیلات کے بارے میں انادولو کو دیے گئے بیان میں کاجر نے کہا کہ بندرگاہ صومالیہ میں تعاون کے معاہدے کے تحت مختص کی گئی زمین پر تعمیر کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خط استوائی خطے میں واقع ممالک کو خلاء تک رسائی کے لحاظ سے تکنیکی فوائد حاصل ہیں اور کہا کہ عملی مطالعات کے نتیجے میں صومالیہ، خلائی بندرگاہ کی سرمایہ کاری کیلئے سب سے زیادہ فائدہ مند خطہ بن کر ابھرا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی خلائی پروگرام میں شامل 'خلاء اور خلائی بندرگاہ تک رسائی' کے مقصد کے دائرہ کار میں یہ کام وزارت صنعت و ٹیکنالوجی کی ہم آہنگی میں متعلقہ اداروں اور تنظیموں، خاص طور پر ترک خلائی ایجنسی کی شراکت کے تحت کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترکیہ کا خلائی بندرگاہ کا منصوبہ ایک اسٹریٹجک قدم ہے جو ہمارے ملک کو خلائی سرگرمیوں میں ایک آزاد، مسابقتی اور عالمی سطح پر بااثر کردار کے طور پر پیش کرے گا۔ یہ سرمایہ کاری خلائی معیشت کے لحاظ سے طویل مدتی اور اعلیٰ ملٹی پلائر ایفیکٹ فوائد فراہم کرتی ہے۔ کاجر نے زور دیا کہ سب سے پہلے اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ یہ سرمایہ کاری ترکیہ میں تیار کردہ سیٹلائٹ لانچ وہیکلز کو خلا میں لانچ کرنے کے قابل بنائے گی اور لانچ ٹیکنالوجیز کے میدان میں ایک پائیدار اور مسابقتی ملکی صنعتی ماحولیاتی نظام قائم کرے گی۔ ماحولیاتی نظام، جو راکٹ انجن، ایندھن کی ٹیکنالوجیز، پروپولشن سسٹمز، جدید ٹیکنالوجی مواد، ایویونکس اور زمینی معاون انفراسٹرکچر جیسے اہم شعبوں میں گہرا ہوگا، اس بات کو یقینی بنائے گا کہ تکنیکی فوائد مستقل ہوں اور بیرونی انحصار ختم ہو جائے، انہوں نے زور دیا۔ کاجر نے کہا کہ یہ خلائی بندرگاہ عالمی تجارتی خلائی مارکیٹ کی خدمت کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ بندرگاہ اسٹریٹجک انفراسٹرکچر بن جائیگی جو تجارتی سیٹلائٹ لانچ سروسز میں سالانہ اضافے، ٹیسٹنگ سرگرمیوں اور انضمام کے عمل میں اضافے کے ذریعے ترکیہ کے لیے آمدنی پیدا کرے گی، اور ساتھ ہی صومالیہ کی ترقی میں بھی حصہ ڈالے گی۔ انہوں نے وضاحت کی کہ صومالیہ کا خط استوا کے قریب واقع ہونا، اس کا ساحلی مقام، سال بھر لانچ کے لیے سازگار موسمی حالات اور کم فضائی و بحری ٹریفک کی کثافت لانچ کی حفاظت اور کارکردگی کے لحاظ سے نمایاں فوائد فراہم کرتے ہیں، کاسیر نے کہا کہ یہ فوائد لچکدار لانچ شیڈولز کو ممکن بنائیں گے، جس سے ترکیہ کے نظام عالمی سطح پر مسابقتی ہوں گے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ سرمایہ کاری ترکی کو دنیا کے چند ممالک میں شامل کرے گی جن کے اپنے لانچ سائٹس ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ دنیا کے بہت کم ممالک کے پاس آزاد سیٹلائٹ لانچ انفراسٹرکچر ہے، اس لیگ میں ترکیہ کی جگہ تکنیکی پختگی، اسٹریٹجک آزادی اور خلائی شعبے میں عالمی وقار کے لحاظ سے ایک تاریخی سنگ میل کی نمائندگی کرتی ہے۔ آخرکار، خلائی بندرگاہ ایک اسٹریٹجک لیور کے طور پر کام کرے گی۔

افغانستان کے صوبے کاپیسا میں بدھ مت دور کا 2 ہزار سال قدیم مجسمہ دریافت

کابل، (یو این آئی) افغانستان کے صوبے کاپیسا میں بدھ مت کے دور سے تعلق رکھنے والا تقریباً 2 ہزار سال قدیم ایک نادر مجسمہ دریافت ہوا ہے۔ کاپیسا میں طالبان کے محکمہ اطلاعات و ثقافت کے مطابق یہ قدیم مجسمہ بدھ مت عہد کا ہے اور گریکو بدھسٹ طرز میں تیار کیا گیا ہے جس میں ہیلینسٹک اور بدھ مت کے فنی اثرات کا امتزاج نمایاں ہے۔ محکمے نے منگل کو جاری بیان میں بتایا کہ یہ مجسمہ کاراتاز کے علاقے میں ایک گھر سے برآمد ہوا۔ یہ دریافت

ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب طالبان پر مؤرخین اور بین الاقوامی اداروں کی جانب سے ثقافتی اور تاریخی مقامات کو نقصان پہنچانے یا نظرانداز کرنے کے الزامات عائد کیے جاتے رہے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ مجسمہ قدیم افغانستان کی فنونِ لطیفہ، ثقافت اور بدھ تہذیبوں کے ساتھ تجارتی و ثقافتی روابط کے بارے میں قیمتی معلومات فراہم کرسکتا ہے۔ یہ مجسمہ مقامی حکام کے پاس ہے تاہم یہ واضح نہیں کہ آیا بین الاقوامی ماہرینِ آثارِ قدیمہ کو اس کے مطالعے کی اجازت دی جائے گی یا نہیں۔

بین الاقوامی ٹرین سروس 'یوروسٹار' مکمل بند، ہزاروں یورپی مسافر پھنس گئے

صورتحال کے پیش نظر لندن آنے اور جانے والی تمام یوروسٹار ٹرینیں اگلے نوٹس تک معطل کر دی گئی ہیں

یورپ کی بین الاقوامی ٹرین سروس یوروسٹار نے بجلی کی فراہمی میں خرابی کے باعث اپنی تمام ٹرینیں عارضی طور پر معطل کر دی ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق منگل کے روز لندن سے پیرس، ایمسٹرڈیم اور برسلز کو ملانے والی تمام ٹرینیں چینل ٹنل میں بجلی کے مسئلے کے بعد روک دی گئیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ خلل کرسمس اور نئے سال کے درمیان انتہائی مصروف سفری دنوں میں پیش آیا، جس کے باعث ہزاروں مسافر متاثر ہوئے۔ یوروسٹار کے ترجمان نے بتایا کہ چینل ٹنل میں بجلی کی فراہمی میں خرابی پیدا ہوئی، جس کے بعد ایک شٹل ٹرین ٹنل کے اندر آ کر رک گئی۔

صورتحال کے پیش نظر لندن آنے اور جانے والی تمام یوروسٹار ٹرینیں اگلے نوٹس تک معطل کر دی گئی ہیں۔ یوروسٹار نے اپنی ویب سائٹ کے ذریعے مسافروں کو صورتحال سے آگاہ کرتے ہوئے انہیں اپنے سفر کے منصوبے مؤخر کرنے اور تازہ معلومات کے لیے سرکاری اعلانات پر نظر رکھنے کا مشورہ دیا ہے۔

پاکستان 2026 میں دنیا کا پانچواں سب سے زیادہ آبادی والا ملک بن جائے گا

اسلام آباد، (یو این آئی) اقوام متحدہ کے ادارہ برائے آبادی (یو این ایف پی اے) نے کہا ہے کہ پاکستان 2026 میں 22 کروڑ 50 لاکھ سے زائد آبادی کے ساتھ دنیا کا پانچواں سب سے زیادہ آبادی والا ملک بن جائے گا۔ یو این ایف پی اے پاکستان نے اپنے بیان میں کہا کہ ان حقائق کے پیش نظر آبادی کو بوجھ کے بجائے پائیدار اور جامع ترقی کا ایک اسٹریٹجک محرک سمجھنے کی ضرورت ہے۔ سال 2026 کے تناظر میں یو این ایف پی اے نے مطالبہ کیا کہ خصوصی طور پر این ایف سی فارمولے میں قومی منصوبہ بندی اور مالیاتی فیصلوں میں آبادی کو شامل کرنے کے طریقہ کار میں تبدیلی لائی جائے۔ بیان میں کہا گیا کہ صرف آبادی کے حجم کو بنیادی پیمانہ بنانے کے بجائے ایک مستقبل نقطہ نظر اپنایا جانا چاہیے، جس کے تحت صوبوں کو صنفی مساوات، ماحولیاتی استحکام، متوازن آبادی نتائج اور صحت و تعلیم کی خدمات کے معیار میں بہتری جیسے قابلِ پیمائش اہداف کے حصول پر مراعات دی جائیں۔ یو این ایف پی اے کے مطابق ایسی اصلاحات سے مالیاتی مراعات کو انسانی ترقی کے نتائج کے ساتھ ہم آہنگ کیا جاسکے گا، جدت اور جوابدہی کو فروغ ملے گا اور آبادی سے متعلق پالیسیوں کو عوام اور کمیونٹیز کیلئے عملی فوائد میں تبدیل کرنے میں مدد ملے گی۔ ادارے نے مشترکہ مفادات کونسل کی سفارشات پر واضح جوابدہی کے نظام، مقررہ ٹائم لائنز اور پائیدار ملکی مالی وسائل کے ساتھ عمل درآمد پر بھی زور دیا جسکی بنیاد مضبوط آبادیاتی ڈیٹا اور شواہد پر مبنی منصوبہ بندی ہونی چاہیے۔

کوردوفان میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے باعث 4 ہزار سے زائد شہری سوڈان سے فرار

27 تا 29 دسمبر جنوبی کوردوفان و دیگر ملحقہ علاقوں سے سینکڑوں افراد بے گھر: اقوام متحدہ

خرطوم، (یو این آئی) بین الاقوامی تنظیم برائے ہجرت نے کہا ہے کہ بڑھتی ہوئی بدامنی کے باعث گزشتہ تین دنوں میں سوڈان کے جنوبی حصے میں واقع جنوبی اور شمالی کورڈوفان ریاستوں سے 4,000 سے زائد شہری فرار ہوگئے ہیں۔ بیان میں اقوام متحدہ ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ 27 تا 29 دسمبر جنوبی کوردوفان کے علاقے الا-کویک سے 1,500 تا 2,500 افراد، جبکہ اسی ریاست کے علاقوں کدوگلی سے 375 اور ڈلنگ سے 495 افراد بے گھر ہوئے۔ بین الاقوامی تنظیم برائے ہجرت نے کہا ہے کہ یہ بے گھر افراد شمالی کوردوفان، جنوبی کوردوفان اور وائٹ نائل ریاستوں کے مختلف مقامات کی جانب منتقل ہوئے۔ شمالی کوردوفان میں تنظیم نے جبرات ال-شیخ کے علاقے کی دیہات اَم تغیرات اور ال-مرخہ سے 1,020 افراد کے بے گھر ہونے کا ریکارڈ کیا اور بتایا کہ امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال کے باعث وہ لوگ راجدھانی خرطوم کے مغرب میں واقع امدرمان کی طرف فرار ہوگئے ہیں۔

اتوار کو آئی او ایم نے ان دونوں ریاستوں سے اسی وجہ سے 1,290 افراد کے بے گھر ہونے کا اعلان کیا تھا۔ کوردوفان کی تینوں ریاستیں - شمالی، مغربی اور جنوبی - فوج اور نیم عسکری تنظیم ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) کے درمیان ہفتوں طویل شدید لڑائی کے ماحول سے متاثر ہیں، جس کے نتیجے میں ہزاروں افراد نے راہ فرار اختیار کی ہے۔

سوڈان کی 18 ریاستوں میں سے 5 پر ریپڈ فورسز کا کنٹرول ہے، حالانکہ شمالی دارفور کے کچھ شمالی حصے ابھی بھی فوج کے قبضے میں ہیں۔ جبکہ ملکی فوج باقی 13 ریاستوں کے زیادہ تر علاقوں پر قابض ہے، جو ملک کے جنوبی، شمالی، مشرقی اور وسطی حصوں میں واقع ہیں اور جن میں راجدھانی خرطوم بھی شامل ہے۔

سیکورٹی فورسیز پر مسلح افراد کے حملے بعد لاذقیہ میں کرفیو نافذ

کسی بھی غیر قانونی یا لاپرواہ عمل کو برداشت نہیں کیا جائے گا خواہ اس کا جواز کچھ بھی ہو، شامی وزارت داخلہ کا انتباہ

دمشق، (ایجنسیاں) لاذقیہ کی انتظامیہ نے ایک بیان میں کہا کہ کرفیو مقامی وقت کے مطابق منگل شام 5 بجے سے اندرونی سلامتی کمانڈ نے نافذ کیا ہے اور یہ بدھ صبح 6 بجے تک جاری رہے گا۔ حکام نے کہا کہ کرفیو ایمرجنسی کیسز، طبی عملے، ایمبولینس عملے یا فائر فائٹنگ ٹیموں پر لاگو نہیں ہوتا۔ رہائشیوں کو ہدایت دی گئی کہ وہ اس حکم کی مکمل تعمیل کریں اور سیکیورٹی یونٹس کے ساتھ تعاون کریں اور خبردار کیا گیا کہ خلاف ورزی کرنے والوں کو قانونی جوابدہی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ وزارت داخلہ کے ترجمان نور الدین البابا نے کہا کہ وزارت کسی بھی غیر قانونی یا لاپرواہ عمل کو برداشت نہیں کرے گی، چاہے اس کا جواز کچھ بھی ہو اور قانون اور ریاستی اختیار کے تحت تمام شامی شہریوں کے تحفظ کے لیے اپنی وابستگی کا اعادہ کیا۔ انہوں نے لاذقیہ کے رہائشیوں سے کہا کہ وہ قانون کی پابندی کریں اور ایسے اقدامات سے گریز کریں جو عوامی سلامتی یا قومی اتحاد کو نقصان پہنچا سکتے ہوں، جن میں اشتعال انگیزی، غیر ذمہ دارانہ انفرادی رویہ، یا افراتفری اور عدم استحکام پھیلانے والوں کی پیروی شامل ہے۔ البابا نے کہا کہ شامی ریاست شہریوں یا ان کی جائیداد کو نشانہ بنانے والے کسی بھی توڑ پھوڑ یا حملے کو مسترد کرتی ہے اور ایسے اقدامات کو قانون کی واضح خلاف ورزی قرار دیا اور قانونی اقدامات کا سامنا کیا جائے گا۔ انہوں نے شامی عرب نیوز ایجنسی کو شائع کیے گئے اپنے تبصروں میں کہا کہ انفرادی غلطیوں کو عمومی طور پر بیان نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی مزید خلاف ورزیوں کو جائز قرار دیا جاسکتا ہے۔ یہ کرفیو اس وقت ہوا جب اتوار کو کئی ساحلی اور وسطی شامی شہروں میں مظاہروں کی حفاظت کرتے ہوئے سیکورٹی فورسز پر مسلح افراد نے حملہ کیا۔ یہ احتجاجات ایک علوی مذہبی اتھارٹی نے بلائے تھے اور ان میں وفاقیت کے مطالبات بھی شامل تھے۔ حملوں میں لاذقیہ میں سیکیورٹی اہلکاروں اور شہریوں کے درمیان چار افراد ہلاک اور 108 دیگر زخمی ہوئے، حکام نے بتایا۔ نئی شامی حکومت نے کہا ہے کہ وہ سیکیورٹی بحال کرنے اور سابقہ حکومت کے باقیات کا پیچھا کرنے کیلئے کام کر رہی ہے، جن پر خاص طور پر ساحلی علاقے میں بدامنی پھیلانے کا الزام ہے۔

دس ممالک کا اسرائیل سے غزہ کی تمام کراسنگ کھولنے کا مطالبہ

پیرس: ایک مشترکہ بیان میں دس ممالک جن میں آٹھ یورپی ممالک شامل ہیں نے غزہ کے انسانی حالات میں مسلسل بگڑتی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کیا اور قابض اسرائیل سے فوری اقدامات کا مطالبہ کیا تاکہ بحران کو حل کیا جاسکے۔

بیان میں کینیڈا، ڈنمارک، فن لینڈ، فرانس، آئس لینڈ، جاپان، ناروے، سویڈن، سوئٹزرلینڈ اور برطانیہ کے وزرائے خارجہ نے حصہ لیا اور اس بات پر زور دیا کہ غزہ میں انسانی حالات اب بھی تباہ کن ہیں اور خطرناک حد تک بگڑ چکے ہیں۔

برطانوی وزارت خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ سردیوں کے آغاز کے ساتھ بارشیں اور درجہ حرارت میں کمی نے شہریوں کی مشکلات کو مزید بڑھا دیا ہے، جس سے مقامی آبادی کی روزمرہ زندگی اور بقا کی جدوجہد مزید دشوار ہوگئی ہے۔

وزراء نے بتایا کہ تقریباً 13 لاکھ افراد کو اب بھی رہائش میں شدید امداد کی ضرورت ہے، جبکہ صحت کی نصف سے زیادہ سہولیات صرف جزوی طور پر کام کررہی ہیں کیونکہ طبی ساز وسامان اور بنیادی امدادی سامان کی شدید کمی ہے۔ بیان میں یہ بھی کہا گیا کہ گندگی کے نظام کی تقریباً مکمل ناکامی نے تقریباً سات لاکھ 40 ہزار افراد کو زہریلے سیلابوں کے خطرات کے سامنے لا کھڑا کیا ہے۔

بیان میں مزید کہا گیا کہ غزہ کی تقریباً 16 ملین آبادی شدید غذائی عدم تحفظ کا شکار ہے اور حالانکہ جنگ بندی کے بعد امداد میں اضافہ ہوا ہے، لیکن اسے پہنچانے میں اب بھی سنگین رکاوٹیں موجود ہیں جو انسانی ہمدردی کی کارروائیوں میں خلل ڈالتی ہیں۔

بیان میں دستخط کرنے والے ممالک نے قابض اسرائیل پر زور دیا کہ وہ بین الاقوامی غیر سرکاری تنظیموں کو غزہ میں مستحکم اور باقاعدہ طور پر کام کرنے کی اجازت دے تاکہ انسانی امداد بغیر کسی رکاوٹ کے پہنچائی جا سکے۔ بیان میں یہ بھی زور دیا گیا کہ اقوام متحدہ اور اس کے شراکت داروں، بشمول فلسطینی پناہ گزینوں کی امدادی اور روزگار ایجنسی "انروا"، کی خدمات کو یقینی بنایا جائے، جو لاکھوں فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے صحت اور تعلیم کی بنیادی سہولیات فراہم کررہی ہے۔

وزراء نے قابض اسرائیل سے مطالبہ کیا کہ وہ غیر معقول پابندیاں ختم کرے، خاص طور پر طبی ساز وسامان اور رہائشی اشیاء کی درآمد پر، اور سرحدی راستے کھولے جائیں تاکہ غزہ میں انسانی امداد کے بہاؤ میں اضافہ ہو سکے۔

2025 میں پیشہ وارانہ ذمہ داریاں انجام دیتے ہوئے 275 فلسطینی صحافی صہیونی دہشت گردی میں شہید

غزہ: غزہ میں سرکاری میڈیا آفس نے رپورٹ کرتے ہوئے بتایا ہے کہ سنہ 2025 کے دوران 56 فلسطینی صحافی اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داری انجام دیتے ہوئے شہید ہو گئے، جبکہ اس تعداد کے ساتھ کل 275 صحافی اس وقت سے اب تک شہید ہو چکے ہیں جب سے فلسطینی عوام پر قابض اسرائیل کی جانب سے ایک منظم نسل کشی کی مہم شروع ہوئی۔

آفس نے بتایا کہ تین صحافیوں کا اب تک کوئی سراغ نہیں ملا، جبکہ 420 سے زائد صحافی مختلف نوعیت کے زخموں کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیتے ہوئے زخمی ہوئے، جو فلسطینی میڈیا کے شعبے میں کام کرنے والوں کی زندگیوں کی سنگینی کو ظاہر کرتا ہے۔ پچاس صحافیوں کو گرفتار کرنے کے بعد تشدد کا نشانہ بنایا گیا، جو بین الاقوامی قوانین اور معاہدوں کی صریح خلاف ورزی ہے، جو جنگوں کے دوران صحافیوں کی حفاظت کو یقینی بناتے ہیں۔ یہ ایک واضح اشارہ ہے کہ قابض اسرائیل فلسطینی آزادانہ صحافتی بیانیے کو دبانے کے لیے منظم مہم چلا رہا ہے۔

بیان میں مزید کہا گیا کہ فلسطینی صحافی شعور اور عزت کی جنگ میں ہمیشہ شریک رہے اور وہ سچی کہانی کے خالق رہے، جس نے قابض اسرائیل کے جرائم کو دنیا کے سامنے بے نقاب کیا، باوجود اس کے کہ قابض اسرائیل نے میڈیا پر دھوکہ دہی اور معلوماتی پردہ ڈالنے کی کوششیں کیں۔ یہ اعداد و شمار فلسطینی صحافیوں کے لیے وفاداری کے دن سے قبل جاری کیے گئے ہیں، جو ہر سال 31 دسمبر کو منایا جاتا ہے، تاکہ سچائی کے علمبرداروں اور صحیح پیغام کے فروغ دینے والوں کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کیا جاسکے، جنہوں نے انتہائی مشکل حالات میں اپنے پیشہ ورانہ و قومی فریضے کو بہادری اور ایمانداری سے انجام دیا اور حق کی حفاظت میں محاذِ اول میں کھڑے رہے۔

سرکاری میڈیا آفس نے زور دیا کہ اس سال کی مناسبت غیر معمولی حالات میں آتی ہے، جو قابض اسرائیل کی دوسالہ منظم نسل کشی کے بعد پیش آئی اور اس دوران صحافیوں اور میڈیا اداروں کو نشانہ بنایا گیا تاکہ آزاد آواز کو دبایا جائے اور عالمی سطح پر حقائق کو چھپایا جاسکے۔

یمنی عوام کا یو اے ای کی توسیع پسندانہ پالیسیوں کے خلاف سخت ردعمل

صنعاء: متحدہ عرب امارات کی توسیع پسندانہ اور جارحانہ پالیسیوں سے تنگ آئے یمن کے عوام نے، یو اے ای کے صدر محمد بن زاید کی تصاویر کو عمارتوں سے اکھاڑ پھینکا۔ یمنی ذرائع کے مطابق سعودی عرب کی حمایت یافتہ حضرموت قبائل کے اتحاد کے قریبی ذرائع نے "غیل بن یمین" اور "غیل بن وزیر" نامی دو شہروں کے متعدد مورچوں سے متحدہ عرب امارات کی حمایت یافتہ جنوبی عبوری کونسل کے دستبردار ہونے کی خبر دی ہے۔ ذرائع کے مطابق، عبوری کونسل کی فورسز کا ان علاقوں سے انخلاء حضرموت میں حالیہ میدانی کشیدگی کے بعد انجام پایا ہے جس میں کئی فوجی اڈوں اور مورچوں کو چھوڑنا شامل ہے۔ انخلاء کرنے والے یو اے ای کے حمایت یافتہ عناصر کی تعداد، خالی کی گئی پوزیشنوں کی نوعیت اور اس دستبرداری کی صحیح وجوہات کے بارے میں ابھی تفصیلات جاری نہیں کی گئی ہیں۔ یہ دستبرداری سعودی عرب کی جانب سے دھمکیوں اور ڈیڈ لائن کے بعد عمل میں آئی ہے جس میں جنوبی یمن میں زیر قبضہ علاقوں سے عبوری کونسل کی فورسز کے فوری اور پرامن انخلاء کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ یمن کے جنوبی علاقوں اور وہاں موجود قدرتی ذخائر پر قبضہ جمانے کی خواہشیں، دو عرب ممالک سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کو ایک بار پھر آمنے سامنے لے آئی ہیں جو اب تک کئی خونی جھڑپوں کا باعث بھی بن چکی ہیں۔

ڈاکٹرز ود آوٹ بارڈرز کی سرگرمیاں معطل، فلسطین میں ہزاروں مریض علاج سے محروم ہونے کا خدشہ

غزہ: بین الاقوامی طبی ادارے 'ڈاکٹرز ود آوٹ بارڈرز' نے خبردار کیا ہے کہ غزہ کے علاقے میں ہزاروں فلسطینی بنیادی طبی سہولیات تک رسائی سے محروم ہو سکتے ہیں، کیونکہ قابض اسرائیلی حکومت نے نئے سال کے آغاز سے 25 بین الاقوامی انسانی اداروں کے ساتھ اس تنظیم کی سرگرمیوں کو معطل کرنے کا اعلان کیا ہے۔

قابض اسرائیلی حکام نے منگل کے روز دعویٰ کیا کہ معطل کی جانے والی تنظیموں نے نئی رجسٹریشن شرائط پر عمل نہیں کیا، جن کے تحت ملازمین، فنڈنگ، اور سرگرمیوں سے متعلق تفصیلی معلومات فراہم کرنا لازم قرار دیا گیا ہے۔ قابض اسرائیلی حکام نے 'ڈاکٹرز ود آوٹ بارڈرز' پر الزام عائد کیا کہ اس نے بعض کارکنان کے کردار واضح نہیں کیے، جن کے بارے میں ان کا دعویٰ ہے کہ ان کے مسلح تحریکوں سے روابط ہیں۔ 'ڈاکٹرز ود آوٹ بارڈرز' غزہ میں سرگرم سب سے بڑی طبی تنظیموں میں شمار ہوتی ہے، جو تقریباً پانچ لاکھ افراد کو طبی خدمات فراہم کرتی ہے، اس کے ساتھ ساتھ پانی کی فراہمی اور زندگی بچانے والی امداد بھی مہیا کرتی ہے۔ تنظیم نے واضح کیا کہ اس کی سرگرمیوں کی معطلی غزہ میں ایک بڑے انسانی المیے کا سبب بنے گی، خاص طور پر اس وقت جب علاقے کا طبی نظام تقریباً مکمل طور پر تباہ ہو چکا ہے۔ تنظیم نے اپنے بیان میں کہا کہ غزہ میں انسانی امدادی ردعمل پہلے ہی سخت پابندیوں کا شکار ہے اور مزید کمزوری برداشت نہیں کرسکتا۔ آزاد اور تجربہ کار تنظیموں کو کام سے روکنا فلسطینی عوام کے لیے ایک تباہ کن سانحہ ثابت ہوگا۔ 'ڈاکٹرز ود آوٹ بارڈرز' نے مزید کہا کہ اگر سنہ 2026ء کے دوران اس کے اجازت نامے واپس لے لیے گئے تو غزہ کی بڑی آبادی طبی سہولیات، پانی اور بنیادی خدمات سے محروم ہو جائے گی۔

غزہ میں تنظیم کی ایمرجنسی کوآرڈینیٹر پاسکال کوآسار نے بتایا کہ 'ڈاکٹرز ود آوٹ بارڈرز' کی ٹیموں نے گذشتہ سال کے دوران لاکھوں مریضوں کا علاج کیا، سنہ 2025ء میں تقریباً آٹھ لاکھ طبی معائنے انجام دیے اور ایک لاکھ سے زائد زخمیوں کے کیسز سے نمٹا، اس کے علاوہ شہریوں کو کروڑوں لیٹر پانی فراہم کیا گیا۔

یہ قابض اسرائیلی فیصلہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب قابض اسرائیل کی فوج نازک سیز فائر معاہدے کی مسلسل خلاف ورزی کر رہی ہے، فضائی اور توپ خانے کی گولہ باری جاری ہے اور تباہی، امدادی قلت اور سخت موسمی حالات کے باعث شہریوں کی مشکلات میں مزید اضافہ ہو رہا ہے۔

مقبوضہ جزیزہ النقب: قابض اسرائیلی کریک ڈاؤن، ترابین گاؤں سے 24 نوجوان گرفتار، 23 گھروں کو مسماری کے نوٹس

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے مقبوضہ جزیرہ نما النقب کے علاقے میں واقع ترابین گاؤں میں چھاپہ مار کارروائی کے دوران 24 نوجوانوں کو گرفتار کرلیا جبکہ 87 ٹریفک جرمانے عائد کیے گئے اور 23 عمارتوں کو مسمار کرنے کے احکامات جاری کردیے گئے۔ قابض اسرائیلی پولیس نے بدھ کی صبح اعلان کیا کہ ترابین میں نام نہاد نئے نظام کی کارروائی کا سلسلہ جاری ہے، جس کی نگرانی پولیس کمشنر دانی لیوی اور نام نہاد وزیر برائے قومی سلامتی ایتمار بن گویر کر رہے ہیں۔ اس کارروائی میں پولیس کے سینکڑوں اہلکار، بارڈر گارڈ فورس اور اس کی خصوصی یونٹس شریک ہیں، جبکہ اس تمام کریک ڈاؤن کو جھوٹے طور پر سکیورٹی کے فروغ اور نظم وضبط کے قیام کا نام دیا جارہا ہے۔ اس مہم کے نتیجے میں اب تک 24 افراد کو حراست میں لیا جاچکا ہے، جن میں 4 کم عمر بچے بھی شامل ہیں۔ ان پر پتھراؤ کے الزامات عائد کیے گئے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ 87 ٹریفک خلاف ورزیاں درج کی گئیں اور 23 عمارتوں کو مسمار کرنے کے تحریری نوٹس جاری کیے گئے۔ قابض اسرائیلی پولیس نے دھمکی دی ہے کہ وہ اپنی ان پرتشدد سرگرمیوں کو مزید تیز کرے گی اور جسے وہ تشدد اور نظم میں خلل قرار دیتی ہے۔ اس سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا، ایسے وقت میں جب علاقے میں کشیدگی میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور سکیورٹی اداروں پر مقامی آبادی کے خلاف اجتماعی سزا دینے کے الزامات لگائے جا رہے ہیں۔ ترابین میں اب بھی شدید تناؤ کی کیفیت برقرار ہے، جہاں پولیس اہلکاروں کی بھاری نفری تعینات ہے اور مقامی باشندے ان اقدامات کو مسلسل اشتعال انگیزی قرار دے رہے ہیں۔ گاؤں کے مکینوں کا کہنا ہے کہ یہ یلغاریں حالات کو بھڑکانے اور عوام کو اکسانے کے لیے کی جارہی ہیں تاکہ ایتمار بن گویر کے سیاسی اور انتخابی مفادات کو پورا کیا جاسکے۔ یاد رہے کہ نام نہاد وزیر قومی سلامتی ایتمار بن گویر اور قابض اسرائیلی پولیس کے سربراہ دانی لیوی اتوار کے روز خود قابض اسرائیلی فورسز کے ہمراہ ترابین بلدہ میں موجود تھے۔ قابض اسرائیلی پولیس نے دعویٰ کیا کہ کارروائی کے دوران ہنگامے پھوٹ پڑے جس پر فورسز نے ہجوم کو منتشر کرنے کے اقدامات کیے، تلاشیوں کا سلسلہ جاری رکھا اور قانون پر عمل کرنے والے شہریوں کی سکیورٹی یقینی بنانے کے نام پر پورے گاؤں کا محاصرہ کرلیا، تاہم مقامی باشندوں نے ان دعوؤں کو یکسر مسترد کردیا۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ صحافت

جواد الآئمہ حضرت امام محمد تقی علیہ السلام

سید سرفراز عباس رضوی

جواد الآئمہ حضرت امام محمد تقی علیہ السلام ابن امام علی رضا علیہ السلام ہمارے نویں امام اور سلسلۂ عصمت وطہارت کی گیارہویں کڑی ہیں، آپ کی بلندی وحیثیت کا تذکرہ علماء ومئو رخین نے مختلف پیرایہ میں کیا ہے چنانچہ۔

(۱) علامہ اہل سنت محمد بن خاوند شاہ تحریر کرتے ہیں کہ علم وفضل وحکمت وغیرہ میں آپ کو وہ مرتبہ حاصل تھا جو کسی کو بھی میسر نہ تھا، (روضۃ الصفا جلد ۳، ص ۱۶ مطبوعہ ایران)

(۲) ملا حسین واعظ کاشفی کا کہنا ہے کہ آپ کی منزلت اور آپ کی ہستی نہایت ہی بلند تھی (روضۃ الشہداء، ص ۳۱۱ طبع لکھنؤ)

(۳) علامہ محمد بن طلحہ شافعی کا بیان ہے کہ آپ اگرچہ آئمۂ طاہرین میں سب سے کم عمر کے تھے لیکن قدر ومنزلت میں اپنے آباء و اجداد کی طرح نہایت بلند وبالا تھے۔

(۴) علامہ شبلنجی مصری رقمطراز ہیں کہ امام علیہ السلام کے فضائل ومناقب بیحد وحساب ہیں (نور الابصار، ص ۱۷۷ مطبوعہ بیروت)

(۵) علامہ شیخ مفید علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ فضائل وکمالات میں آپ کے زمانے میں کوئی بھی آپ کی برابری نہیں کر سکتا تھا (تحفۂ سلیمانیہ شرح ارشاد شیخ مفید، ص ۵۱۲ مطبوعہ ایران)

آپ علیہ السلام کا نام محمد کنیت ابوجعفر اور القاب جواد، قانع اور مرتضٰی تھے لیکن مشہور ترین لقب تقی تھا۔ آپ کی ولادت ۱۰ رجب المرجب ۱۹۵ھ اور شہادت ۲۹ ذی قعدہ ۲۲۰ھ بعہد معتصم عباسی ہوئی یعنی معتصم نے آپ کو زہر دیکر شہید کر دیا۔ کتاب وسیلۃ النجات، ص ۳۹۷ مطبوعہ لکھنؤ میں ہے کہ جب مامون عباسی کے بعد خلیفہ معتصم تحت خلافت پر بیٹھا اور اس نے امام محمد تقی علیہ السلام کے فضائل وکمالات کا آوازہ سنا تو براہ بغض وعناد مدینہ منورہ سے بمقام بغداد آپ کو طلب کر لیا امام محمد تقی علیہ السلام جب مدینہ سے چلنے لگے تو آپ نے اپنے فرزند امام علی نقی علیہ السلام کو اپنا وصی اور جانشین قرار دیکر کتب علوم الٰہی اور آثار جناب رسالت پناہی انھیں سپرد فرمایا اس کے بعد مدینہ منورہ سے روانہ ہو کر نویں محرم ۲۲۰ھ کو بغداد (عراق) پہنچے اور معتصم نے اسی سال آپ کو شہید کر دیا شہادت کے وقت آپ کا سن شریف پچیس (۲۵) سال کا تھا۔ مؤرخین لکھتے ہیں کہ آپ کو آپ کے والد امام علی رضا علیہ السلام کی طرح زہر سے شہید کیا گیا تھا ملاحظہ ہو (روضۃ الشہداء، ص ۳۸۰ وشواہد النبوۃ، ص ۲۰۴ وصواعق محرقہ، ص ۱۲۳ وغیرہ) کہتے ہیں کہ آپ کو آپ کی بیوی ام الفضل نے اپنے باپ مامون کے حکم کے مطابق (معتصم کی مدد سے) زہر دیکر شہید کر دیا (نور الابصار، ص ۱۷۸ از علامہ شبلنجی مصری) کتب وتواریخ میں ہے کہ امام علیہ السلام کی شہادت کے بعد امام علی نقی علیہ السلام نے آپ کی مدینے باعجاز تشریف لا کر تجہیز و تکفین میں شرکت کی اور جنازہ کی نماز پڑھائی کیوں کہ امام کی نماز جنازہ سوائے امام کے کوئی دوسرا نہیں پڑھا سکتا۔ اس کے بعد آپ کو مقابر قریش میں اپنے جد نامدار حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے پہلو میں دفن کر دیا گیا اس وقت کاظمین عراق میں آپ کا روضۂ مبارک ہے، جس کی زائرین زیارت کرتے ہیں۔

آپ کی اولاد اور سلسلۂ سادات رضویہ: بقول مئورخین اور علماء علم انساب آپ کے دو فرزند نرینہ اور دو غیر نرینہ تھے۔

(۱) امام علی نقی علیہ السلام (۲) جناب موسیٰ مبرقعؑ (۳) جناب فاطمہ (۴) جناب امامہ

نسابۂ دوراں حضرت سید جمال الدین ابن عنبہ داؤدی المتوفی ۸۲۸ھ تحریر فرماتے ہیں کہ امام علی رضا علیہ السلام کی اولاد میں صرف امام محمد تقی علیہ السلام تھے اور انھیں سے امام علی رضاؑ کی نسل چلی ہے (عمدۃ الطالب، ص ۱۹۹ طبع نجف اشرف) امام علی نقی علیہ السلام کی اولاد اپنے کو نقوی اور جناب موسیٰ مبرقع کی نسل اپنے کو رضوی لکھتی ہے۔ سادات کراری ضلع الہ آباد (کوشامبی) کا سلسلۂ نسب سید حسام الدین بن کمال الدین کے توسط سے جناب موسیٰ مبرقع علیہ الرحمہ ابن امام محمد تقی علیہ السلام سے ملتا ہے۔

> **آپ کی اولاد اور سلسلۂ سادات رضویہ:** بقول مئورخین اور علماء علم انساب آپ کے دو فرزند نرینہ اور دو غیر نرینہ تھے۔ (۱) امام علی نقی علیہ السلام (۲) جناب موسیٰ مبرقعؑ (۳) جناب فاطمہ (۴) جناب امامہ۔ نسابۂ دوراں حضرت سید جمال الدین ابن عنبہ داؤدی المتوفی ۸۲۸ھ تحریر فرماتے ہیں کہ امام علی رضا علیہ السلام کی اولاد میں صرف امام محمد تقی علیہ السلام تھے اور انھیں سے امام علی رضاؑ کی نسل چلی ہے (عمدۃ الطالب، ص ۱۹۹ طبع نجف اشرف) امام علی نقی علیہ السلام کی اولاد اپنے کو نقوی اور جناب موسیٰ مبرقع کی نسل اپنے کو رضوی لکھتی ہے۔ سادات کراری ضلع الہ آباد (کوشامبی) کا سلسلۂ نسب سید حسام الدین بن کمال الدین کے توسط سے جناب موسیٰ مبرقع علیہ الرحمہ ابن امام محمد تقی علیہ السلام سے ملتا ہے۔

حقیر راقم الحروف کا شجرہ نسب: سید سرفراز عباس بن سید حسن عباس بن سید محمد عباس بن سید گلزار حسین بن سید اظہار حسین بن سید سلطان علی بن سید غلام مخدوم بن سید نجابت علی بن سید نجم الدین بن سید کرم علی بن سید محمد امین بن سید احمد عالم بن سید معین الدین بن سید ابوالمعالی بن سید جان بن سید ابراہیم بن سید فروز بن سید جاون بن سید خوند میر بن سید حسین بن سید معین الدین بن سید حسن بن سید خوند میر بن سید احمد بن سید نصر اللہ (نصیر الدین) بن سید حسام الدین (مورث اعلیٰ سادات کراری) بن سید کمال الدین بن سید بدر الدین بن سید تاج الدین شہید بن سید یحییٰ بن سید عبدالعزیز بن سید ابراہیم بن سید محمود بن سید زید بن سید عبداللہ زر بخش بن سید یعقوب بن سید ابوعبداللہ احمد نقیب قم بن سید محمد اعرج بن سید احمد ابوالمکارم بن سید موسیٰ مبرقع ابن امام محمد تقی علیہ السلام ابن امام علی رضا علیہ السلام۔

مولودِ مبارک امام محمد تقی علیہ السلام

مولانا سید علی ہاشم عابدی

تاریخ اسلام کے روشن اور تابناک اوراق میں بعض لمحے ایسے ہیں جو صدیوں پر محیط تاریکیوں کو ایک ہی نورانی جلوے سے منور کر دیتے ہیں۔ 10 رجب المرجب سن 195 ہجری کا وہ مبارک دن بھی انہی لحات میں سے ہے جب مدینۂ منورہ کی پاک فضاؤں میں ایک ایسا آفتاب ہدایت طلوع ہوا جس نے کم سنی میں بھی علم، حلم اور تقویٰ کی ایسی مثالیں قائم کیں کہ عقلِ انسانی حیرت میں ڈوب گئی۔ یہ دن مولودِ مبارک، حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی ولادت کا دن ہے۔ جواد الائمہ امام محمد تقی علیہ السلام سلسلۂ امامت کے نویں تاجدار ہیں۔ آپ علیہ السلام کے والدِ بزرگوار عالمِ آلِ محمد، امام رؤف حضرت علی بن موسیٰ الرضا علیہ السلام ہیں اور والدۂ ماجدہ جناب سبیکہ سلام اللہ علیہا ہیں، جنہیں امام علی رضا علیہ السلام محبت سے 'خیزران' فرمایا کرتے تھے۔ یہ باعظمت خاتون نسب وطہارت کے اعتبار سے حضرت ماریہ قبطیہ کے خانوادے سے تعلق رکھتی تھیں۔ ان کی عظمت کا اندازہ اسی بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ بابُ الحوائج حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے اپنی حیات میں ان کو سلام بھیجا۔

امام محمد تقی علیہ السلام کی ولادت ایک معمولی ولادت نہ تھی بلکہ یہ خدا کی طرف سے ایک واضح اعلان تھا کہ امامت عمر یا ظاہری اسباب کی محتاج نہیں، بلکہ مشیتِ الٰہی کے تابع ہے۔ تاریخ بیان کرتی ہے کہ ولادت کی رات چراغ بجھ گیا، مگر نومولود کے نورانی وجود سے پورا حجرہ منور ہو گیا۔ یہ منظر اس حقیقت کا استعارہ تھا کہ اہلِ بیتؑ کے گھر میں ہدایت کا چراغ کبھی بجھ نہیں سکتا۔

ولادت کے تیسرے دن امام محمد تقی علیہ السلام کا آسمان کی طرف دیکھ کر کلمۂ شہادتین ادا کرنا اس بات کی دلیل تھا کہ یہ عام بچہ نہیں بلکہ پیدائشی حجتِ خدا ہے۔ یہی وجہ تھی کہ امام علی رضا علیہ السلام نے بارہا آپ کو "مولودِ مبارک" کے لقب سے یاد فرمایا اور اعلان کیا کہ اسلام میں شیعوں کے لئے اس سے زیادہ بابرکت مولود کوئی اور نہیں۔ یہ وہ دور تھا جب فرقۂ واقفیہ جیسے گروہ امامت کے سلسلہ میں سوالات اٹھا رہے تھے اور امام علی رضا علیہ السلام کے لاولد ہونے کو اپنی سازشوں کا سہارا بنا رہے تھے۔ لیکن امام محمد تقی علیہ السلام کی ولادت نے ان تمام شبہات کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دیا۔ یہ ولادت فقط ایک فرزند کی آمد نہیں تھی بلکہ حق کی فتح اور باطل کی شکست کا اعلان تھی۔

امام جواد علیہ السلام نے اپنی مختصر عمر میں علم ومعرفت کے ایسے دریا بہائے جن سے آج بھی اہلِ ایمان سیراب ہو رہے ہیں۔ آپ نے ثابت کر دیا کہ کم سنی امامت کے راستے میں رکاوٹ نہیں جب علم خدا کی عطا ہو اور تقویٰ رہنما ہو۔ آپ کا وجود اہلِ بیتؑ کی اس دائمی سنت کی علامت ہے کہ خدا جب چاہے، جسے چاہے، جس عمر میں چاہے، اپنی حجت بنا دیتا ہے۔

آج مولودِ مبارک امام محمد تقی علیہ السلام کی ولادت کا دن ہمیں یہ پیغام دیتا ہے کہ ہم علم، تقویٰ اور ولایتِ اہلِ بیت سے اپنا رشتہ مضبوط کریں۔ یہی وہ راستہ ہے جو ہمیں فکری گمراہی، اخلاقی زوال اور روحانی اندھیروں سے نجات دلا سکتا ہے۔

سلام ہو مولودِ مبارک پر
سلام ہو نورِ امامت پر
سلام ہو جوادِ اہلِ بیتؑ پر
جس نے بچپن میں بھی امامت کی عظمت
کو دنیا پر آشکار کر دیا۔

●●

نیا سال خوشی نہیں، وقت کے سخت احتساب کا لمحہ

ڈاکٹر سلطان شاکر ہاشمی

گزشتہ رات جب گھڑیوں نے جب بارہ بجایا تو ایک اور نیا سال، 2026، اپنے پرانے سال کی جگہ لے چکا تھا۔ فضا جشن، شور، روشنی اور نعروں سے گونج رہی تھی، لوگ ایک دوسرے کو نئے سال کی مبارکبادیں دے رہے تھے اور مسکراہٹیں بکھری ہوئی تھیں۔ یہ سب کچھ ہمیں ایک سنجیدہ پیغام بھی یاد دلا رہا ہے: خوشی منانے کے اس ہنگامے کے بعد، کیا ہم نے اپنے اعمال اور اپنے سال بھر کے سفر کا احتساب بھی کیا؟

تاریخ گواہ ہے کہ ہر تہذیب، ہر مذہب اور ہر قوم نے اپنے تہوار، اپنے جشن اور اپنی خوشیاں وضع کی ہیں۔ ان تقریبات کے پیچھے کوئی نہ کوئی سبق، یاد یا پیغام پوشیدہ ہوتا ہے، اور بنیادی مقصد ہمیشہ یہی رہا کہ انسان کو نیکی، خیر، اتحاد اور اخلاق کی طرف مائل کیا جائے۔ لیکن وقت کے ساتھ اکثر یہی تہوار رسم ورواج، نمود ونمائش اور خرافات کی نذر ہو جاتے ہیں، اور ان کا اصل پیغام پس منظر میں چلا جاتا ہے۔ نتیجتاً وہ مواقع، جو اصلاح اور بیداری کا ذریعہ بن سکتے تھے، محض تفریح اور وقتی سرور تک محدود رہ جاتے ہیں۔ جدید دنیا میں جس نئے سال کا سب سے زیادہ چرچا ہوتا ہے، وہ عیسوی سال ہے، جس کا آغاز یکم جنوری سے ہوتا ہے۔ تاریخی طور پر یہ تقویم عیسائی تہذیب سے وابستہ رہی ہے اور صدیوں سے مغربی دنیا میں اس کے آغاز پر جشن منانے کی روایت چلی آ رہی ہے۔ اکتیس دسمبر کی رات بارہ بجنے کا انتظار، گھڑیوں کی سوئیاں جیسے ہی نئے دن میں داخل ہوتی ہیں، مبارک بادوں کا شور، کیک کاٹنے کی رسم، آتش بازی، موسیقی، نائٹ کلبوں کی رونقیں اور شراب وسرور کی محفلیں۔ یہ سب مناظر اب محض مغرب تک محدود نہیں رہے۔ عالمگیریت اور میڈیا کے سیلاب نے انہیں دنیا کے کونے کونے تک پہنچا دیا ہے۔ ہندوستان جیسے مذہبی، تہذیبی اور ثقافتی تنوع والے ملک میں بھی نئے سال کی رات ایک بڑے طبقے کے لیے تفریح اور جشن کا استعارہ بن چکی ہے، خاص طور پر نوجوان نسل کے لیے، جس کے لیے یہ رات بعض اوقات بے فکری اور بے مہار آزادی کی علامت تصور کی جاتی ہے۔

لیکن یہاں ایک بنیادی سوال اپنی جگہ قائم ہے۔ ہم جس لمحے کو خوشی اور مسرت کے ساتھ منا رہے ہیں، دراصل وہ لمحہ ہماری زندگی سے ایک سال کم ہو جانے کا اعلان بھی تو ہے۔ زندگی، جو اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ایک انمول نعمت ہے، جب اس میں کمی واقع ہوتی ہے تو کیا اس پر مسرت کا اظہار فطری اور معقول ہے؟ عقل اور شعور کا تقاضا تو یہ ہے کہ نعمت کے کم ہونے پر انسان سنجیدہ ہو، متفکر ہو اور اپنے باطن میں جھانک کر یہ سوال کرے کہ جو وقت اسے دیا گیا تھا، اس کا اس نے کیا مصرف کیا۔ نیا سال دراصل انسان کے سامنے ایک آئینہ رکھ دیتا ہے، جس میں وہ اپنی گزشتہ زندگی کا عکس صاف دیکھ سکتا ہے۔ یہ لمحہ اس سے سوال کرتا ہے کہ تم نے جو سال گزارا، اس میں تم نے کیا پایا اور کیا کھویا؟ تمہارے اخلاق میں کتنا نکھار آیا، تمہاری کوتاہیاں کتنی بڑھیں، تم نے دوسروں کے لیے کیا کیا، اور اپنے رب کے سامنے تم کہاں کھڑے ہو؟ ایک حقیقی شعور رکھنے والا انسان جب نئے سال کی آمد کو دیکھتا ہے تو وہ محض خوشی نہیں بلکہ ایک گہری بے چینی بھی محسوس کرتا ہے۔ اسے یہ احساس گھیر لیتا ہے کہ اس کی عمر برف کی طرح پگھل رہی ہے، وقت ریت کی مانند ہاتھوں سے پھسلتا جا رہا ہے، اور موت کی منزل ایک قدم اور قریب آ گئی ہے۔ ایسے میں وہ کس بات پر خوشی منائے؟ اس کے دل میں تو یہ تڑپ پیدا ہوتی ہے کہ اس سے پہلے کہ زندگی کا سورج ہمیشہ کے لیے غروب ہو جائے، کچھ ایسا کر لیا جائے جو باقی رہ جائے، جو اس کے لیے بھی نفع بخش ہو اور دوسروں کے لیے بھی سودمند ثابت ہو۔ یہی احساس دراصل انسان کو بیدار کرتا ہے، یہی اسے غفلت سے نکال کر عمل کی طرف لاتا ہے اور یہی شعور اسے ایک ذمہ دار فرد بناتا ہے۔ آج کے دور میں، جب دنیا تیزی سے بدل رہی ہے، ٹیکنالوجی نے وقت کی قدر و قیمت کو اور بھی بڑھا دیا ہے۔ 2026 ایک ایسے مرحلے پر آ رہا ہے جب انسان مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹل معیشت، ماحولیاتی بحران، جنگوں اور معاشرتی بے چینیوں کے دوراہے پر کھڑا ہے۔ عالمی سطح پر ماحولیاتی آلودگی ایک سنگین مسئلہ بن چکی ہے، جنگی تنازعات انسانیت کو لہو لہان کر رہے ہیں، معاشی ناہمواری بڑھ رہی ہے اور اخلاقی اقدار تیزی سے زوال پذیر ہیں۔ ایسے حالات میں اگر نئے سال کا جشن محض شور، اسراف اور بے مقصد تفریح تک محدود ہو جائے تو یہ انسان کی ترجیحات پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے، جو ہمیں خود سے شرمندہ ہونے پر مجبور کرتا ہے۔

ہمارے معاشرے میں نئے سال کے موقع پر جو کچھ ہوتا ہے، وہ بھی اسی المیے کی عکاسی کرتا ہے۔ پٹاخے داغے جاتے ہیں، آتش بازی کی جاتی ہے، جس سے نہ صرف فضائی آلودگی میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ بوڑھوں، بچوں اور دائمی مریضوں کے لیے یہ لحات اذیت کا باعث بن جاتے ہیں۔ شور کی آلودگی، دھواں، کیمیکل اور فضلہ ماحول کو مزید خراب کر دیتے ہیں۔ آج جبکہ دنیا ماحولیاتی تحفظ کی بات کر رہی ہے، کاربن فٹ پرنٹ کم کرنے کے دعوے کیے جا رہے ہیں، ایسے میں ان بے مقصد سرگرمیوں کا جواز کیا ہے؟ کیا خوشی کا اظہار صرف اسی صورت میں ممکن ہے کہ ہم دوسروں کو تکلیف دیں اور قدرتی وسائل کو نقصان پہنچائیں؟ اس کے ساتھ ساتھ اسراف کا پہلو بھی نہایت سنجیدگی سے غور طلب ہے۔ ہزاروں اور لاکھوں روپے صرف ایک رات کی تفریح پر خرچ کر دیے جاتے ہیں، جبکہ ہمارے اردگرد غربت، بھوک، بے روزگاری اور علاج کے محتاج انسان موجود ہیں۔ اگر یہی رقم کسی ضرورت مند کے کام آ جائے، کسی طالب علم کی تعلیم میں لگ جائے، کسی مریض کے علاج پر صرف ہو جائے، تو شاید نئے سال کی یہ آمد واقعی خیر اور برکت کا پیغام بن جائے۔ مگر افسوس کہ ہم نے خوشی کو بھی ایک مقابلہ بنا لیا ہے، کون زیادہ آتش بازی کرے گا، کون زیادہ مہنگی پارٹی دے گا اور کون زیادہ نمایاں نظر آئے گا۔

یہ بات اپنی جگہ درست ہے کہ عیسوی تقویم عالمی سطح پر رائج ہے اور دنیوی معاملات میں اس کا استعمال ناگزیر ہو چکا ہے، مگر اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ ہم اپنی شناخت، اپنی تاریخ اور اپنی روحانی اساس کو پس پشت ڈال دیں۔ اصل مسئلہ جشن منانے یا نہ منانے کا نہیں، بلکہ اندھی تقلید کا ہے۔ جب کوئی قوم بغیر سوچے سمجھے دوسروں کی رسوم اپنا لیتی ہے تو آہستہ آہستہ اس کی اپنی قدریں کمزور پڑنے لگتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو عقل اور شعور عطا کیا ہے تاکہ وہ ہر عمل کو تولے، پرکھے اور پھر اختیار کرے، نہ کہ بھیڑ چال کا حصہ بن جائے۔

نیا سال اگر ہمارے لیے ایک لمحۂ فکریہ بن جائے، اگر یہ ہمیں یہ یاد دلا دے کہ وقت واپس نہیں آتا، اگر یہ ہمیں اپنی غلطیوں سے سیکھنے اور بہتر مستقبل کی سنجیدہ منصوبہ بندی پر آمادہ کرے، تو یہی اس کی اصل افادیت ہے۔ ہمیں اپنے آپ سے یہ سوال کرنا چاہیے کہ 2025 میں ہم نے اپنے خاندان کے لیے کیا کیا، اپنے معاشرے کے لیے کیا کردار ادا کیا، اپنے رب کے حقوق اور بندوں کے حقوق کہاں تک ادا کیے۔ اگر ان سوالات کے جواب ہمیں مطمئن نہیں کرتے تو نئے سال کی آمد پر سب سے بڑی خوشی یہی ہو سکتی ہے کہ ہم اپنی اصلاح کا پختہ عزم کریں۔

سال نو کی اس دہلیز پر ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ حقیقی خوشی شور وغل میں نہیں بلکہ دل کے سکون میں ہے، حقیقی جشن آتش بازی میں نہیں بلکہ کسی ٹوٹے دل کو جوڑنے میں ہے، اور حقیقی کامیابی ایک اور سال گزر جانے پر تالیاں بجانے میں نہیں بلکہ اس بات پر شکر ادا کرنے میں ہے کہ ہمیں اب بھی سنبھلنے، بدلنے اور بہتر بننے کا موقع ملا ہے۔ اگر 2026 کا آغاز ہمیں زیادہ ذمہ دار، زیادہ حساس، زیادہ بااخلاق اور زیادہ خدا خوف انسان بنا دے، اگر ہم وقت کی قدر، انسان کی حرمت اور زندگی کے مقصد کو سنجیدگی سے سمجھ لیں، تو یہی اس سال کی سب سے بڑی کامیابی ہوگی۔ ورنہ محض کیلنڈر بدلنے سے نہ وقت کا حساب رکتا ہے اور نہ ہی موت کا سفر، جو ہر لمحہ ہمیں خاموشی سے ہماری منزل کی طرف لے جا رہا ہے۔

○○

خالدہ ضیاء کا انتقال اور بنگلہ دیش کا بحران

بنگلہ دیش کی پہلی خاتون وزیر اعظم اور تین دہائیوں سے زیادہ عرصے سے ملکی سیاست میں بااثر شخصیت رہنے والی بیگم خالدہ ضیا کی موت ایک ایسے وقت میں ہوئی ہے جب بنگلہ دیش غیر معمولی سیاسی عدم استحکام کا سامنا کر رہا ہے۔ اگر وہ صحت مند رہتیں تو ان کی پارٹی کے مضبوط انتخابی امکانات کے پیش نظر ان سے اقتدار میں واپسی کی توقع کی جا سکتی تھی۔ بیگم ضیاء کی موت کے بعد بنگلہ دیش کی نگراں حکومت نے تین دن کے قومی سوگ اور ایک دن کی عام تعطیل کا اعلان کیا۔ اس سے بیگم ضیاء مستقبل میں کیا کردار ادا کر سکتی تھیں اس کا بھی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ ان کے انتقال کے ساتھ بنگلہ دیش میں دو بیگموں کی سیاست کا دور ختم ہو گیا۔ بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) لیڈر کی شادی صدر ضیاء الرحمان سے ہوئی، جنہیں 1981 میں بغاوت میں قتل کر دیا گیا تھا۔ بعد ازاں خالدہ ضیا نے فوجی آمریت کے خلاف عوامی تحریک چلانے میں کلیدی کردار ادا کیا، جسے بالآخر 1990 میں اقتدار سے ہٹا دیا گیا۔ انہوں نے 1990 میں پہلی بار دوبارہ وزیر اعظم کا عہدہ سنبھالا۔ اس الیکشن میں اور اس سے آگے شیخ حسینہ تھیں۔ اس کا منفرد فائدہ یہ تھا کہ فوجی حکمرانی کے دور کے بعد اسے جمہوری طور پر تاج پہنایا گیا۔ تاہم، ان کا ایک فوجی پس منظر تھا، کیونکہ ان کے شوہر، ضیاء الرحمان، ایک فوجی کمانڈر اور ملک کے صدر رہتے تھے۔ ضیاء الرحمان کے قتل کے بعد، خالدہ ضیاء نے مضبوطی سے بی این پی کی قیادت کی اور جمہوری طریقے سے اقتدار میں واپس آئیں۔ تاہم، ان کا سیاسی کیریئر تضادات سے بھرا ہوا تھا۔ ان کے وزیر اعظم کے دور میں فوجی مداخلت کم ہوئی اور بنیاد پرستوں کی طاقت میں اضافہ ہوا۔ اسی طرح ان کے دور میں بنگلہ دیش میں خواتین کی بہتری کے لیے بہت سے اقدامات کیے گئے جب کہ ان کا ملک بدعنوان ترین ممالک میں شمار ہوتا تھا۔ خالدہ ضیاء کو خود بھی بدعنوانی کے متعدد مقدمات کا سامنا کرنا پڑا، حالانکہ وہ اکثر انہیں سیاسی طور پر محرک قرار دیتی تھیں۔ جنوری 2025 میں، سپریم کورٹ نے انہیں بدعنوانی کے آخری مقدمے میں بری کر دیا، اور انہیں فروری کے انتخابات میں حصہ لینے کی اجازت دی۔ وہ برطانیہ میں علاج کروانے کے بعد مئی میں بنگلہ دیش واپس آئی تھیں۔ اس سے قبل جنوری کے اوائل میں بنگلہ دیش کی عبوری حکومت نے انہیں بیرون ملک سفر کی اجازت دی تھی۔ شیخ حسینہ کی حکومت نے کم از کم اٹھارہ مرتبہ بیرون ملک سفر کرنے کی ان کی درخواستوں کو مسترد کیا تھا۔ بیگم خالدہ ضیا تقریباً انیس برس اقتدار سے باہر تھیں اور جب ان کی واپسی کا امکان بہت زیادہ نظر آیا تو وہ اس دنیا سے چلی گئیں۔ تاہم، خالدہ ضیا کی وراثت کو آگے بڑھانے کے لیے، ان کے بیٹے، طارق رحمان، فروری کے انتخابات کی توقع میں اور اپنی بیمار والدہ کے ساتھ رہنے کے لیے، خودساختہ جلاوطنی کے طویل عرصے کے بعد 25 دسمبر کو بنگلہ دیش واپس آئے۔ خالدہ ضیاء کو اپنی زندگی میں کئی طرح کے جبر کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کے باوجود انہیں وہ زندگی اور مواقع میسر آئے جو چند دیگر خواتین لیڈروں کو حاصل ہوئی ہیں۔ اس کی موت ایک دور کے خاتمے کی نشاندہی کرتی ہے، اور امید کی جاتی ہے کہ اس کی پارٹی کو اس کی انتخابی مہم میں مدد ملے گی، کیونکہ آنجہانی رہنما کے لیے ووٹرز کی ہمدردی میں اضافہ متوقع ہے۔

سالِ نو کی آمد اور ہمارا احتسابی عمل: کیا کھویا، کیا پایا؟

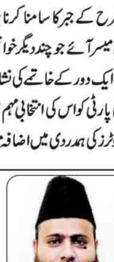

عبداللطیف ندوی

انگریزی سال عیسوی کا نیا سال 2026 کا آغاز ہو چکا ہے۔ دنیا کے مختلف گوشوں میں اس موقع پر خوشیوں اور تہواروں کا ایک سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ ہر قوم اور مذہب میں جشن منانے کے اپنے انداز ہیں اور ہر تہوار کسی نہ کسی مقصد یا پیغام کے حامل ہوتا ہے۔ کچھ تہوار نیکی کی ترغیب دیتے ہیں، دوسروں میں برائی سے بچنے کی نصیحت چھپی ہوتی ہے۔ لیکن بدقسمتی سے، انسانی فطرت میں بگاڑ اور تجسس نے اکثر ان تہواروں میں ایسی بدعات اور غیر ضروری رسوم شامل کر دی ہیں جو اصل مقصد کو دھندلا دیتی ہیں۔

نیا سال، عیسائی کلینڈر کے مطابق، ایک جشن کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ عیسائی معاشرے میں قدیم زمانے سے 31 دسمبر کی رات کو 12 بجنے پر جشن منانے کا رواج رہا ہے۔ کیک کاٹا جاتا ہے، ایک دوسرے کو مبارک باد دی جاتی ہے، آتش بازی کی جاتی ہے، نائٹ کلبوں میں مختلف تفریحی پروگرام ہوتے ہیں، اور شراب نوشی کی بھی اجازت ہوتی ہے۔ یہ سب دیکھنے میں خوشگوار لگتا ہے لیکن کیا ہم اس جشن کے حقیقی معنوں پر غور کرتے ہیں؟ کیا ہمیں یہ احساس ہے کہ اس نئے سال کی آمد کے ساتھ ہماری زندگی میں ایک اور سال کم ہو گیا ہے؟ زندگی اللہ تعالیٰ کی ایک عظیم نعمت ہے۔ ہر گزرتا ہوا لمحہ، ہر گزرتا ہوا سال، ایک بے قیمتی تحفہ ہے۔ لیکن عموماً انسان اس نعمت کے کم ہونے پر خوشی نہیں مناتا بلکہ اسے سنجیدگی سے دیکھنے اور احتساب کرنے کی ضرورت ہے۔ نئے سال کی آمد ہمیں ایک موقع فراہم کرتی ہے کہ ہم اپنی زندگی کا جائزہ لیں۔ پچھلے سال میں ہم نے کیا کھویا اور کیا پایا؟ کہاں کامیاب ہوئے اور کہاں ناکام؟ کیا ہم نے اپنی روحانی اور دنیوی ذمہ داریوں کو پورا کیا؟

حقیقت یہ ہے کہ ہر نیا سال ایک حقیقی انسان کے لیے بے چینی اور فکر کا وقت ہوتا ہے، کیونکہ اسے احساس ہوتا ہے کہ عمر رفتہ رفتہ کم ہو رہی ہے اور وقت جیسے برف کی طرح پگھل رہا ہے۔ اگر ہم صرف خوشی منانے میں مصروف ہو جائیں تو ہم اس لمحے کی اہمیت کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ نیا سال ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ زندگی کا سورج ہمیشہ کے لیے غروب ہونے سے پہلے ہمیں کچھ اہم کر لینا چاہیے۔ وقت کم ہے اور کام زیادہ، اور یہی لمحہ ہمیں سنبھلنے اور اپنے اہداف کی سمت صحیح اقدامات کرنے کی ترغیب [illegible]

ہمارا اصل نیا سال جنوری سے شروع نہیں ہوتا بلکہ محرم الحرام سے۔ ہجری سال کی شروعات حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں حضرت علی المرتضیٰؓ کے مشورے سے واقعہ ہجرت سے ہوئی۔ ہجری سال قمری ہے اور یہ ہمیں ایک منظم اور منصفانہ نظام دیتا ہے۔ اسلامی مہینوں کا آغاز چاند سے کیا گیا تاکہ دنیا کے ہر گوشے میں، چاہے وہ پہاڑ ہوں یا جنگل، شہر ہوں یا دیہات، دور دراز جزیروں میں رہنے والے بھی اپنے امور کو یکساں طور پر طے کر سکیں۔

آج کے دور میں نئے سال کے جشن کو مزید پیچیدہ صورتیں مل گئی ہیں۔ جدید ٹیکنالوجی اور سوشل میڈیا نے اسے ایک عالمی تہوار بنا دیا ہے۔ فیس بک، انسٹاگرام، ٹک ٹاک اور دیگر [illegible] پوسٹس، ویڈیوز، اور اسٹوریز شیئر کرتے ہیں۔ کہیں کہیں تو یہ جشن آن لائن پارٹیز اور ویڈیو کالز کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ نئی نسل کے لیے یہ ایک ثقافتی رواج بن چکا ہے، لیکن اکثر اس میں شعور اور احتساب کی کمی ہوتی ہے۔ نئے سال کے موقع پر جو سب سے بڑا مسئلہ سامنے آتا ہے وہ فضائی آلودگی ہے۔ دنیا بھر میں آتش بازی اور پٹاخوں کی وجہ سے ہوا میں زہریلے ذرات بڑھ جاتے ہیں، جو انسانی صحت اور ماحول کے لیے نقصان دہ ہیں۔ بوڑھے، بچے اور دائمی مریض اس سے سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ ہندوستان جیسے ملک میں، جہاں پہلے ہی فضائی آلودگی ایک سنگین مسئلہ ہے، نئے سال کی رات کو کی جانے والی آتش بازی صورتحال کو [illegible] پلاسٹک، اور دیگر غیر ضروری اشیاء کا اضافہ ماحول کو مزید متاثر کرتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم خوشی منانے کے ساتھ ساتھ اپنی ذمہ داریوں کا بھی خیال رکھیں اور غیر ضروری نقصان سے بچیں۔

نیا سال ہمیں یہ بھی یاد دلاتا ہے کہ ہماری اصل خوشی عارضی لذت یا وقتی خوشی میں نہیں ہے، بلکہ یہ اپنے وقت کی قدر کرنے، عزائم کو بلند کرنے، اور مستقبل کے لیے مثبت اقدامات کرنے میں ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے ذاتی، معاشرتی اور روحانی اہداف کا جائزہ لیں، اپنی غلطیوں کو تسلیم کریں، اور بہتر انسان بننے کی کوشش کریں۔ یہ وقت نئے عزم، نئے منصوبوں اور نئے حوصلوں کا وقت ہے۔ اس نئے سال میں ہمیں یہ بھی ذہن میں رکھنا چاہیے کہ زندگی کی [illegible] ہمیں اپنی صحت، علم، اخلاقیات، اور دینی و دنیاوی ذمہ داریوں کو بہتر بنانے کی کوشش کرنی چاہیے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم دوسروں کی خوشی اور سکون کا خیال رکھیں، ماحول کی حفاظت کریں، فضائی آلودگی اور شور شرابے سے بچیں، اور ایک متوازن، محفوظ اور خوشحال معاشرہ قائم کرنے میں کردار ادا کریں۔

آج کے نوجوانوں کے لیے یہ ایک سنجیدہ پیغام بھی ہے کہ نیا سال صرف پارٹی، شراب اور فیشن کا موقع نہیں ہے بلکہ یہ زندگی میں احتساب، نظم وضبط اور مقصدیت کے لیے بہترین لمحہ ہے۔ اگر ہم اپنی زندگی کے ہر سال کو سنجیدگی سے لیں تو ہر نیا سال ہمیں روحانی سکون، اخلاقی ترقی، اور عملی کامیابی کی طرف لے جائے گا۔

لہٰذا، نئے سال کی خوشی میں اگر ہم صرف باہر کی رونق اور فنی آتش بازی تک محدود رہ جائیں تو ہم اصل پیغام سے محروم رہ جائیں گے۔ حقیقی خوشی وہی ہے جو علم، اخلاق، عمل اور محبت کے امتزاج سے حاصل ہو۔ یہ وقت ہمیں یاد دلاتا ہے کہ عمر رفتہ رفتہ کم ہو رہی ہے، وقت قیمتی ہے، اور ہر لمحہ اللہ کی نعمت ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم ہر لمحے کو اپنی بہتری، اپنے معاشرے کی بہتری، اور اپنے روحانی ارتقاء کے لیے استعمال کریں۔ نیا سال ہمیں یاد دلاتا ہے کہ زندگی ایک محدود سرمایہ ہے، اور اسے ضائع نہیں کرنا چاہیے۔ ہمیں اپنے اہداف، عزائم، اور ارادوں کو مضبوط کرنا چاہیے، اپنی غلطیوں کا محاسبہ کرنا چاہیے، اور ہر دن کو ایک نئے عزم کے ساتھ گزارنا چاہیے۔ حقیقی انسانیت اور خوشی کا راز یہی ہے کہ ہم اپنی زندگی کو بامقصد، منظم اور متوازن بنائیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو دنیاوی لذت کے پیچھے اندھا نہ ہونے اور دوسروں کی تقلید میں اپنی اصل راہ سے نہ بھٹکنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ ہمیں ہمارے وقت کی قدر کرنے، اپنے اعمال کا جائزہ لینے، اور ہر لمحہ بہتر انسان بننے کی کوشش کرنے کی توفیق دے۔

□□□

راجستھان: سال نو کے موقع پر دھماکہ خیز مواد برآمد

دو گرفتار، کار سے دھماکہ خیز مادہ امونیم نائٹریٹ، کارتوس اور تقریباً 1100 میٹر فیوز وائر برآمد کئے گئے، ٹونک پولیس تحقیقات میں مصروف

جے پور: (ایجنسی) نئے سال کی شام کی پارٹیوں اور تقریبات سے عین قبل، راجستھان کے ضلع ٹونک میں ایک کار سے 150 کلوگرام امونیم نائٹریٹ، ایک دھماکہ خیز مادہ ضبط کیا گیا۔ 200 دھماکہ خیز کارتوس اور تقریباً 1,100 میٹر فیوز وائر بھی برآمد کئے گئے۔ اس معاملے میں دو افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ رواں سال نومبر میں دہلی کے لال قلعے کے قریب کار بم دھماکے میں بھی امونیم نائٹریٹ کا استعمال کیا گیا تھا اور دھماکے کے ملزم کے گھر سے بڑی مقدار میں برآمد کیا گیا تھا۔

ٹونک پولیس اب اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ دھماکہ خیز مواد کان کنی کے دھماکوں کے لیے لے جایا جا رہا تھا یا کسی اور وجہ سے۔ ضلع ٹونک کی ڈسٹرکٹ اسپیشل ٹیم (ڈی ایس ٹی) نے یہ آپریشن کیا۔ ڈپٹی ایس پی مرتیونجے مشرا نے میڈیا کو بتایا کہ ڈی ایس ٹی انچارج اوم پرکاش کی قیادت میں ٹیم کو خفیہ اطلاع ملی کہ ماروتی سیاز کار میں بنڈی سے ٹونک تک دھماکہ خیز مواد لے جایا جا رہا ہے۔ ٹیم نے باروتی تھانہ علاقے میں گاڑی کو روک کر تلاشی لی۔ کار میں یوریا کھاد کی بوری میں چھپائی گئی 150 کلوگرام امونیم نائٹریٹ موجود تھی۔ دی انڈین ایکسپریس کے مطابق ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے کہا، "یہ دھماکہ خیز مواد بہت خطرناک ہے۔ ہم اس بات کی تحقیقات کر رہے ہیں کہ یہ مواد کہاں سے آیا، اسے کہاں پہنچایا جا رہا تھا، اور اس کا مقصد۔ آیا یہ کان کنی تھی یا کوئی اور وجہ، ہر چیز کی چھان بین کی جا رہی ہے۔"

گرفتار ملزمان کون ہیں؟ پولیس نے دو لوگوں کو گرفتار کیا ہے سریندر پٹوا اور سریندر موچی، بنڈی کے رہنے والے۔

دونوں ملزمان مبینہ طور پر یہ دھماکہ خیز مواد بنڈی سے ٹونک سپلائی کرنے جا رہے تھے۔ پولیس ان سے پوچھ گچھ کر رہی ہے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ آیا اس میں کوئی اور بھی ملوث ہے۔ گاڑی بھی قبضے میں لے لی گئی ہے۔

نئے سال کے موقع پر یہ حملہ اس لیے بھی زیادہ تشویشناک ہے کیونکہ ایسے اوقات میں سیکیورٹی سخت کر دی جاتی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ وہ نئے سال کی تقریبات میں کسی قسم کی رکاوٹ کو روکنے کے لیے ریاست بھر میں چیکنگ کر رہے تھے اور یہ پیش رفت اسی دوران ہوئی۔ کیا یہ غیر قانونی کان کنی کے لیے تھا؟ کیوں کہ راجستھان میں پتھر کی کانوں میں اس طرح کے دھماکہ خیز مواد کا استعمال کیا جاتا ہے؟ یا نئے سال کے لیے کوئی بڑا منصوبہ تھا؟ ملزم کون تھا جو انہیں سپلائی کر رہا تھا اور کس کو دینا تھا؟ سب کچھ زیر تفتیش ہے۔ پولیس تمام زاویوں سے تفتیش کر رہی ہے۔ اگر دہشت گردی کا کوئی تعلق سامنے آیا تو معاملہ مزید سنگین ہو سکتا ہے۔ یہ اقدام نئے سال سے پہلے ایک بڑی راحت ہے۔ پولیس کی چوکسی سے ایک بڑا سانحہ ٹل سکتا ہے۔

راجستھان پولیس نے تمام اضلاع میں الرٹ بڑھا دیا ہے۔

امونیم نائٹریٹ ایک سفید، کرسٹل کیمیکل ہے جو عام طور پر کھاد کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ تاہم یہ دھماکہ خیز مواد بنانے میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ اگر صحیح طریقے سے دھماکہ کیا جائے تو یہ ایک بڑے دھماکے کا سبب بن سکتا ہے۔ امونیم نائٹریٹ اس سال نومبر میں دہلی کے لال قلعے کے قریب کار بم دھماکے میں بھی استعمال ہوا تھا۔ اس حملے میں ایک درجن سے زائد افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے تھے۔ اس معاملے میں بڑی مقدار میں امونیم نائٹریٹ بھی برآمد کیا گیا تھا۔

ڈی آر ڈی او نے یکے بعد دیگرے دو پرلے میزائلوں کا کامیاب تجربہ کیا

نئی دہلی: (ایجنسی) دفاعی تحقیق و ترقی کی تنظیم ڈی آر ڈی او نے آج تقریباً ساڑھے دس بجے اڈیشہ کے ساحل سے ایک ہی لانچر کے ذریعے دو پرلے میزائلوں کا کامیاب سالوو لانچ کیا۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے یکے بعد دیگرے میزائلوں کے کامیاب تجربے پر ڈی آر ڈی او، بھارتی فضائیہ، بھارتی فوج، ڈی پی ایس یوز اور صنعت کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ سالوو لانچ کی کامیاب تکمیل نے اس میزائل کی صلاحیت اور اعتماد کو مزید مضبوط کیا ہے۔ پرلے مقامی طور پر تیار کردہ ٹھوس پروپیلنٹ نیم بیلسٹک میزائل ہے جو جدید رہنمائی اور نیوی گیشن نظام کے ذریعے اعلیٰ درستگی فراہم کرتا ہے۔ یہ میزائل مختلف اہداف کے خلاف متعدد اقسام کے وار ہیڈز لے جانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ مربوط ٹیسٹ رینج چاندی پور کی جانب سے تعینات ٹریکنگ سینسرز کی تصدیق کے مطابق دونوں میزائلوں نے پرواز کے تمام مقاصد کامیابی سے مکمل کیے۔ آخری مرحلے کے واقعات کی تصدیق جہاز پر نصب ٹیلی میٹری سسٹمز کے ذریعے کی گئی۔

وزیر اعظم مودی نے کی پرگتی کی 50 ویں میٹنگ کی صدارت

پانچ ریاستوں میں پھیلے ہوئے پانچ اہم بنیادی ڈھانچے کے پروجیکٹوں کا لیا جائزہ

نئی دہلی: (ایجنسی) وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے آج قبل ازیں پرو ایکٹو گورننس اینڈ ٹائم لی امپلیمنٹیشن پرگتی کے 50 ویں اجلاس کی صدارت کی، جو کہ آئی سی ٹی سے تقویت یافتہ، کثیر جہتی پلیٹ فارم ہے۔ یہ موقع وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں تعاون پر مبنی، نتائج پر مرکوز حکمرانی کے ایک عشرے پر محیط سفر میں ایک اہم سنگِ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ سنگِ میل اس بات کو اجاگر کرتا ہے کہ کس طرح ٹیکنالوجی پر مبنی قیادت، حقیقی وقت کی نگرانی اور مرکز و ریاست کے مابین مسلسل تعاون نے قومی ترجیحات کو زمینی سطح پر قابلِ پیمائش نتائج میں تبدیل کیا ہے۔ اجلاس کے دوران وزیر اعظم نے مختلف شعبہ جات سے متعلق پانچ اہم بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کا جائزہ لیا، جن میں سڑکیں، ریلوے، بجلی، آبی وسائل اور کوئلہ شامل ہیں۔ یہ منصوبے پانچ ریاستوں پر محیط ہیں اور ان کی مجموعی لاگت 40,000 کروڑ روپے سے زائد ہے۔ پی ایم شری اسکیم کے جائزے کے دوران وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ پی ایم شری اسکیم کو ہمہ گیر اور مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ اسکولی تعلیم کے لیے ایک قومی معیار بینچ مارک بننا چاہیے، اور اس کا نفاذ بنیادی ڈھانچے کے بجائے نتائج پر مبنی ہونا چاہیے۔ انہوں نے تمام چیف سیکریٹریز سے کہا کہ وہ پی ایم شری اسکیم کی قریبی نگرانی کریں۔ انہوں نے مزید اس بات پر زور دیا کہ پی ایم شری اسکولوں کو ریاستی حکومت کے دیگر اسکولوں کے لیے نمونہ بنایا جائے۔ وزیر اعظم نے یہ بھی تجویز دی کہ حکومت کے سینئر افسران پی ایم شری اسکولوں کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے فیلڈ وزٹس کریں۔ اس خصوصی موقع پر وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے اس سنگِ میل کو گزشتہ ایک دہائی میں ہندوستان میں حکمرانی کے کلچر میں آنے والی گہری تبدیلی کی علامت قرار دیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ جب فیصلے بروقت ہوں، ہم آہنگی موثر ہو اور جوابدہی متعین ہو، تو حکومتی کام کاج کی رفتار خود بخود بڑھ جاتی ہے اور اس کے اثرات براہِ راست شہریوں کی زندگیوں میں نظر آتے ہیں۔

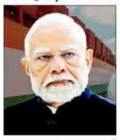

مرکزی حکومت کا اہم فیصلہ:

سو ملی گرام سے زیادہ کی 'پین کلر' گولیوں پر لگا دی پابندی

نئی دہلی: (ایجنسی) مرکزی حکومت نے درد کش دوا نیموسلائیڈ کو لے کر ایک بڑا قدم اٹھایا ہے۔ حکومت نے فوری اثر کے ساتھ 100 ملی گرام سے زیادہ مقدار میں زبانی نیموسلائیڈ گولیوں کی تیاری، فروخت اور تقسیم پر پابندی عائد کر دی ہے۔ 29 دسمبر کو وزارت صحت نے اس پابندی سے متعلق ایک نوٹیفکیشن جاری کیا۔ یہ فیصلہ ڈرگس اینڈ کاسمیٹکس ایکٹ 1940 کے سیکشن 26 اے کے تحت لیا گیا ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ یہ دوا صحت کے لیے خطرناک ہو سکتی ہے۔ جب کہ مارکیٹ میں کئی محفوظ متبادل دستیاب ہیں۔

وزارت صحت نے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ 100 ملی گرام سے زیادہ کی نیموسلائیڈ گولیاں انسانوں کے لیے خطرہ بن سکتی ہیں۔ یہ ایک غیر سٹیرائیڈل اینٹی سوزش والی دوا (NSAID) ہے اور اس کے جگر پر منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ مزید برآں، دیگر منفی اثرات کی وجہ سے، اس دوا کی دنیا بھر میں تحقیق کی جا رہی ہے۔ حکومت نے ڈرگ ٹیکنیکل ایڈوائزری بورڈ کے مشورے کے بعد نیموسلائیڈ پر پابندی لگانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اب ملک بھر میں اس دوا پر فوری طور پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ وزارت صحت نے یہ فیصلہ انسانوں پر درد کش ادویات کے خطرات کے پیش نظر کیا، تاکہ صحت عامہ کو کوئی خطرہ نہ ہو۔ یہ بات قابل غور ہے کہ درد کش ادویات کی زیادہ مقدار جگر اور گردے کو متاثر کر سکتی ہے۔ ڈاکٹر بھی درد کش ادویات کے استعمال پر زور دیتے ہیں۔ حکومت نے اس سے قبل جانوروں میں استعمال ہونے والی تمام نیموسلائیڈ (Nimesulide) ادویات پر پابندی عائد کر دی تھی۔ اس کی وجہ ماحولیاتی خدشات تھے، کیونکہ ایک تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ گدھ دوا دیے جانے کے 24 گھنٹوں کے اندر ہی مر گئے۔

ای ڈی نے بینک فراڈ کیس میں لندن میں موجود 150 کروڑ روپے کی جائیداد ضبط کی

نئی دہلی، (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے علاقائی دفتر نے برطانیہ کے لندن میں بکنگھم پیلس کے قریب پرائم ایریا میں واقع 150 کروڑ روپے کی جائیداد ضبط کرنے کی کارروائی کی ہے۔ ای ڈی کے ذرائع کے مطابق یہ جائیداد نتن شمبھو کمار کاسلیوال اور ان کے خاندان کی ملکیت ہے۔ ایف آئی آر میں ایس کمارس نیشن وائیڈ لمیٹڈ کے سابق چیئرمین اور منیجنگ ڈائریکٹر نتن شمبھو کمار کسلیوال پر انڈین بینک ایسوسی ایشن کو تقریباً 1,400 کروڑ روپے کا دھوکہ دینے کا الزام لگایا گیا ہے۔ تحقیقات کے دوران، ای ڈی نے تلاشی لی اور متعدد مشکوک دستاویزات کے ساتھ ساتھ ڈیجیٹل آلات ضبط کیے۔

اندور میں آلودہ پانی کے استعمال سے متعدد ہلاکتیں | انتظامیہ اور سیاسی حلقوں میں ہلچل

اُلٹی اور دست کی شکایتیں، صورتِ حال تشویش ناک، وزیر اعلیٰ کا متوفیوں کے اہلِ خانہ کو دو دو لاکھ روپے دینے کا اعلان، تحقیقات کا حکم

اندور: (ایجنسی) ملک کے سب سے صاف شہر کہلانے والے اندور میں آلودہ پینے کے پانی کے استعمال کے بعد الٹی اور دست کی شکایات سامنے آنے سے صورتِ حال تشویش ناک ہو گئی ہے۔ بھاگیرتھ پورہ علاقے میں گزشتہ ایک ہفتے کے دوران متعدد افراد کے بیمار ہونے اور اموات کی خبریں سامنے آئی ہیں، جس کے بعد انتظامیہ اور سیاسی حلقوں میں ہلچل مچ گئی ہے۔ مقامی باشندوں کا کہنا ہے کہ آلودہ پانی پینے کے بعد بڑی تعداد میں لوگ الٹی، دست اور شدید کمزوری میں مبتلا ہوئے۔ اہلِ علاقہ کے مطابق اس دوران آٹھ افراد، جن میں چھ خواتین شامل ہیں، کی جان چلی گئی۔ اور تقریباً 125 لوگ بیمار ہوئے ہیں۔ تاہم انتظامیہ نے اب تک صرف تین اموات کی سرکاری طور پر تصدیق کی ہے۔ محکمۂ صحت کے ایک افسر نے بتایا کہ بھاگیرتھ پورہ میں نندلال پال (70)، اُرملا یادو (60) اور تارا کوری (65) کی موت ڈائریا کے سبب ہوئی ہے۔ افسر کے مطابق دیگر اموات کے اسباب کا طبی اور انتظامی سطح پر جائزہ لیا جا رہا ہے اور تمام معاملات کی تفصیلی جانچ جاری ہے۔ واقعے پر ریاست کے وزیر اعلیٰ موہن یادو نے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ہر متوفی کے اہلِ خانہ کو دو دو لاکھ روپے کی مالی امداد دی جائے گی، جبکہ متاثرہ تمام مریضوں کے علاج کا مکمل خرچ ریاستی حکومت برداشت کرے گی۔ وزیر اعلیٰ نے حکام کو ہدایت دی کہ متاثرہ علاقے میں طبی سہولیات اور صاف پانی کی فوری فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ وزیر اعلیٰ کے احکامات کے بعد انتظامیہ نے ذمہ داری طے کرنے کے لیے کارروائی شروع کر دی ہے۔ بھاگیرتھ پورہ میں میونسپل کارپوریشن کے ایک زونل افسر اور ایک اسسٹنٹ انجینئر کو فوری طور پر معطل کر دیا گیا ہے، جبکہ ایک انچارج سب انجینئر کی خدمات ختم کر دی گئی ہیں۔

اس کے علاوہ آلودہ پینے کے پانی کے معاملے کی جانچ کے لیے بھارتی انتظامی سروس کے ایک افسر کی قیادت میں تین رکنی کمیٹی قائم کی گئی ہے۔ میونسپل کمشنر دلیپ کمار یادو کے مطابق علاقے میں پانی کی مرکزی پائپ لائن میں ایک ایسے مقام پر رساؤ پایا گیا ہے، جس کے اوپر بیت الخلا تعمیر ہے۔

بی جے پی حکومت پر کانگریس حملہ آور

اندور: (ایجنسی) اس معاملے میں کانگریس نے بھی حملہ آور رخ اختیار کیا ہے اور وزیر اعلیٰ موہن یادو کی قیادت والی بی جے پی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ کانگریس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک ویڈیو جاری کیا ہے جس میں اندور کے فکر انگیز حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ "مدھیہ پردیش میں گندہ پانی پینے سے 8 لوگوں کی موت ہو گئی۔ اندور کی عوام شکایت کرتی رہی، صاف پانی مانگتی رہی، لیکن حکومت نے توجہ نہیں دی۔" ویڈیو میں فکر ظاہر کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ "بالآخر لوگوں کو گندہ پانی پینا پڑا۔ اب یہ افسوسناک خبر آ رہی ہے کہ وزیر اعلیٰ نے لوگوں کی جان کی قیمت 2 لاکھ روپے لگائی ہے اور نئے سال کے جشن میں ڈوب چکے ہیں۔ یہ بے حد شرمناک ہے۔" کانگریس کی مدھیہ پردیش اکائی کے ترجمان نیلابھ شکلا نے اس معاملے کو انتظامی لاپروائی قرار دیتے ہوئے کہا کہ آلودہ پینے کے پانی کا واقعہ اندور کی شبیہ کو نقصان پہنچا رہا ہے اور اصل ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی ہونی چاہیے۔

حزب المجاہدین دہشت گردانہ سازش کے ملزم کو عمر قید

این آئی اے نے محمد قمر الزمان، ڈاکٹر ہریرہ اور قمر الدین کو الگ الگ سنائی سادہ قید کی سزا

نئی دہلی، (ایجنسی): قومی تفتیشی ایجنسی (این آئی اے) کی ایک خصوصی عدالت نے گوہاٹی، آسام میں حزب المجاہدین دہشت گردانہ سازش کیس کے ایک اہم ملزم کو مجرم قرار دیتے ہوئے اسے قید کی سزا سنائی، این آئی اے حکام نے بدھ کو یہ اطلاع دی۔ این آئی اے عدالت نے منگل کو ملزمین محمد قمر الزمان، ڈاکٹر ہریرہ اور قمر الدین کو الگ الگ سادہ قید کی سزا سنائی، جس کی زیادہ سے زیادہ سزا عمر قید ہے۔ یہ سزائیں، جو ایک ساتھ چلیں گی، ان میں یو اے (پی) ایکٹ، 1967 کی دفعہ 18 کے تحت عمر قید، اور یو اے (پی) ایکٹ، 1967 کی دفعہ 18 بی کے تحت، دفعہ 120 بی آئی پی سی کے ساتھ پڑھی جانے والی دفعہ 38 اور یو اے (پی) ایکٹ کے تحت پانچ۔ پانچ سال کی سادہ قید کی سزا شامل ہے۔ عدالت نے تینوں ملزمان پر پانچ پانچ ہزار روپے جرمانہ بھی عائد کیا اور جرمانے کی عدم ادائیگی کی صورت میں مزید تین ماہ قید کی سزا کا حکم دیا۔ آسام کے ہوجائی ضلع کے جمنا مکھ میں کیس نمبر آر سی/08/2018/این آئی اے۔جی یو ڈبلیو، قمر الزمان کی طرف سے 2017-18 کے دوران دہشت گردانہ سرگرمیوں کو انجام دینے کے لیے آسام میں کالعدم حزب المجاہدین دہشت گرد تنظیم کا ایک ماڈیول قائم کرنے کی سازش سے متعلق ہے۔ اس سازش کا مقصد عوام میں دہشت پھیلانا تھا۔ این آئی اے کی تحقیقات کے مطابق قمر نے اس مقصد کے لیے ملزمان شاہنواز عالم، سید العالم، عمر فاروق اور دیگر لوگوں کو بھرتی کیا تھا۔ این آئی اے نے مارچ 2019 میں مذکورہ چار افراد سمیت پانچ افراد کے خلاف چارج شیٹ دائر کی تھی۔ شاہنواز عالم، سید العالم اور عمر فاروق نے اپنے جرائم کا اعتراف کر لیا تھا، جس کے بعد انہیں قصوروار ٹھہرایا گیا جب کہ پانچویں ملزم جینال الدین کی مقدمے کی سماعت کے دوران بیماری کی وجہ سے موت ہو گئی تھی۔

مرکز کا مالیاتی خسارہ نومبر تک بجٹ تخمینے کے 62 فیصد سے زائد ہوا

نئی دہلی، (یو این آئی) مرکزی حکومت کا مالیاتی خسارہ رواں مالی سال کے پہلے آٹھ مہینوں میں نومبر تک بڑھ کر بجٹ تخمینے کے 62 فیصد سے اوپر پہنچ گیا ہے۔ وزارت خزانہ نے بدھ کے روز بتایا کہ اپریل۔نومبر کی مدت میں مرکز کی کل محصولاتی وصولی 19,49,239 کروڑ روپے رہی، جو بجٹ تخمینے کا 55.7 فیصد ہے۔ اس دوران کل اخراجات 29,25,910 کروڑ روپے رہا جو بجٹ تخمینے کا 57.8 فیصد ہے۔ اس طرح، مالیاتی خسارہ 9,76,671 کروڑ روپے درج کیا گیا۔ یہ بجٹ تخمینے کا 62.25 فیصد ہے۔ حکومت نے مالی سال 2025-26 کے بجٹ میں 15,68,936 کروڑ روپے کے مالیاتی خسارے کا تخمینہ رکھا تھا۔ کل وصولیوں میں 13,93,946 کروڑ روپے کا ٹیکس ریونیو، 5,16,366 کروڑ روپے کا نان ٹیکس ریونیو اور 38,927 کروڑ روپے کی غیر قرضہ سرمایہ وصولیاں شامل ہیں۔

ترنمول کانگریس کو الیکشن کمیشن کا سخت انتباہ

انتخابی کارکنوں کو دھمکی برداشت نہیں کی جائے گی

نئی دہلی، (یو این آئی) الیکشن کمیشن نے مغربی بنگال میں ترنمول کانگریس کی حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ مقررہ معیارات کے مطابق بوتھ لیول افسران (بی ایل او) کو اعزازیہ فراہم کرے، پارٹی لیڈروں کو یہ واضح پیغام دے کہ پولنگ کے دوران کسی بھی انتخابی کارکن کے ساتھ بدتمیزی برداشت نہیں کی جائے گی۔ الیکشن کمیشن نے بدھ کے روز یہاں ملاقات کرنے والے ترنمول کانگریس کے نمائندوں کو واضح پیغام دیا ہے کہ مغربی بنگال حکومت کو فوری طور پر بی ایل او کے لیے کمیشن سے منظور شدہ بڑھا ہوا اعزازیہ جاری کرنا چاہیے۔ کمیشن نے ترنمول کانگریس کے نمائندوں کو یہ بھی بتایا کہ ووٹروں کی سہولت کے لیے اونچی عمارتوں، کمیونٹی سینٹروں اور کچی بستیوں میں پولنگ اسٹیشن قائم کیے جائیں گے۔ الیکشن کمیشن نے ترنمول کانگریس کے وفد سے واضح طور پر کہا ہے کہ اسے یہ یقینی بنانا ہوگا کہ پارٹی کے لیے نچلی سطح پر کام کرنے والا کوئی بھی نمائندہ انتخابی ڈیوٹی پر تعینات کسی ملازم کے ساتھ بدتمیزی نہیں کرے گا یا دھمکی نہیں دے گا۔ کمیشن نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ اگر اس کا کوئی کارکن انتخابی ڈیوٹی کے دوران کسی قسم کی گڑبڑ میں ملوث پایا گیا اور انتخابی عمل میں خلل ڈالنے کی کوشش کی تو اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ اس لیے پارٹی کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ اس کا کوئی بھی کارکن کسی انتخابی عملہ کو دھمکانے کی کوشش نہ کرے اور اگر ایسی شکایت موصول ہوئی تو مجرم کو بخشا نہیں جائے گا۔

ملک سب کا ہے، ذات، دولت اور زبان کی بنیاد پر فیصلہ نہ کریں: موہن بھاگوت

رائے پور: (ایجنسی) راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے سرسنگھ چالک موہن بھاگوت نے کہا ہے کہ لوگوں کو ذات، دولت، زبان یا علاقے کی بنیاد پر پرکھنا درست نہیں، کیونکہ یہ ملک سب کا ہے۔ وہ بدھ کو چھتیس گڑھ کے رائے پور ضلع کے سونپیری گاؤں میں منعقدہ ایک ہندو کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ موہن بھاگوت نے کہا کہ سماجی ہم آہنگی کی پہلی سیڑھی دل سے تفریق اور امتیاز کے جذبات کو ختم کرنا ہے اور ہر فرد کو اپنا سمجھنا ہی حقیقی قومی یکجہتی ہے۔ انہوں نے اس سوچ کو "سماجک سمرستا" قرار دیا اور کہا کہ مندر، تالاب اور شمشان گھاٹ جیسے عوامی مقامات تمام ہندوؤں کے لیے کھلے ہونے چاہئیں، کیونکہ سماجی خدمت کا مقصد اتحاد ہے، تصادم نہیں۔ خاندانی نظام کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ خاندانوں کو چاہیے کہ ہفتے میں کم از کم ایک دن اکٹھے گزاریں، اپنی مذہبی روایت کے مطابق عبادت کریں، گھر کا کھانا ساتھ کھائیں اور "منگل سمواد" یعنی مثبت اور بامعنی گفتگو کریں۔ ان کے مطابق تنہائی اکثر لوگوں کو بری عادتوں اور نشے کی طرف دھکیل دیتی ہے، جسے خاندانی رابطہ اور مکالمہ روک سکتا ہے۔

شمالی مغربی کنارے میں نئی صہیونی یلغار، صانور میں 126 آباد کاری یونٹس کی منظوری

غزہ: قابض اسرائیلی حکام نے ایک نئی اشتعال انگیز پیش قدمی کرتے ہوئے مقبوضہ مغربی کنارے کے شمال میں واقع صانور کی یہودی بستی میں 126 نئے آباد کاری یونٹس کی تعمیر کی منظوری دے دی ہے۔ یہ اقدام قابض اسرائیل کی موجودہ انتہا پسند حکومت کی جانب سے جاری منظم آباد کاری کی توسیع کی پالیسی کا واضح تسلسل ہے جس کا مقصد فلسطینی سرزمین پر قبضے کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ صہیونی حکومت کی مجرمانہ توسیع پسند سوچ کی عکاسی کرتے ہوئے قابض اسرائیل کے وزیرِ خزانہ بزلئیل سموٹریچ نے اس فیصلے کو شمالی مغربی کنارے سے انخلا کی نام نہاد شرمندگی کو مٹانے کی کوشش قرار دیا۔ اس بیان سے ایک بار پھر یہ حقیقت آشکار ہوتی ہے کہ قابض ریاست فلسطینی عوام پر ایک نیا آباد کاری واقعہ مسلط کرنے پر تلی ہوئی ہے جس کے ذریعے فلسطینیوں کا گھیراؤ تنگ اور کسی بھی سیاسی حل کے امکانات کو سبوتاژ کیا جا رہا ہے۔ یہ فیصلہ تیزی سے بڑھتی ہوئی آباد کاری منصوبہ بندی کی ایک کڑی ہے۔ سرکاری اعداد و شمار اور تحقیقی اداروں کی رپورٹس کے مطابق قابض اسرائیل نے سنہ 2025ء کے اختتام تک مغربی کنارے اور مقبوضہ بیت المقدس میں ہزاروں آباد کاری یونٹس کی منظوری دی ہے۔ یہ خطرناک آباد کاری جارحیت قابض حکام کی ایک منظم پالیسی کی عکاسی کرتی ہے جس کے تحت سکیورٹی اور شہری منظوریوں سے متعلق متعدد پابندیاں ختم کی جا رہی ہیں اور تعمیراتی عمل کو تیز کیا جا رہا ہے۔ یہ سب کچھ اس حکمت عملی کا حصہ ہے جس کا مقصد مغربی کنارے میں فلسطینی زمینوں پر قابض اسرائیل کی گرفت کو مستقل بنانا ہے۔

متحدہ عرب امارات کا یمن سے مکمل فوجی انخلا کا اعلان!

ابوظہبی: متحدہ عرب امارات کی وزارت دفاع نے یمن میں موجود اپنی باقی ماندہ انسداد دہشت گردی ٹیموں کے مشن کو باضابطہ طور پر ختم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق، متحدہ عرب امارات کی وزارت دفاع نے ایک بیان جاری کر کے کہا ہے کہ حالیہ پیش رفت اور انسداد دہشت گردی کے کاموں کی تاثیر کے پیش نظر، وزارت دفاع اپنی مرضی سے، اپنے اہلکاروں کی حفاظت کو یقینی بناتے ہوئے اور متعلقہ شراکت داروں کے ساتھ ہم آہنگی کے تحت یمن میں اپنی باقی ماندہ انسداد دہشت گردی ٹیموں کے خاتمے کا اعلان کرتی ہے۔ یو اے ای کی وزارت نے کہا کہ متحدہ عرب امارات 2015 سے سعودی قیادت میں عرب اتحاد کا رکن رہا ہے تاکہ یمن میں قانونی حیثیت کی حمایت، دہشت گرد تنظیموں کے خلاف بین الاقوامی کوششوں کی پشت پناہی، اور برادر ملک یمن میں سلامتی اور استحکام کے حصول میں مدد کی جا سکے۔ اس نے زور دے کر کہا کہ اماراتی افواج نے ان اہداف کے حصول کے لئے عظیم قربانیاں دیں۔ بیان کے مطابق، متحدہ عرب امارات کی افواج نے طے شدہ سرکاری فریم ورک کے اندر متعین کام مکمل کرنے کے بعد 2019 میں یمن میں اپنی فوجی موجودگی ختم کر دی تھی، جب کہ اس کے بعد جو کچھ باقی بچا تھا وہ انسداد دہشت گردی کی کوششوں کے اندر اور متعلقہ بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ ہم آہنگی میں مخصوص ٹیموں تک محدود تھا۔ اس سے قبل منگل کو رشاد العلیمی کی سربراہی میں سعودی حمایت یافتہ یمنی انتظامیہ نے ایک حکمنامہ جاری کیا تھا جس میں متحدہ عرب امارات کو اپنی تمام فوجی افواج یمن سے نکالنے کا حکم دیا گیا تھا۔

غزہ میں قابض اسرائیلی فوج کی فائرنگ اور بمباری میں دو معصوم بچیاں شہید

غزہ: غزہ میں قابض اسرائیلی فوج کی مسلسل جارحیت کے نتیجے میں دو معصوم فلسطینی بچیاں شہادت کے منصب پر فائز ہو گئیں جب کہ فضائی اور توپ خانے کی بمباری کے ساتھ مختلف علاقوں میں شدید حملے جاری رہے۔ قابض فوج نے سیز فائر کے نازک معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے مسلسل 83 ویں روز بھی توپ خانے کی گولہ باری، گھروں کی مسماری اور فضائی حملوں کا سلسلہ برقرار رکھا۔ طبی ذرائع نے بتایا کہ 11 سالہ بچی دانا حسین احمد مقاط شمال مشرقی غزہ شہر کے علاقے الزرقاء میں قابض اسرائیل کی فوج کی گولی لگنے سے شہید ہو گئی۔ مقامی ذرائع کے مطابق دوسری بچی جنوبی غزہ کے شہر رفح کے علاقے المواصی میں بے گھر افراد کے خیمے پر دیوار گرنے سے شہید ہوئی۔

وزیراعلیٰ کی قیادت میں 2025 میں اتراکھنڈ صحت جنگجوؤں نے تاریخ رقم کی

'ہیلتھ ہیرو ایئر' - چاردھام یاترا اور آفات کے دوران اتراکھنڈ کا صحت کا نظام ایک مضبوط ڈھال بنا رہا

دہرہ دون: ہمالیہ صرف ایک پہاڑی سلسلہ نہیں ہے وہ ایک سخت کا امتحان ہے 2025 میں اتراکھنڈ نے صحت کی دیکھ بھال کے محاذ پر پوری طاقت کے ساتھ یہ امتحان پاس کیا۔ وزیراعلیٰ پشکر سنگھ دھامی اور وزیر صحت ڈاکٹر دھن سنگھ راوت کی رہنمائی میں، ریاست کے صحت کی دیکھ بھال کے نظام نے وہ کام کیا جو اکثر مشکل جغرافیائی حالات میں ناممکن سمجھا جاتا ہے۔ چاردھام یاترا کے دوران لاکھوں یاتریوں کے دل کی دھڑکنوں کی نگرانی ہو یا مانسون کی تباہ کاریوں میں پھنسے ہوئے لوگوں کی جانیں بچانے کا، محکمہ صحت ہر محاذ پر سب سے آگے کھڑا ہے۔ یہ کہانی صرف حکومتی کامیابیوں کی فہرست نہیں ہے۔ یہ ڈاکٹروں، نرسوں، پیرامیڈیکس، ایمبولینس ڈرائیوروں اور فیلڈ اسٹاف کی کہانی ہے جنہوں نے برف، بارش، اندھیرے اور خطرات کے درمیان خدمت کو اپنا فرض بنایا۔ سال 2025، نہ صرف اتراکھنڈ کے لیے ایک کیلنڈر سال، بلکہ اس نے اپنی تاریخ کو "صحت کے ہیروز کے سال" کے طور پر نشان زد کیا۔ 2025 کی چاردھام یاترا نے ایک نیا ریکارڈ قائم کیا۔ 4.7 ملین سے زیادہ یاتریوں نے کیدارناتھ، بدری ناتھ، گنگوتری اور یمونوتری کا دورہ کیا۔ اتنی بڑی تعداد میں زائرین کی صحت کی حفاظت کو یقینی بنانا کسی فوجی آپریشن سے کم نہیں تھا۔ اس چیلنج کو ذہن میں رکھتے ہوئے محکمہ صحت نے یاترا کے آغاز سے قبل ایک کثیر الجہتی حکمت عملی تیار کی۔ یاترا سے قبل 13 زبانوں میں ہیلتھ ایڈوائزری جاری کی گئی تھی، جس میں دل کی بیماری، ہائی بلڈ پریشر، ذیابیطس، اونچائی کی بیماری اور ہنگامی حالات سے متعلق احتیاطی تدابیر کے بارے میں معلومات فراہم کی گئی تھیں۔ یہ اقدام پچھلے سالوں کے مقابلے میں تقریباً 20 فیصد زیادہ موثر ثابت ہوا۔ دہرادون، ہریدوار، ٹہری، اور پوڑی کو ٹرانزٹ میڈیکل ہب کے طور پر تیار کیا گیا تھا تاکہ یاتریوں کی قبل از سفر اسکریننگ اور مشاورت کو یقینی بنایا جا سکے۔ چاردھام یاترا کے راستے پر صحت کی خدمات کو مضبوط بنانے کے لیے 49 مستقل طبی یونٹس کو فعال کیا گیا۔ 20 موبائل ریسپانس پوسٹس (MRPs) کو تعینات کیا گیا تھا، جو دشوار گزار اور غدار راستوں پر فوری طبی امداد فراہم کرتے تھے۔ اسکریننگ کیوسک کی تعداد 50 سے بڑھا کر 57 کردی گئی۔ ہریدوار اور رشیکیش میں دو نئے کھوکھے اور پوڑی کے وکاس نگر اور کالیاسود میں ایک ایک کیوسک لگائے گئے۔ ان مراکز پر کل 1,069,792 عازمین کی اسکریننگ کی گئی، جس میں 28،323 شریک امراض کی نشاندہی کی گئی۔ بروقت مشاورت اور ادویات نے بہت سے ممکنہ ہنگامی حالات کو ٹالا۔ کیدارناتھ دھام میں 17 بستروں کے جدید ترین ہسپتال کا افتتاح یاترا 2025 کی سب سے بڑی کامیابیوں میں سے ایک تھی۔ آکسیجن تھراپی، آئی سی یو اور ہنگامی سہولیات سے لیس اس ہسپتال نے سینکڑوں عقیدت مندوں کو نئی زندگی دی۔ انسانی وسائل کے لحاظ سے 31 ماہر ڈاکٹرز، 200 میڈیکل آفیسرز اور 381 پیرامیڈیکل اسٹاف کو مقامی طور پر تعینات کیا گیا۔ روسٹر سسٹم کے تحت دیگر اضلاع سے اضافی 24 ڈاکٹرز، 47 ماہرین اور 35 پیرا میڈیکل اسٹاف کو تعینات کیا گیا۔ اس مشن میں حکومت ہند کے چالیس ماہرین اور ریاستی میڈیکل کالجوں کے 10 ڈاکٹروں نے بھی حصہ لیا۔ یہ واقعی ایک قومی صحت بریگیڈ تھی، جو 24x7 الرٹ موڈ پر کام کر رہی تھی۔ اس کے علاوہ یاترا کے راستے پر 154 ایمبولینسیں (82 محکمہ جاتی اور 72 108 سروس سے) تعینات کی گئیں۔ ایمس رشیکیش کی ہیلی ایمبولینس نے 43 نازک مریضوں کو بروقت اعلیٰ طبی سہولیات تک پہنچایا۔ 104 ہیلتھ ہیلپ لائن پر 32,242 کالز اٹینڈ کی گئیں۔

"2025" میں اتراکھنڈ کے محکمہ صحت کی طرف سے مکمل کیا گیا کام صرف ایک انتظامی کامیابی نہیں ہے، بلکہ انسانی خدمت کی ایک مثال ہے۔ چاردھام یاترا جیسے بڑے واقعہ اور قدرتی آفات کے چیلنجنگ حالات کے پیش نظر، صحت کے کارکنوں نے لاکھوں زائرین اور شہریوں کی صحت کی حفاظت کو یقینی بنایا، فوری، تدبر اور ڈاکٹری کے ساتھ۔ پیرامیڈیکس، اور ڈیزاسٹر ریلیف ٹیموں نے دن رات کام کیا، مشکل جغرافیائی حالات کے باوجود، پوری ریاست کے لیے فخر کی بات ہے کہ ہم 2025 کو 'صحت کے ہیروز کے سال' کے طور پر یاد رکھیں گے۔" چاردھام یاترا کے دوران صحت کی خدمات کی مضبوطی اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ ہماری مسلسل کوششوں کا نتیجہ ہے۔ بروقت اسکریننگ، جدید طبی سہولیات، تربیت یافتہ انسانی وسائل، اور ایک مضبوط ریفرل سسٹم نے سینکڑوں جانیں بچائیں۔ ہمارا مقصد نہ صرف علاج، بلکہ روک تھام اور آگاہی بھی ہے۔ 2026 میں، ہم بنیادی صحت کی خدمات، ٹیلی میڈیسن کو مزید مضبوط کریں گے، اور قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے ہر وقت صحت کی تیاری کو یقینی بنائیں گے۔

"2025" محکمہ صحت کے لیے ایک آزمائشی سال تھا، اور ہماری ٹیم نے اسے پورا کیا۔ چاہے وہ چاردھام یاترا ہو یا آفات، ہم ہر حال میں 24x7 سروس فراہم کرنے میں کامیاب رہے۔ بروقت علاج کے ذریعے سینکڑوں جانیں بچانا ہماری سب سے بڑی کامیابی ہے۔ صحت کی یہ کہانی اس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ جب پالیسی، قیادت اور انسانی ہمدردی مل کر کام کرتی ہے، یہاں تک کہ ہر سانس کے لیے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ چاردھام یاترا اور آفات کے دوران بچایا گیا۔ یہ 2025 کی سب سے بڑی کامیابی ہے۔ یہ کہانی صرف آج کے لیے نہیں، بلکہ 2026 میں آنے والے سالوں کے لیے ایک تحریک ہے، ہم ڈرون پر مبنی نگرانی، AI سے تعاون یافتہ نظام، اور ٹیکنالوجی سے چلنے والی صحت کی دیکھ بھال کے ساتھ مزید تیار ہوں گے۔

بیداری کا مضبوط نیٹ ورک

محکمہ صحت نے خود کو صرف علاج تک محدود نہیں رکھا۔ ہوٹلوں، دھرم شالوں اور گھوڑے اور خچر چلانے والوں کے لیے ہائی رسک الرٹ ورکشاپس کا انعقاد کیا گیا۔ انہیں ہارٹ اٹیک، سانس کی تکلیف اور اونچائی کی بیماری کی علامات کو پہچاننے کی تربیت دی گئی۔ راستے میں بڑے فلیکسز، ڈیجیٹل اسکرینوں اور بل بورڈز کے ذریعے ایک IEC مہم کا آغاز کیا گیا، جس میں "سفر سے پہلے چیک اپ، زندگی کا پہلا قدم" جیسے پیغامات مسلسل آگاہی پھیلا رہے تھے۔ مانسون کے ساتھ چاردھام یاترا نے محکمہ صحت کا بھی امتحان لیا۔ دھرالی، اترکاشی میں بادل پھٹنے، تھرالی، چمولی میں لینڈ سلائیڈنگ، اور باگیشور اور رودر پریاگ میں سیلاب۔ ہر ایک آفت کے دوران صحت کی ٹیمیں موقع پر موجود تھیں۔ ریاستی اور ضلعی سطح کے ڈیزاسٹر مینجمنٹ ہیلتھ ایکشن پلان کے تحت، ہیلتھ نوڈل افسران نے ڈیزاسٹر ڈپارٹمنٹ کے ساتھ براہ راست تال میل کیا۔ متاثرہ علاقوں میں 50 سے زائد موبائل میڈیکل کیمپ لگائے گئے۔ شدید زخمیوں کو ہیلی ایمبولینس کے ذریعے ایمس رشیکیش اور دون میڈیکل کالج منتقل کیا گیا۔ 'خطرناک نگہداشت پروٹوکول' بچوں، حاملہ خواتین، بزرگوں، معذوروں اور دائمی مریضوں کے لیے آفات کے دوران لاگو کیا گیا تھا۔ باگیشور سیلاب میں 200 سے زیادہ ہائی رسک افراد کو ترجیح دی گئی اور انہیں الگ تھلگ وارڈوں میں رکھا گیا۔ مزید برآں، ابتدائی انتباہی پیغامات اور قدرتی آفات کی تیاری کی کٹس ریڈیو، سوشل میڈیا، اور گاؤں کی میٹنگوں کے ذریعے تقسیم کی گئیں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ابتدائی طبی امداد کی معلومات ہر گھر تک پہنچ جائے۔

انکیتا بھنڈاری کیس: ریاست بھر میں کانگریس نے چراغ جلائے

دہرہ دون: ریاستی کانگریس کمیٹی کے صدر، شری گنیش گودیال کی کال پر، 31 دسمبر 2025 کی شام کو ریاست بھر میں ضلع/مہانگر/بلاک، شہر/ڈویژن ہیڈکوارٹر اور گاؤں کی سطح پر چراغاں کرنے کا فیصلہ کیا گیا، جب تک کہ سی بی آئی کی تحقیقات کا مطالبہ پورا نہیں ہو جاتا، ریاست بھر میں چلائی جا رہی وسیع مہم کے ایک حصے کے طور پر، ایک وی آئی پی کی بیٹی کے قتل کے معاملے میں ایک بیٹی کا نام سامنے آنے کے بعد۔ بھنڈاری۔ اس پروگرام کے تحت آج ریاستی دارالحکومت دہرادون میں کانگریسیوں نے ریاستی کانگریس ہیڈکوارٹر راجیو بھون سے گھنٹہ گھر تک چراغوں کے ساتھ پیدل مارچ نکالا اور گھنٹہ گھر میں سینکڑوں چراغ جلا کر انکیتا بھنڈاری کو خراج عقیدت پیش کیا۔ کانگریس کے مقررین نے کہا کہ بی جے پی کے ایک سابق ایم ایل اے کی بیوی نے انکیتا بھنڈاری قتل کیس میں ملوث وی آئی پی کو دشینت گوتم عرف گٹو کے طور پر ظاہر کیا ہے اور یہ کہ مقامی ایم ایل اے رینو بشت کے کہنے پر اس ریزورٹ کو بلڈوز کیا گیا تھا۔ تاہم، دھمی حکومت سی بی آئی تحقیقات کا حکم دینے سے گریزاں ہے کیونکہ اس کے ریاستی انچارج اور ایم ایل اے کا کردار بے نقاب ہو رہا ہے۔ انکیتا بھنڈاری قتل کیس میں ہونے والے انکشافات نے ثابت کر دیا ہے کہ بی جے پی حکومت کا "بیٹی بچاؤ، بیٹی کو پڑھاؤ" کا نعرہ کھوکھلا ثابت ہوا ہے۔ بی جے پی کے دور حکومت میں، خواتین کے خلاف مظالم مسلسل ہو رہے ہیں، اتراکھنڈ اب خواتین کے خلاف جرائم میں ہمالیائی ریاستوں میں پہلے نمبر پر ہے۔ کانگریس پارٹی نے ریاست گیر "دیپک" (روشنی کی روشنی) مارچ کا انعقاد کر کے انکیتا بھنڈاری کو خراج تحسین پیش کرنے کے ساتھ ساتھ، دھمی حکومت کے لیے بھی ایک روشنی کا کام کیا، اس پر زور دیا کہ وہ انکیتا بھنڈاری قتل کیس کی سپریم کورٹ کے جج کی نگرانی میں سی بی آئی تحقیقات کا حکم دے۔ اس موقع پر الیکشن مینجمنٹ کمیٹی کے چیرمین ڈاکٹر ہرک سنگھ راوت، ریاستی نائب صدر سوریہ کانت دھسمانا، ریاستی جنرل سکریٹری راجیند رسنگھ بھنڈاری، راجندر شاہ، سابق میڈیا انچارج راجیو مہرشی وغیرہ موجود تھے۔

محکمہ وجیلنس نے 2025 میں باخبر شہریوں کی مدد سے 26 بدعنوان اہلکاروں کو رشوت لیتے ہوئے پکڑا

دہرہ دون، (یو این آئی): اتراکھنڈ پولیس کے محکمہ وجیلنس نے سال 2025 میں عوامی بیداری کے تعاون سے کل 21 چھاپہ مار کارروائیوں کے دوران مختلف محکموں کے 26 ملزمان کو رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا۔ ان میں 6 گزیٹڈ اور 20 نان گزیٹڈ ملازمین شامل ہیں۔ بدھ کے روز، سال کے آخری دن، وجیلنس کے ڈائریکٹر ڈاکٹر وی مورو گیشن نے پریس کانفرنس میں یہ معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے بتایا کہ سال 2025 میں وجیلنس کے ٹول فری نمبر 1064 پر موصول ہونے والی شکایات پر فوری کارروائی کرتے ہوئے کل 14 معاملات میں مختلف محکموں کے 17 ملزمان کو رشوت لیتے ہوئے گرفتار کیا گیا۔ ان کامیاب کارروائیوں پر خود ان کے محکمہ سے ہر ٹیم کے لیے نقد انعام کا اعلان کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر موروگیشن نے بتایا کہ اس سال وجیلنس نے 5 کھلی انکوائریوں، 2 تفتیش اور 21 ٹریپ کیسز سمیت کل 28 معاملات کو نمٹایا۔ جبکہ 20 معاملات میں خفیہ معلومات جمع کر کے آمدنی سے زائد اثاثوں کی کھلی انکوائری اور مقدمات کے اندراج کے لیے حکومت کو رپورٹ بھیجی گئی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ گزشتہ سال کی کامیاب کارروائی کے نتیجے میں بدعنوانی کے 6 میں سے 3 معاملات میں ملزمان کو سزا ہوئی۔ اس سال ٹول فری نمبر 1064 اور ویب سائٹ کے ذریعے کل 2209 شکایات موصول ہوئیں، جن میں سے 470 وجیلنس سے متعلق اور 1739 نان وجیلنس نوعیت کی تھیں۔ ان میں سے 14 شکایات پر ٹریپ کی کارروائی کی گئی اور 83 شکایات متعلقہ محکموں کو کارروائی کے لیے بھیجی گئیں۔ یہ تمام گرفتاریاں مجموعی طور پر 5,94,100 روپے کی رشوت لیتے ہوئے عمل میں آئیں۔ وجیلنس کے ڈائریکٹر نے یہ بھی بتایا کہ شکایت کنندگان کی (کارروائی کے دوران) پھنسی ہوئی رقم واپس کرنے کے لیے حکومت کی سطح پر 'ریوالونگ فنڈ' قائم کیا گیا ہے۔ اس عمل کے تحت اب تک 15 شکایت کنندگان کو کل 2,47,500 روپے کی رقم واپس کی جا چکی ہے۔ مستقبل کے منصوبوں کے حوالے سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایک سال سے زائد عرصے سے زیر التوا معاملات کو جلد حل کیا جائے گا اور مرکزی تحقیقاتی ایجنسیوں کے ساتھ مل کر عملے کو تربیت دی جائے گی۔ اس موقع پر موجود وجیلنس کے سپرنٹنڈنٹ پہلاد نارائن مینا نے بتایا کہ اگلے سال بدعنوانی کے خلاف عوامی بیداری لانے کے لیے تعلیمی اداروں اور سرکاری دفاتر میں سیمینار منعقد کیے جائیں گے۔ انہوں نے پہاڑی اضلاع کے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ بدعنوانی سے متعلق اپنی شکایات ہیلپ لائن نمبر 9456592300 پر 24 گھنٹے، ساتوں دن، کسی بھی وقت درج کرا سکتے ہیں۔

رشی کیش - بھانیاوالا فور لین منصوبہ خطرے میں، کام پر پابندی برقرار

نینی تال، (یو این آئی): اتراکھنڈ کے رشی کیش - بھانیاوالا فور لین منصوبے پر منڈلاتے ہوئے بحران کے بادل ابھی چھٹے نہیں ہیں۔ نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) اس منصوبے کی زد میں آنے والے درختوں کے حوالے سے ہائی کورٹ کو پوری طرح سے مطمئن کرنے میں ناکام رہی ہے، جس کے باعث منصوبے پر لگی پابندی برقرار رہے گی۔ دہرادون کی رہائشی رینو پال کی جانب سے دائر مفادِ عامہ کی عرضی (پی آئی ایل) پر بدھ کے روز چیف جسٹس جی نریندر کی سربراہی میں ڈویژن بنچ نے سماعت کی۔ این ایچ اے آئی کی جانب سے عدالت کو بتایا گیا کہ ایلیویٹڈ روڈ کی زد میں پہلے سے زیادہ درخت آ رہے ہیں اور اس کی تعمیر کے دوران بڑی تعداد میں درختوں کی کٹائی ہوگی۔ یہ بھی بتایا گیا کہ اس منصوبے کے تحت مجوزہ تقریباً 7 کلومیٹر میں سے تقریباً 3 کلومیٹر ایلیویٹڈ روڈ تعمیر کی جانی ہے، جبکہ باقی 4 کلومیٹر کا حصہ زمینی سطح پر ہوگا۔ این ایچ اے آئی نے مزید کہا کہ ایلیویٹڈ روڈ کی تعمیر کے معاملے پر مرکزی حکومت کے ساتھ ایک میٹنگ مکمل ہو چکی ہے۔ تاہم، ڈویژن بنچ اس بات سے متفق نہیں ہوئی کہ ایلیویٹڈ روڈ کی وجہ سے پہلے سے زیادہ درخت کٹیں گے۔ آخر میں ڈویژن بنچ نے فور لین منصوبے کی تعمیر پر لگی روک کو برقرار رکھتے ہوئے این ایچ اے آئی سے ایک ٹھوس تجویز پیش کرنے کو کہا ہے۔ اس معاملے کی اگلی سماعت ایک ہفتے بعد ہوگی۔ درخواست گزار کی جانب سے دائر پی آئی ایل میں کہا گیا ہے کہ اس منصوبے کی زد میں تقریباً 4000 درخت اور ہاتھیوں والے دو کوریڈور آ رہے ہیں، جو کہ سپریم کورٹ کے احکامات کی خلاف ورزی ہے۔

اتراکھنڈ کے میدانی علاقوں میں سردی کی لہر

ہلدوانی: اتراکھنڈ کے میدانی علاقوں بشمول ہلدوانی اور رام نگر سمیت دیگر علاقوں میں بدھ کی صبح سے ہی شدید سردی اور سردی کی لہر کے اثرات واضح طور پر دیکھے گئے۔ محکمہ موسمیات کی میدانی علاقوں میں سردی کی لہر کی پیش گوئی بالکل درست ثابت ہوئی۔ ہلدوانی، رام نگر، کالا ڈھونگی، بیل پڑاؤ، پیرومدارا، لال کنواں، ڈھکولی اور آس پاس کے علاقوں میں سردی اتنی شدید تھی کہ سیاحوں، مقامی لوگوں اور راہگیروں کو الاؤ کا سہارا لینا پڑا۔ رام نگر اور ہلدوانی میں سردی کی لہر کے اثرات سب سے زیادہ دیکھنے میں آئے، جہاں صبح سے ہی سڑکیں سنسان رہیں۔

محکمہ ٹرانسپورٹ نے تیز رفتاری اور نشے میں گاڑی چلانے کے خلاف چلائی مہم

دہرہ دون: سیاحوں کی حفاظت کو یقینی بنانے اور نئے سال کے دوران سڑک حادثات کو موثر طریقے سے کنٹرول کرنے کے لیے محکمہ ٹرانسپورٹ نے تیز رفتاری اور نشے میں گاڑی چلانے کے خلاف ایک خصوصی نفاذ مہم شروع کی۔ مہم کے ایک حصے کے طور پر، دہرادون، ہریدوار، ٹہری اور اترکاشی اضلاع میں کل 830 گاڑیوں اور ڈرائیوروں کا معائنہ کیا گیا۔ انسپکشن کے دوران اوور سپیڈنگ پر 227 گاڑیوں کے چالان کیے گئے۔ زیر اثر گاڑی چلانے پر 25 ڈرائیوروں کو گرفتار کر کے پولیس کے حوالے کر دیا گیا اور گاڑیوں کے چالان کر کے ضبط کر لیے گئے۔ اس کے علاوہ مسافروں کی حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے دو بسوں کی فٹنس غیر تسلی بخش مکینیکل اور جسمانی حالت کے باعث منسوخ کر دی گئی۔ آر ٹی او (انفورسمنٹ) ڈاکٹر انیتا چمولا نے بتایا کہ قواعد کے مطابق نشے میں ڈرائیونگ کرنے والے ڈرائیوروں کے ڈرائیونگ لائسنس کو منسوخ کرنے کی کارروائی کی جائے گی۔ سب سے زیادہ نافذ کرنے والی کارروائیاں ہریدوار ضلع میں کی گئیں، جہاں نشے میں گاڑی چلانے پر 22 ڈرائیوروں کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا اور تیز رفتاری کے لیے 118 کا چالان کیا گیا۔ محکمہ ٹرانسپورٹ مستقبل میں بھی ایسی بھرپور مہم چلاتا رہے گا تاکہ روڈ سیفٹی کو یقینی بنایا جا سکے۔

میونسپل کونسل کی صدر میرا سکلانی نے کابینی وزیر کو مسوری میں ترقیاتی کاموں کے سلسلے میں میمورنڈم سونپا

دہرہ دون: میونسپل کونسل کی صدر میرا سکلانی نے آج کابینی وزیر گنیش جوشی سے ان کے کیمپ آفس میں بشکریہ ملاقات کی۔ دورہ کے دوران میونسپل کونسل صدر نے کابینی وزیر کو مسوری علاقہ میں عوامی بہبود اور عوامی سہولت سے متعلق مختلف ترقیاتی اور حفاظتی کاموں کی انجام دہی کے سلسلے میں ایک میمورنڈم پیش کیا۔ کابینہ کے وزیر گنیش جوشی نے بھی سب کو نئے سال کی مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کیں۔ میونسپل کونسل کی صدر میرا سکلانی نے کابینہ وزیر کو بتایا کہ مسوری شہر کے علاقے میں سڑک کی حفاظت اور بنیادی ڈھانچے کے کئی اہم کام طویل عرصے سے زیر التوا ہیں، جس سے مقامی باشندوں اور سیاحوں دونوں کو تکلیف ہو رہی ہے۔ کابینی وزیر گنیش جوشی نے اس معاملے کا فوری نوٹس لیا اور ایم ڈی ڈی اے اور محکمہ تعمیرات عامہ کے افسران سے ٹیلی فون کے ذریعے بات کی اور ضروری ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ عوامی فلاح و بہبود اور بنیادی ترقیاتی کاموں کو ترجیحی بنیادوں پر تیزی سے مکمل کیا جائے۔ کابینی وزیر گنیش جوشی نے عہدیداروں کو واضح ہدایات دیں کہ عوامی تحفظ اور عوامی سہولت سے متعلق کاموں میں کسی قسم کی لاپرواہی کو برداشت نہیں کیا جائے گا اور تمام محکموں کو تال میل قائم کر کے کاموں کو تیزی سے مکمل کرنا چاہیے۔ ایم ڈی ڈی اے کو پریتم ہوٹل سے آئی ٹی بی پی روڈ تک سپرنگ روڈ پر حفاظتی مقاصد کے لیے ریلنگ تعمیر کرنی چاہیے۔ پکچر پیلس سے بڑی موڑ تک سڑک کے کنارے ریلنگ کی تعمیر کو جلد مکمل کرنے کی ضرورت ہے۔ لینڈور سول روڈ سے مندا کنی ہاؤس (پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ) تک محفوظ اور ہموار ٹریفک کے لیے سڑک کی مرمت کی جانی چاہیے اور ریلنگ/ڈیوائنڈر نصب کیے جائیں۔ ٹہری بس اسٹینڈ، کوزی کارنر (پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ) کے قریب تباہ شدہ پل۔ مال روڈ (پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ) پر نالوں کی ڈھلوان کو بہتر بنا کر نکاسی آب کے نظام کو ہموار کرنے کی ضرورت ہے۔ ضرورت کے مطابق مسوری کے علاقے میں نجی زمین پر نصب بجلی کے کھمبوں کو منتقل کرنے میں ناکامی سے پیدا ہونے والے مسائل کا حل (بجلی محکمہ)۔ اس موقع پر میونسپل کونسل کی صدر میرا سکلانی اور دیگر کونسلرز موجود تھے۔

اتراکھنڈ یونائیٹڈ ڈس ایبلڈ کرکٹ ایسوسی ایشن کے اراکین نے بدھ کے روز لوک بھون میں گورنر لیفٹیننٹ جنرل گرمیت سنگھ (ریٹائرڈ) سے بشکریہ ملاقات کی۔ دورے کے دوران، انہوں نے گورنر کو بتایا کہ ہندوستانی وہیل چیئر کرکٹ ٹیم نے حال ہی میں بھوپال، مدھیہ پردیش میں منعقدہ بین الاقوامی T20 ٹورنامنٹ میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فائنل میں سری لنکا کو شکست دی تھی۔ اس کامیابی میں اتراکھنڈ یونائیٹڈ ڈس ایبلڈ کرکٹ ایسوسی ایشن کے تین کھلاڑیوں - کپتان منوج پرمار، وکاس لامبا اور ہریندر سنگھ نے اہم کردار ادا کیا۔ اس موقع پر گورنر نے کھلاڑیوں کی اس کامیابی کو سراہتے ہوئے انہیں دلی مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ معذور کھلاڑیوں کی یہ شاندار کارکردگی خود اعتمادی، عزم اور محنت کی علامت ہے، اور ریاست اور ملک کے دیگر کھلاڑیوں کے لیے تحریک کا کام کرتی ہے۔ گورنر نے اس یقین کا اظہار کیا کہ معذور کھلاڑی مستقبل میں بھی قومی اور بین الاقوامی پلیٹ فارمز پر ریاست اور ملک کا نام روشن کرتے رہیں گے۔ اس موقع پر ایسوسی ایشن کے صدر گنیش ساہ اور حصہ لینے والے کھلاڑی موجود تھے۔

انکیتا بھنڈاری قتل کیس: نئے انکشافات سے ہلی دھامی حکومت

کارگی چوک سے کانگریس کا اعلان، مزید خاموشی برداشت نہیں کی جائے گی - ویبھو

دہرہ دون: انکیتا بھنڈاری قتل کیس میں آئے روز ہونے والے نئے انکشافات نے واضح کر دیا ہے کہ یہ صرف قتل نہیں ہے بلکہ طاقت کے تحفظ، سازش اور ثبوتوں کو تباہ کرنے کا منظم جرم ہے۔ کانگریس کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے قومی سکریٹری ویبھو والیا نے کہا کہ دھمی حکومت کی خاموشی اب کوئی سوال نہیں ہے بلکہ شک کا سب سے بڑا ثبوت ہے۔ نئے سال کے آغاز پر آل انڈیا نیشنل کانگریس کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے سکریٹری مسٹر ویبھو والیا کی قیادت میں کانگریس کارکنوں نے دھرم پور اسمبلی حلقہ کے کارگی چوک پر ایک زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا، جس میں واضح پیغام دیا گیا۔ اس موقع پر ویبھو والیا نے براہ راست دھمی حکومت سے سوال کیا کہ سنگین الزامات کا سامنا کرنے والے اب بھی آزاد کیوں گھوم رہے ہیں؟ تحقیقات کو کمزور کرنے والے افسران کے خلاف کارروائی کیوں نہیں ہوتی؟ بی جے پی کی خواتین لیڈروں کو کس خوف کا سامنا ہے؟ مسٹر ویبھو والیا نے ایک سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ دھمی حکومت ہر نئے انکشاف کے ساتھ مزید بے نقاب ہوتی جا رہی ہے۔ یہ حکومت انصاف فراہم کرنے میں نہیں بلکہ ملزمان کو بچانے میں سرگرم نظر آتی ہے۔ انکیتا کے قتل کی حقیقت کو جتنا دبایا جائے گا، اتنا ہی سامنے آئے گا۔ اس موقع پر ویبھو نے کہا کہ انکیتا بھنڈاری اتراکھنڈ کی ہر بیٹی کی آواز بن گئی ہیں، اور یہ لڑائی کسی پارٹی کی نہیں ہے، بلکہ طاقت کے غلط استعمال کے خلاف انصاف کی ہے۔ کانگریسیوں نے واضح الٹی میٹم جاری کرتے ہوئے انکیتا قتل کیس کا مطالبہ کیا۔ غیر جانبدارانہ اور آزادانہ طور پر تفتیش کی جائے۔ ہم انکیتا کے لیے انصاف کو یقینی بنائیں گے - یہ ہمارا عزم ہے، کوئی سمجھوتہ نہیں۔ اس پروگرام میں سیکڑوں کارکنوں نے حصہ لیا، جن میں اتراکھنڈ کانگریس کی چیف ترجمان گریما مہرا دسونی، این ایس یو آئی کے صدر وکاس نیگی، کانگریس کے سینئر لیڈر رانیل نیگی، یوتھ کانگریس کے نائب صدر سواتی نیگی، کونسلر امیدوار امان سنگھ، محمد وسیم، کونسلر عزت خان، ہیمنت اور پریتی، پیوش جوشی، ایوشیم، ایوشی، ایوش، ایوشی، ایوشی، ایولیش اور دیگر شامل تھے۔ منی، امیت جوشی، موہت اپادھیائے، منجو ترپاٹھی، اور دیگر موجود تھے۔

راج ناتھ اور وزیر اعلیٰ یوگی نے کیا رام للّٰہ کا درشن

ایودھیا: (پی این ایس) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ اور وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے بدھ کو ہنومان گڑھی کا دورہ کیا اور سنکٹ موچن ہنومان کی پوجا کی۔ ہنومان گڑھی سے نکلنے کے بعد وزیر دفاع اور وزیر اعلیٰ سیدھے شری رام جنم بھومی کمپلیکس پہنچے۔ یہاں، انہوں نے بھگوان شری رام للا مندر اور رام دربار میں پوجا کی، رسمی آرتی کی، اور مندر کی پریکرما کیا۔ وزیر اعلیٰ اور وزیر دفاع نے ملک اور ریاست کی خوشحالی اور بھلائی کے لیے دعا کی۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ بدھ کی صبح پرتیشٹھا دوادشی پروگرام میں شرکت کے لیے ایودھیا پہنچے۔ مہارشی والمیکی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ان کا استقبال کیا۔ یہاں سے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ اور وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ ہنومان گڑھی پہنچے اور سنکٹ موچن ہنومان کے چرنوں پر سلام کیا۔ وہاں سے وہ سیدھے شری رام جنم بھومی کمپلیکس کے لیے روانہ ہوئے۔ اس کے بعد انہوں نے رام دربار پر بھی حاضری دی اور ملک اور ریاست کی ترقی اور فلاح و بہبود کے لیے دعا کی۔ وزیر دفاع اور وزیر اعلیٰ نے شری رام کے نام اور منتروں کے نعروں کے درمیان رسمی پوجا کی اور ماں اناپورنا مندر کی چوٹی پر دھرمدھواہ لہرایا۔ درشن اور پوجا کے بعد جب وزیر دفاع اور وزیر اعلیٰ مندر سے باہر آئے تو عقیدت مندوں نے جے شری رام کے نعروں سے ان کا استقبال کیا۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ہاتھ ہلا کر عوام کی مبارکباد قبول کی اور بچوں کو پیار سے آشیرواد دیا۔ پورے کمپلیکس میں عقیدت اور جوش کا ماحول تھا۔

ڈکیتی کے معاملے میں 5 گرفتار

بلند شہر: (یو این آئی) اتر پردیش کی بلند شہر پولیس نے فرضی سی بی آئی افسر بن کر ایک جویلر کے گھر ڈکیتی کی واردات کو انجام دینے والے پانچ بدمعاشوں کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس نے ملزمان کے قبضے سے ڈکیتی کے دوران لوٹے گئے تقریباً 50 لاکھ روپے مالیت کے سونے چاندی کے زیورات، 13 لاکھ 30 ہزار روپے نقد، غیر قانونی اسلحہ اور واردات میں استعمال ہونے والی بائیک و کار برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) دنیش کمار سنگھ نے بتایا کہ 19 دسمبر کی صبح انوپ شہر قصبے میں جیولر شنکر بھگوان کے گھر بدمعاشوں نے خود کو سی بی آئی افسر بتا کر داخلہ حاصل کیا اور چھاپے کا حوالہ دیتے ہوئے اہل خانہ کو ایک کمرے میں بند کر کے گھر میں رکھی نقدی اور جیولری لوٹ لی۔

مرحوم سیّد اختر حسین اختؔر کے مجموعۂ کلام نقوشِ اختر کی رسم اجراء

لکھنؤ: سیّد محمد محسن صاحب سابق صدر شعبۂ اسٹیٹکس شیعہ کالج لکھنؤ کی جانب سے ان صاحب نے کی۔ اور نظامت کے فرائض جناب یاور اناوی صاحب نے ادا کیے۔ محفل میں لکھنوی وغیرہ نے شرکت کی۔ محفل میں مولانا ابوافتخار زیدی، پروفیسر انیس اشفاق صاحب،

کے والد مرحوم کی کتاب نقوش اختر کی رونمائی کی رسم شان وشوکت کے ساتھ رائل کیفے حضرت گنج میں ادا کی گئی۔ محفل کا آغاز تلاوت کلام پاک سے جناب مولانا کلبِ عابد خاں صاحب نے کیا۔ مہمانِ خصوصی کا استقبال کناڈا سے تشریف لائے ہوئے جناب کامران محسن صاحب نے گلدستے دے کر کیا۔ محفل کی صدارت حجۃ الاسلام مولانا ابوافتخار زیدی پروفیسر انیس اشفاق سابق صدر شعبۂ اردو لکھنؤ یونیورسٹی، جناب امان عباس صاحب پروپرائٹر پبلشر روزنامہ صحافت، جناب قمر حسن صاحب جسٹس ہائی کورٹ، پروفیسر ارشد جعفری صاحب، پروفیسر شعیب احمد، پروفیسر رئیس احمد صاحب، جناب ٹی این خاں صاحب سابق ڈائرکٹر، جناب محمد حیدر زیدی، جرآرا اکبرآبادی، جاوید برقی جونپوری، عارف اکبرآبادی، تاج امان عباس صاحب، فراز محسن (لندن) نے مذہبی شاعری کی ضرورت اور ان کی محمدؐ و آل محمدؐ کے ذریعہ ستائش پر روشنی ڈالی۔ محفل میں عارف اکبرآبادی، یاور اناوی، تاج لکھنوی، جاوید برقی اور جرآرا اکبرآبادی نے معصومین کی خدمت میں نذرانۂ عقیدت پیش کیا۔ محفل کے اختتام پر پروفیسر سیّد محمد محسن صاحب نے تمام شعرائے بزم کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

بی جے پی اقتدار میں نظم ونسق کا برا حال ہے: اکھلیش

لکھنؤ: (یو این آئی) سماجوادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے بی جے پی حکومت کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا ہے کہ اتر پردیش میں غنڈہ گردی اور لاقانونیت انتہا کو پہنچ چکی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی کے غنڈے عام عوام اور سیاحوں کو سرِ عام ہراساں اور ذلیل کر رہے ہیں، جبکہ حکومت خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ یادو نے بدھ کو جاری ایک بیان میں کہا کہ بی جے پی حکومت نے غنڈوں اور مافیاؤں کو کھلی چھوٹ دے رکھی ہے۔ اقتدار کی سرپرستی حاصل ہونے کی وجہ سے مجرم بے لگام ہو چکے ہیں اور امن وامان کے ساتھ ساتھ پولیس پر بھی بھاری پڑ رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ریاست کی شبیہ ملک و بیرون ملک میں مسلسل خراب ہو رہا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ریاست میں شرپسند عناصر بے خوف گھوم رہے ہیں، کہیں ہتھیار بانٹے جا رہے ہیں، کہیں سیاحوں کے ساتھ مار پیٹ ہو رہی ہے اور کہیں بہن بیٹیوں کو ہراساں کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے

کہا کہ ان واقعات سے واضح ہے کہ ریاست میں قانون کی حکمرانی ختم ہو چکی ہے۔ ایس پی صدر نے کہا کہ اتر پردیش میں پولیس انتظامیہ کا رعب و دبدبہ ختم ہو گیا ہے اور امن وامان کا مذاق اڑایا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ اور حکومت شرپسند عناصر کی سرگرمیوں پر خاموشی اختیار کیے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا "زیرو ٹالرنس" کا دعویٰ مکمل طور پر زیرو ثابت ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت ریاست کے عوام کو تحفظ فراہم کرنے میں مکمل طور پر ناکام رہی ہے۔ خواتین اور بیٹیاں خود کو غیر محفوظ محسوس کر رہی ہیں اور جرائم کے واقعات مسلسل بڑھ رہے ہیں۔ یادو نے سوال اٹھایا کہ لوگوں کے گھر گھر تک پرتشدد نظریہ اور ہتھیار پہنچانے والوں کے خلاف آخر کون کارروائی کرے گا؟ یہ لوگ ملک کے اتحاد اور سماجی ہم آہنگی کے دشمن ہیں۔ اکھلیش یادو نے مزید کہا کہ ریاست کے عوام اب بی جے پی حکومت کی ناکامیوں کو سمجھ چکے ہیں اور آنے والے وقت میں اس کا بھرپور جواب دیں گے۔

پولیس میں 32,679 عہدوں پر سیدھے بھرتی کے لیے اشتہار جاری

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش پولیس میں نوکریوں کی تیاری کرنے والے نوجوانوں کے لیے بڑی خوشخبری ہے۔ اتر پردیش پولیس بھرتی اور پروموشن بورڈ نے کانسٹیبل سول پولیس اور اس کے مساوی عہدوں کے لیے براہ راست بھرتی-2025 کے تحت 32,679 آسامیوں پر بھرتی کے لیے نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ امیدوار 31 دسمبر 2025 سے 30 جنوری 2026 تک آن لائن درخواست دے سکتے ہیں۔ درخواست دینے سے پہلے، امیدواروں کو ون ٹائم رجسٹریشن (OTR) سسٹم کے ذریعے رجسٹر ہونا چاہیے۔ OTR کے بغیر درخواستیں قبول نہیں کی جائیں گی۔ امیدوار OTR رجسٹریشن اور آن لائن درخواست کے لیے بورڈ کی آفیشل ویب سائٹ upprpb.in پر جا سکتے ہیں۔ بھرتی کی تفصیلی معلومات، اہلیت، عمر کی حد، انتخاب کے عمل اور دیگر ضروریات کے لیے امیدواروں کو بورڈ کی ویب سائٹ uppbpb.gov.in پر جانے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ امتحانات کے کنٹرولر، اتر پردیش پولیس بھرتی اور پروموشن بورڈ، لکھنؤ نے امیدواروں سے درخواست کی ہے کہ وہ وقت پر درخواست دیں۔

سنبھل: قبرستان پر غیر قانونی تعمیرات کی نشاندہی

سنبھل: (پی این ایس) 24 نومبر 2024 کو شاہی جامع مسجد کے سروے کے دوران بھڑکنے والے تشدد کے بعد مذہبی مقام کو لے کر ایک نیا تنازعہ سامنے آیا ہے۔ شاہی جامع مسجد سے متصل قبرستان کی آٹھ بیگھہ اراضی پر مبینہ طور پر ناجائز تجاوزات کی شکایت کے بعد، ضلع انتظامیہ نے منگل کو سخت سیکورٹی کے درمیان سروے کیا۔ سروے کے دوران پورے علاقے کو پولیس کیمپ میں تبدیل کر دیا گیا۔ شری کالکی سینا کے قومی کنوینر ایڈوکیٹ سبھاش تیاگی نے 12 دسمبر کو ضلع مجسٹریٹ کے پاس شکایت درج کروائی تھی۔ سبھاش تیاگی نے الزام لگایا ہےکہ قبرستان کی زمین پر غیر قانونی طور پر قبضہ کیا گیا ہے اور مکانات اور دکانیں تعمیر کی گئی ہیں۔ یہ بھی الزام لگایا گیا کہ سنبھل تشدد کے دوران ان گھروں اور دکانوں کی چھتوں سے پتھر برسائے گئے۔ ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر راجندر پنسیا نے بتایا کہ زبانی اور پھر تحریری شکایات موصول ہونے کے بعد محکمہ ریونیو کی ایک ٹیم نے پلاٹ نمبر 32/2 کی پیمائش کی۔ اس پلاٹ کا کل رقبہ 4780 مربع میٹر ہے اور یہ 100 فیصد ریونیو ریکارڈ میں بطور قبرستان رجسٹرڈ ہے۔ ڈی ایم نے بتایا کہ پیمائش کے دوران قبرستان کی زمین پر بنائے گئے 22 مکانات اور دکانوں کی نشاندہی کی گئی۔ ان کے مالکان کو نوٹس جاری کیے جائیں گے، ان کے دستاویزات کا مطالبہ کیا جائے گا۔ اگر پیش کی گئی دستاویزات غیر آئینی اور تسلی بخش پائی گئیں تو قواعد کے مطابق مزید کارروائی کی جائے گی۔ ڈی ایم نے بتایا کہ کچھ تجاوزات 60-65 سال پرانی بتائی جاتی ہیں، جبکہ دیگر نسبتاً نئی ہیں۔ تاہم پورے پلاٹ میں کہیں بھی کوئی مکان یا دکان رجسٹرڈ نہیں ہے۔ تحصیلدار دھیریندر پرتاپ سنگھ نے بتایا کہ تقریباً 4,200 مربع میٹر زمین ریونیو ریکارڈ میں قبرستان کے طور پر رجسٹرڈ ہے۔ تاہم، اس جگہ پر بڑے مکانات اور دکانیں واقع ہیں۔ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ لینڈ مافیا قبرستان کی زمین کو فروخت کر رہے ہیں۔ 20 سے زائد اکاؤنٹنٹ اور ریونیو اہلکار پیمائش اور تفتیش کے کام میں مصروف ہیں۔ ابتدائی طور پر 20 سے 25 مکانات اور دکانوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ نوٹس کا جواب نہ دینے پر بلڈوزر کارروائی کی جائے گی۔

لکھنؤ: چیف سکریٹری ایس پی گوئل نے سنجے کمار کے وائلڈ لائف فوٹوگرافی پر مبنی ٹیبل کیلنڈر کا اجراء کیا۔

اے ڈی جی فائر سروس نے ماگھ میلہ علاقے کا دورہ کیا

پریاگ راج: (یو این آئی) ماگھ میلہ 2026 کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے اے ڈی جی فائر سروس پدمجا چوہان بدھ کو پریاگ راج پہنچیں۔ اس دوران انہوں نے میلہ علاقے کا دورہ کیا اور تمام 20 فائر واچ ٹاورز سمیت تین فائر اسٹیشنوں کا معائنہ کیا۔ دورے کے دوران انہوں نے جوانوں سے بات چیت کی اور ان کی خیریت دریافت کی۔ انہوں نے جوانوں کو ماگھ میلہ ڈیوٹی کو کامیابی سے مکمل کرنے کے لیے وقت کی پابندی کے ساتھ فرائض انجام دینے کی ترغیب دی۔ چیف فائر آفیسر ماگھ میلہ انیمیش سنگھ نے بتایا کہ اے ڈی جی فائر سروس نے جوانوں کی حوصلہ افزائی کی اور انہیں آئندہ کی ڈیوٹی کے لیے ہمہ وقت تیار رہنے کی تاکید کی۔ انہوں نے جوانوں کو باور کرایا کہ ماگھ میلہ 2026 فائر ڈپارٹمنٹ کے لیے ایک چیلنج ہے اور اس چیلنج میں محکمہ کسی بھی قسم کی لاپرواہی برداشت نہیں کرے گا۔ گزشتہ ماگھ میلے اور مہا کنبھ کے دوران ہونے والے حادثات سے سبق لیتے ہوئے فائر ڈپارٹمنٹ پوری طرح مستعد ہے اور اس بار 'زیرو ٹالرنس' کی پالیسی کی بنیاد پر یہ ماگھ میلہ مکمل کرایا جائے گا۔ اے ڈی جی فائر سروس نے کہا کہ میلے میں کسی بھی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی اور اچھا کام کرنے والے تمام جوانوں کی حوصلہ افزائی کی جائے گی اور انہیں انعام سے نوازا جائے گا۔

سابق پردھان کی بیوی کا گلا گھونٹ کر قتل

ہردوئی: (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع ہردوئی کے بہٹا گوکل علاقے میں گھر میں اکیلی رہ رہی سابق پردھان کی معمر اہلیہ کا گلا گھونٹ کر قتل کر دیا گیا۔ پولیس نے منگل کو بتایا کہ بزرگ خاتون کا قتل الیکٹرک پریس کے تار سے کیا گیا ہے، جس سے یہ اندیشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ قاتل لوٹ مار کی نیت سے گھر میں داخل ہوا اور پھر معمر خاتون کے دیکھ لینے یا بیدار ہو جانے پر قتل کی واردات کو انجام دیا گیا۔ معمر خاتون کی لاش گھر کے اندر چارپائی پر پڑی ملی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس کے اعلیٰ حکام موقع پر پہنچ گئے۔ فورنسک ٹیم نے بھی شواہد اکٹھے کیے ہیں۔ پولیس نے انکشاف کے لیے دو ٹیمیں تشکیل دی ہیں اور جلد ہی واقعے کے انکشاف کا دعویٰ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ علاقے کے بلبھیرا گاؤں میں 60 سالہ معمر خاتون ساوتری دیوی اپنے گھر میں اکیلی رہتی تھیں، ان کے شوہر رنبیر سنگھ جو کہ گاؤں کے پردھان رہے تھے ان کا دو سال قبل انتقال ہو گیا تھا جبکہ ان کے بچے اور باقی اہل خانہ لکھنؤ میں رہتے ہیں۔ اطلاع ملتے ہی تھانہ پولیس اور سی او ہرپال پور ستیندر سنگھ فورینسک ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچے۔ پولیس نے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ آس پاس کے لوگوں سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے اور ہر پہلو سے معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔ جائے وقوعہ کا سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اشوک کمار مینا نے معائنہ کیا۔ ایس پی نے بتایا کہ قتل کے انکشاف کے لیے سی او کی قیادت میں دو خصوصی ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں اور جلد ہی ملزمان کو گرفتار کر کے حادثہ کا انکشاف کیا جائے گا۔

کار کی زد میں آنے سے بزرگ کی موت

بہرائچ: (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع بہرائچ کے درگاہ علاقے میں واقع اشرفا گاؤں میں منگل کی رات ٹھنڈ سے بچنے کے لیے گھر کے باہر الاؤ تاپ رہے ایک خاندان پر ایک بے قابو آلٹو کار چڑھ گئی۔ اس واقعے میں خاندان کے سربراہ سندر لال یادو کی موقع پر ہی موت ہو گئی، جبکہ ان کی اہلیہ پوجا اور بیٹا امریش شدید طور پر زخمی ہو گئے۔ سندر لال یادو ماضی میں ضلع مجسٹریٹ کے اردلی رہ چکے ہیں، اپنی اہلیہ اور بیٹے کے ساتھ الاؤ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ اسی دوران گاؤں کا ہی پردیپ نامی نوجوان تیز رفتار آلٹو کار لے کر آیا اور ان کے اوپر چڑھا دی۔ حادثے کے بعد پردیپ جائے وقوعہ سے فرار ہو گیا۔ اہل خانہ اور مقامی لوگوں نے فوری طور پر زخمیوں کو ضلع اسپتال پہنچایا، جہاں ڈاکٹروں نے سندر لال کو مردہ قرار دے دیا۔ اہلیہ پوجا اور بیٹے امریش کا علاج جاری ہے اور دونوں کی حالت مستحکم بتائی گئی ہے۔ درگاہ تھانہ انچارج رام آگیا سنگھ نے کہا کہ اہل خانہ کی تحریر کی بنیاد پر مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔

جونپور میں ہسٹری شیٹر کا گولی مار کر قتل، دو گرفتار

جونپور: (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع جونپور کے بدلاپور تھانہ علاقے میں ایک ہسٹری شیٹر نوجوان کو گولی مار کر قتل کر دیا گیا۔ پولیس نے اس معاملے میں دو نامزد ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق ضلع کے بدلاپور تھانہ علاقے کے بھورا گاؤں کے رہائشی برج بھان تیواری کی والدہ کا انتقال ہو گیا تھا۔ منگل کی شام تیرہویں کے پروگرام میں اسی گاؤں کا رہائشی 24 سالہ ہسٹری شیٹر سوادھین سنگھ عرف چھوٹو بھی شریک ہوا تھا۔ چھوٹو ابھی کھانا کھانے بھی نہ پایا تھا کہ اسی دوران اسے کسی کی کال آئی۔ فون پر بات کرتے ہوئے وہ تھوڑی دور تالاب کی جانب چلا گیا۔ اسی دوران گولی چلنے کی آواز سنائی دی۔ لوگ موقع پر پہنچے تو دیکھا کہ وہ زخمی حالت میں زمین پر گرا ہوا تھا۔ موجود افراد نے اہلِ خانہ کو اطلاع دی اور اسے کمیونٹی ہیلتھ سینٹر (سی ایچ سی) بدلاپور لے گئے، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ سی ایچ سی کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر سنجے دوبے نے بتایا کہ ایمرجنسی ڈیوٹی پر تعینات ڈاکٹر روی راج نے کیس کا معائنہ کیا اور بتایا کہ یہ گن شاٹ کا معاملہ ہے۔ تھانہ انچارج شیش ناتھ شکلا نے تصدیق کی کہ چھوٹو کی موت ہو چکی ہے اور معاملے کی جانچ جاری ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کوستبھ، ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ آتش کمار سنگھ اور سرکل افسر بدلاپور ویک سنگھ پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچے اور تفصیلی معلومات حاصل کیں۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کوستبھ نے بتایا کہ مقتول بدلاپور تھانے کا ہسٹری شیٹر تھا اور اس کے خلاف مجموعی طور پر 19 مجرمانہ معاملات درج تھے۔ مقتول کے اہلِ خانہ کی شکایت پر دو افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ دونوں ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔

لکھنؤ: اتر پردیش کے سابق کارگزار وزیر اعلیٰ ڈاکٹر عمار رضوی، خواجہ معین الدین چشتی یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر ماہ رخ مرزا کی قیادت میں ایک وفد نے آفتاب شریعت مولانا سیّد کلب جواد نقوی سے ملاقات کی اور انہیں پہلا امام خمینی ایوارڈ ملنے کی مبارکباد پیش کی۔ اس کے ساتھ ہی وفد نے گذارش کی کہ وہ لکھنؤ میں ایک جی ایم یونیورسٹی کے قیام کے لئے اپنے اثر ورسوخ کا استعمال کریں، وفد میں صحافی پردیپ کپور، ڈاکٹر احتشام احمد اور نواب عالم وغیرہ موجود تھے۔

چھوٹے ہوئے نام ہر حال میں ووٹر فہرست میں شامل کرائیں

اٹل جنم شتابدی تقریب سے ڈاکٹر دنیش شرما کا خطاب

لکھنؤ: (پی این ایس) راجیہ سبھا کے رکن اور اتر پردیش کے سابق نائب وزیر اعلیٰ ڈاکٹر دنیش شرما نے سروجنی نگر اسمبلی حلقہ میں منعقدہ اٹل جنم شتابدی تقریب اور SIR سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آئندہ انتخابات میں کامیابی یقینی بنانے کے لیے ووٹر لسٹ میں چھوٹے ہوئے ناموں کا اندراج نہایت ضروری ہے۔ ڈاکٹر دنیش شرما نے کہا کہ آنے والے انتخابات میں جیت کو یقینی بنانے اور ووٹوں کے فرق کو بڑھانے کے لیے ضروری ہے کہ جن ووٹروں کے نام فہرست میں شامل نہیں ہو سکے ہیں، انہیں ہر حال میں شامل کیا جائے۔ اس مقصد کے لیے کارکنان کو علاقے میں رہ کر جنگی سطح پر کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ کارکنوں کی لائیو لوکیشن بھی لی جائے اور پوری کارروائی کی مؤثر نگرانی بے حد ضروری ہے۔ ڈاکٹر شرما نے SIR کے حوالے سے کہا کہ جس طرح سروجنی نگر اسمبلی کے لوگ پارٹی کے ہر کام میں آگے رہتے ہیں، اسی طرح انہیں SIR میں بھی پیش پیش رہنا چاہیے۔ فارم-6 بھرنے کا عمل شروع ہو چکا ہے اور اس کا مکمل ریکارڈ برقرار رکھا جانا چاہیے۔

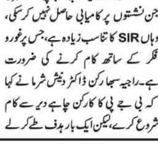

انہوں نے بتایا کہ بی جے پی لکھنؤ شہر کی جن نشستوں پر کامیابی حاصل نہیں کر سکی، وہاں SIR کا تناسب زیادہ ہے، جس پر غور و فکر کے ساتھ کام کرنے کی ضرورت ہے۔ راجیہ سبھا رکن ڈاکٹر دنیش شرما نے کہا کہ بی جے پی کا کارکن چاہے دیر سے کام شروع کرے، لیکن ایک بار ہدف طے کر لے تو اسے حاصل کر کے ہی دم لیتا ہے۔ انہوں نے کارکنوں کا حوصلہ بڑھاتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی حکومت نے راشٹر پریرنا استھل قائم کر کے کارکنوں کی دیرینہ خواہش پوری کی ہے۔ لکھنؤ کی عوام چاہتی تھی کہ بی جے پی کے عظیم رہنماؤں کے اعزاز میں بھی یادگاریں قائم ہوں اور اب دین دیال اپادھیائے، ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی اور اٹل بہاری واجپائی کے پریرنا استھل ایک ساتھ تیار ہو گئے ہیں۔ ڈاکٹر شرما نے کہا کہ گزشتہ سال خوشگوار یادیں چھوڑ کر جا رہا ہے۔ اٹل نظریہ پورے ملک میں قائم ہو چکا ہے اور ہر کارکن کے دل میں بستا ہے۔ ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی نے سنگھ نظریے کی بنیاد رکھی، جسے دین دیال جی اور اٹل جی نے آگے بڑھایا۔ اٹل نظریہ سب کو ساتھ لے کر چلنے والا ہے اور ملک کو ایک لڑی میں پرو دینے کا کام کرتا ہے۔

اتر پردیش میں سردی اور گھنے کہرے کے باعث 37 اضلاع میں اورنج الرٹ جاری

لکھنؤ: (یو این آئی) اتر پردیش میں سردی اور گھنے کہرے کا سلسلہ مسلسل جاری ہے۔ دارالحکومت لکھنؤ سمیت کئی اضلاع میں صبح اور رات گئے گھنے کہرے کے باعث حدِّ نگاہ انتہائی کم ہو گئی ہے، جس سے معمولاتِ زندگی اور ٹریفک بری طرح متاثر ہو رہا ہے۔ سڑکوں پر گاڑیاں آہستہ رفتار سے چلتی نظر آئیں، جبکہ ٹرین اور بس سروسز پر بھی اس کا اثر پڑا ہے۔ محکمۂ موسمیات کے مطابق یکم جنوری کو مغربی اتر پردیش میں بارش کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ترائی علاقوں میں ہلکی بوندا باندی کے آثار بھی پائے جا رہے ہیں۔ محکمے کے اندازے کے مطابق آئندہ چار دنوں میں دن کے درجۂ حرارت میں 4 سے 6 ڈگری سیلسیس تک اضافہ ہو سکتا ہے، جبکہ رات کے درجۂ حرارت میں 3 سے 5 ڈگری کی بڑھوتری ریکارڈ کی جا سکتی ہے۔ محکمۂ موسمیات نے سہارنپور، شاملی سمیت 17 اضلاع میں بارش کی وارننگ جاری کی ہے۔ وہیں گھنے کہرے کے پیشِ نظر ریاست کے 37 اضلاع میں اورنج الرٹ نافذ کر دیا گیا ہے۔ انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ کہرے کے دوران غیر ضروری سفر سے گریز کریں، گاڑی چلاتے وقت فوگ لائٹ کا استعمال کریں اور مکمل احتیاط برتیں۔ موسمی تبدیلی کے باعث آئندہ دنوں میں سردی سے کچھ راحت ملنے کی امید ظاہر کی جا رہی ہے۔ ریاست میں 31 دسمبر تک رات گئے اور علی الصبح گھنے کہرے کا اثر برقرار رہنے کا امکان ہے۔ موسم میں تبدیلی کے باعث دارالحکومت لکھنؤ میں ہوا کا معیار ایک بار پھر خراب ہو گیا ہے۔

مہایوتی کی دو خاتون امیدوار بلا مقابلہ منتخب

تھانے (یو این آئی) کلیان ڈومبیولی میونسپل کارپوریشن (کے ڈی ایم سی) انتخابات سے قبل مہایوتی اتحاد کو بڑی کامیابی ملی ہے جہاں بی جے پی کی امیدوار ریکھا چودھری اور اساوری کیدار نواری بلا مقابلہ منتخب قرار پائی ہیں۔ دونوں وارڈوں میں کسی مخالف امیدوار نے کاغذات جمع نہ کرائے جس کے بعد نتیجہ ووٹنگ سے پہلے ہی واضح ہوگیا۔ ریاستی بی جے پی صدر رویندر چاوان نے ایکس پر پوسٹ کرکے دونوں فاتحین کو مبارکباد دی، جبکہ شیئر کی گئی ویڈیو میں انہیں وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کی جانب سے ویڈیو کال کے ذریعے کامیابی کی خبر دیتے ہوئے بھی دکھایا گیا۔ پارٹی دفاتر اور مقامی علاقوں میں کارکنوں نے مٹھائیاں تقسیم کرکے جشن منایا۔ ریکھا چودھری وارڈ نمبر 18 (کچورے) سے مسلسل ایک دہائی سے کارپوریٹر رہی ہیں اور اس بار بھی بلا مقابلہ جیت درج کی۔ وارڈ 26 اے (ساور کر روڈ) علاقے سے منتخب ہونے والی اساوری کیدار نواری آر ایس ایس پس منظر رکھنے والی نئی سیاسی امیدوار ہیں۔ رپورٹوں کے مطابق ریکھا چودھری وشو ہندو پریشد اور بجرنگ دل سے بھی وابستہ رہی ہیں۔ رویندر چوان نے کامیابی کو عوام کا "اصل سماجی اعزاز" قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ 10 سالہ خدمت، مسائل کے حل اور عوامی رابطہ کا صلہ ہے۔ واضح رہے کہ کے ڈی ایم سی کی 122 نشستوں پر انتخابات 15 جنوری کو ہوں گے جبکہ ووٹوں کی گنتی اگلے روز 16 جنوری کو کی جائے گی۔

بیرون ممالک میں ملازمت کا جھوٹا خواب، ٹھگی کا کھیل بے نقاب

نئی ممبئی کرائم برانچ نے سی بی ڈی بیلاپور میں 3 فرضی کمپنیوں کے ریکیٹ کا پردہ فاش کیا، 154 پاسپورٹ ضبط، 8 افراد گرفتار

نوی ممبئی: نوی ممبئی پولیس کی کرائم برانچ نے سی بی ڈی بیلاپور میں تین فرضی ایچ آر اور افرادی قوت سپلائی کرنے والی کمپنیوں پر چھاپہ مار کر بیرون ملک ملازمتوں سے متعلق دھوکہ دہی کے ریکیٹ کا پردہ فاش کیا ہے۔ یہ کمپنیاں مبینہ طور پر بے روزگار نوجوانوں کو وزارت خارجہ (ایم ای اے) کے لازمی لائسنس کے بغیر بیرون ملک ملازمتوں کے وعدوں کا لالچ دے کر انہیں دھوکہ دے رہی تھیں۔ اس مربوط کارروائی کے دوران پولیس نے 154 پاسپورٹ ضبط کیے ہیں اور آٹھ افراد کو گرفتار کیا ہے۔

یہ کارروائی ایم ای اے افسر راجیش کمار کی ایک اطلاع کے بعد کی گئی، جس نے یہ جاننے کے بعد نوی ممبئی پولیس کو الرٹ کیا کہ سی بی ڈی بیلاپور کے کئی دفاتر ملازمت کے متلاشیوں سے غیر قانونی طور پر پیسے لے رہے ہیں اور ایم ای اے کی ضروری اجازت کے بغیر انہیں بیرون ملک ملازمتوں کا جھوٹا وعدہ کررہے ہیں۔ خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے کرائم برانچ یونٹ-2 نے سینئر پولیس انسپکٹر انیل پاٹل کی قیادت میں تین ٹیمیں تشکیل دیں اور بیک وقت چھاپے مارے۔

پولیس نے سیکٹر 15 میں وشنو کمپلیکس میں ایچ آر گلوبل، سیکٹر 11 میں ہلٹن سینٹر میں ویژن عربیہ ایچ آر سولیوشنز اور سائی چیمبرز میں برائٹ ٹیک میرین سروسز پر چھاپہ مارا۔ تلاشی کے دوران افسران نے ایچ آر گلوبل کے 136 پاسپورٹ، برائٹ ٹیک میرین سروسز کے 18 پاسپورٹ اور ویژن عربیہ ایچ آر سولیوشنز سے کئی اہم دستاویزات برآمد کیں۔

تحقیقات سے پتہ چلا کہ تینوں فرموں کے مالکان اور ملازمین ایم ای اے کے لازمی لائسنس کے بغیر کام کررہے تھے اور غیر قانونی طور پر امیدواروں سے بیرون ملک نوکریوں کا جھوٹا وعدہ کرکے ان سے پیسے بٹور رہے تھے۔

اس کے مطابق کرائم برانچ نے سی بی ڈی پولیس اسٹیشن میں تعزیرات ہند کی دفعہ 318(2) اور 318(4) کے ساتھ ساتھ امیگریشن ایکٹ 1983 کی دفعہ 10 اور 24 کے تحت مقدمہ درج کیا۔ گرفتار ملزمان میں روچک جوشی (30)، سچن تھالے (45)، امت کدم (41)، دیوی داس دھنگر (38)، ساگر چوراٹ (33) اور تین دیگر شامل ہیں۔ سینئر پولیس انسپکٹر انیل پاٹل نے کہا کہ ملزمان جعلی بھرتی مہم چلا رہے تھے اور ہندوستانی شہریوں کو ملازمتوں کے لیے بیرون ملک بھیجنے کا کوئی قانونی اختیار نہ ہونے کے باوجود امیدواروں سے پاسپورٹ اور رقم بٹور رہے تھے۔ ہم نے بڑی تعداد میں پاسپورٹ اور دستاویزات ضبط کر لیے ہیں اور مزید متاثرین کی شناخت کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔ پولیس نے کہا کہ اس ریکٹ سے کتنے لوگوں کو دھوکہ دیا گیا ہے اس کی صحیح تعداد ابھی تک معلوم نہیں ہے، اور اس دھوکہ دہی کے متاثرین کا پتہ لگانے کی کوششیں جاری ہیں۔

دریں اثنا، نوی ممبئی پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ محتاط رہیں اور ادائیگی کرنے سے پہلے کسی بھی غیر ملکی بھرتی ایجنسی کے ایم ای اے لائسنس کی تصدیق کریں، انتباہ دیتے ہوئے کہ اس طرح کی دھوکہ دہی کی سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

نیا سال مہاراشٹر میں خوشحالی اور ترقی کے لیے نئی شروعات لائے: وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس

ممبئی: نیا سال مہاراشٹرا، خوشحالی اور ترقی کے لیے نئی شروعات لائے گا، وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے نئے سال کے آغاز کے موقع پر ریاست کے شہریوں کو اپنی مبارکباد پیش کی ہے۔ سال کو الوداع کرتے ہوئے اور نئے سال کے آغاز کے موقع پر اپنے مبارکبادی پیغام میں وزیر اعلیٰ فڑنویس کہتے ہیں، آیئے ہم سال کے تلخ واقعات کو بھولیں اور میٹھی یادوں سے تحریک لیں اور آگے بڑھیں۔ مہاراشٹر تمام شعبوں میں ایک ترقی پسند اور سرکردہ ریاست ہے۔ آیئے متحد ہو جائیں تاکہ مہاراشٹر کی ترقی کا جھنڈا اسی طرح اڑتا رہے۔ مہاراشٹر کی مٹی میں چیلنجز کو قبول کرنے کا خطرہ ہے۔ اگر چیلنجز پیدا ہوتے ہیں تو آیئے ہم ان پر قابو پانے کا عزم کریں۔ اس امید کا اظہار کرتے ہوئے کہ نیا سال نئی قوت لائے گا، امیدوں اور امنگوں کو تقویت دے گا، چیف منسٹر فڑنویس نے خواہش کی کہ نیا سال سب کے لیے صحت مند ہو، اور تمام شعبوں میں ترقی اور خوشحالی لائے۔

نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کی طرف سے نئے سال کی مبارکباد

ممبئی: مہاراشٹر نئے خوابوں، نئی امیدوں، نئی امنگوں اور نئی قراردادوں کے ساتھ نئے سال کا استقبال کرنے کے لیے تیار ہے۔ یہ خواہش کرتے ہوئے کہ یہ نیا سال ریاست کی ترقی کے لیے سنہری دور ہو، نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے ریاست کے شہریوں کو نئے سال کی مبارکباد دی۔ سال 2025 ریاست کی ترقی کے لیے انتہائی اہم رہا ہے، اور اب ہمیں 2026 میں اور بھی تیزی سے آگے بڑھنا ہے۔ اپنے مبارک پیغام میں نائب وزیر اعلیٰ شندے نے کہا کہ مہاراشٹر گزشتہ سال کی کامیابی کی وراثت پر استوار کرنے اور نئے چیلنجوں کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہے۔ نیا سال ہم سب کے لیے خوشیاں، خوشحالی اور اچھی صحت لے کر آئے۔ نائب وزیر اعلیٰ شندے نے ہم سب سے مہاراشٹر کو ملک کی نمبرون ریاست بنانے کے لیے پرعزم رہنے کی اپیل بھی کی۔

بچوں کے لیے محبت کی حرارت۔ سردی میں سرکاری اسکولوں کے 7200 بچوں کیلئے داؤدی بوہرا کا گرم تحفہ

سوراشٹرا کے علاقے میں موسم سرما نے شدت اختیار کی ہے، ایسے میں داؤدی بوہرا برادری نے اس علاقے کے سرکاری اسکولوں میں طلبا کو گرم ملبوسات عطیہ کیے، تاکہ وہ موسمی بیماریوں سے محفوظ رہ کر اپنی تعلیم پر توجہ دے سکیں۔ انگریزی میں "وارمتھ فار چلڈرن" نام کی اس مہم کا آغاز راجکوٹ پرائمری ایجوکیشن بورڈ کی ساجھے داری میں، بروز منگل پی پی رنچھوڑ داسجی مہاراج پرائمری اسکول سے کیا گیا، اس مہم میں ۱۰۰ سے زیادہ سرکاری اسکول کے 7200 طلبا کو سویٹر تقسیم کیے جائینگے۔ افتتاحی تقریب میں مقامی رؤسا کے ہمراہ معزز مہمانوں نے شرکت کی جن میں راجکوٹ شہر کی میر نینا بہن پیڈھادیا، نائب میر نریندر سنگھ جاڈیجا، راجکوٹ شہر پرائمری ایجوکیشن کمیٹی کے چیرمین وکرم بھائی پجارا، ونڈک، ادھیکاری منیش بھائی راڈیا، جنرل سیکریٹری اشون بھائی مولیا، اور پروشارتھ چیریٹیبل ٹرسٹ کے صدر کشور بھائی راٹھور شامل تھے۔ برادری کی کوششوں کو سراہتے ہوئے میر نینا بہن نے کہا۔ داؤدی بوہرا برادری کا سب کے ساتھ مل کر رہنے کا انداز بہت خوبصورت ہے، ایسے مل جل کر رہتے ہیں جیسے شکر دودھ میں مل جاتی ہے، سال کے ہر دن ملک اور معاشرے کے لیے بڑی گہری اور پرخلوص محبت لے کر چلتے ہیں، بے لوث خدمتوں کے لیے اپنے آپ کو ہمیشہ وقف رکھتے ہیں، انہوں نے آگے کہا، آپکی برادری کے عجائب کارناموں کی تائید کے لیے ہم بڑی خوشی کے ساتھ ہمیشہ تیار کھڑے ہیں۔

راجکوٹ میں عزت مآب سیدنا مفضل سیف الدین صاحب مدظلہ العالی کے نمائندے سیف الدین بھابراوالا نے بتایا کہ کاٹھیاواڑ میں سیدنا کے حالیہ دورے نے اس مہم کے لیے جذبہ محرک کا کام کیا، دوران سفر سیدنا مدظلہ العالی نے برادری کے افراد سے ارشاد فرمایا کے نئی نسل کے لیے روشن مستقبل کی راہیں ہموار کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے، سیدنا کے ارشاد سے روشنی لے کر برادری کے افراد نے اسکولوں میں ان بچوں کا انتخاب کیا جو موسم سرما میں مناسب ملبوسات فراہم نہ ہونے کے باعث دقتوں کا سامنا کرتے ہیں، راجکوٹ شہر پرائمری ایجوکیشن کمیٹی کے چیرمین وکرم بھائی پجارا نے مساہمت کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی نیک کوششیں سرکاری اسکولوں کے غیر مستطیع طلبا کو براہ راست فائدہ پہنچاتی ہیں، بچوں کو گرم لباس میسر ہو تو وہ اسکول میں پابندی سے حاضر رہتے ہیں اور تعلیم پر بہتر توجہ مرکوز کرتے ہیں، برادری کی کوششیں عوام کی تعلیم کو مضبوط کرنے میں بہت اہم کردار ادا کرتی ہیں، حالیہ برسوں میں گجرات کے کچھ علاقوں میں موسم سرما کی شدت نے غیر مستطیع گھروں کے لیے مشکلات میں اضافہ کردیا ہے، مناسب لباس کی کمی سے متاثر طلبا صحت اور تعلیم دونوں میں نقصان اٹھاتے ہیں، اس بنیادی ضرورت کو پورا کرنے سے نہ صرف موسم سرما میں راحت ملیگی بلکہ جسمانی صحت برقرار رکھنے کے ساتھ تعلیم کے بہتر نتائج میں بھی اضافہ ہوگا،

پی پی رنچھوڑ داس پرائمری اسکول کی ایک پڑھانے والی خاتون نے اپنے تجربات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ، موسم سرما میں ہم بعض اوقات دیکھتے ہیں کہ بچے سردی سے ٹھٹھر رہے ہیں، جس کا اثر انکی قوت ترکیز پر پڑتا ہے، ان سویٹروں کا اثر نظر آئیگا، بچے دیکھ بھال اور محبت کی گرماہٹ محسوس کرینگے تو اسکول میں حوصلے کے ساتھ حاضر رہینگے۔ برادری کے رضا کاروں کے ساتھ سرکاری اور اسکولوں کے عہدے داروں کے تعاون سے چنندہ اسکولوں میں سویٹروں کی منظم تقسیم کا سلسلہ آنے والے دنوں میں جاری رہیگا، تاکہ وقت رہتے ہر ضرورتمند کو مدد مل سکے، وارمتھ فار چلڈرن" داؤدی بوہرا کی عالمی مہم پروجیکٹ رائز" کا حصہ ہے، جو تعلیم، جسمانی صحت، مناسب غذا اور ماحولیات کی بہتری کے لیے کوشاں ہے، سرد موسم میں بچوں کو گرماہٹ فراہم کرکے برادری مسلسل تعلیم اور بہتر نتائج کی امید وار ہے۔

جعلی ٹکٹ اور پاس بنانے والے مسافروں کیخلاف کریک ڈاؤن

ایپ کی مدد سے ٹکٹ چیکرس اب کسی بھی ٹکٹ یا پاس کی صداقت کی آسانی سے تصدیق کرسکیں گے

ممبئی: سینٹرل ریلوے کے ممبئی ڈویژن نے مصنوعی ذہانت (AI) کا استعمال کرتے ہوئے جعلی ٹکٹ اور پاس بنانے والے مسافروں کے خلاف کریک ڈاؤن کرنے کے لیے ایک نیا قدم اٹھایا ہے۔ انہوں نے ایک سرشار TTE ایپ اور ایک گائیڈ بک تیار کی ہے۔ اس ایپ کے ذریعے ٹکٹ چیکرس (ٹی ٹی ای) اب کسی بھی ٹکٹ یا پاس کی صداقت کی آسانی سے تصدیق کرسکیں گے۔ یہ قدم اے سی لوکل ٹرینوں، ریگولر لوکل ٹرینوں کی فرسٹ کلاس اور میل اور ایکسپریس ٹرینوں میں جعلی ٹکٹوں اور پاسوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کی وجہ سے اٹھایا گیا ہے۔ ریلوے حکام کا ماننا ہے کہ اے آئی کی مدد سے بڑی تعداد میں ایسے جعلی ٹکٹ بنائے جارہے ہیں۔ ممبئی اے سی لوکل ٹرینوں میں سفر کے لیے جعلی ٹکٹ اور پاس بنائے جانے کے واقعات بار بار رپورٹ ہو رہے ہیں۔ ممبئی میں ریل مسافروں کی بڑی تعداد کو دیکھتے ہوئے جعلی ٹکٹ اور پاس بنانے والوں کے خلاف مقدمات درج کیے جارہے ہیں، لیکن رپورٹ ہونے والے کیس صرف شروعات ہیں۔ دراصل اے آئی کا استعمال کرتے ہوئے بڑے پیمانے پر جعلی ٹکٹ اور پاس بنائے جارہے ہیں۔ ریلوے حکام نے یہ دعویٰ کیا ہے۔ سنٹرل ریلوے کے ممبئی ڈویژن نے ایک TTE ایپ تیار کی ہے۔ مسافر کے ٹکٹ اور پاس نمبر کی درستگی ایپ پر چیک کی جاسکتی ہے۔

مزید برآں، آن لائن ٹکٹ پر کیو آر کوڈ کو اسکین کرکے، ٹکٹ انسپکٹر ٹکٹ کی تمام معلومات ایک کلک میں حاصل کرسکتا ہے۔ یہ جعلی ٹکٹوں اور اصلی پاسوں کے درمیان فرق کرنے کے لیے کئی ہدایات فراہم کرتا ہے۔ TTE ایپ کو ایسے مسافروں کے خلاف کارروائی کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے جو AI اور گرافک ڈیزائن کا استعمال کرتے ہوئے جعلی ٹکٹ اور پاس بناتے اور استعمال کرتے ہیں۔ 15 نومبر، 26 نومبر، 28 نومبر، 5 دسمبر اور 25 دسمبر کو عام لوکل ٹرینوں میں اے سی اور فرسٹ کلاس میں جعلی ٹکٹوں اور پاسوں کے کیس رپورٹ ہوئے تھے۔ کل سات مسافروں کے خلاف مختلف ریلوے پولیس اسٹیشنوں میں مقدمہ درج کیا گیا ہے، جن میں 28 نومبر کو تین اور باقی دنوں میں ایک ایک تھا۔

سدانند داتے مہاراشٹر کے نئے ڈی جی پی مقرر

مہاراشٹر حکومت نے حکم نامہ جاری کرتے ہوئے نئے سربراہ کے طور پر داتے کے نام کا اعلان کیا

ممبئی: مہاراشٹر حکومت نے بدھ کو سینئر انڈین پولیس سروس (آئی پی ایس) افسر سدانند داتے کو ریاست کا نیا ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جی پی) مقرر کیا۔ وہ موجودہ ڈی جی پی رشمی شکلا کی جگہ لیں گے، جو اگلے سال 3 جنوری کو ریٹائر ہو رہی ہیں۔ سدانند داتے ریاست کے سب سے سینئر آئی پی ایس افسر ہیں۔ 1990 بیچ کے آئی پی ایس افسر داتے نے پہلے نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) کے ڈائریکٹر جنرل کے طور پر خدمات انجام دیں اور حال ہی میں انہیں مہاراشٹر کیڈر میں دوبارہ تفویض کیا گیا تھا۔ مہاراشٹر حکومت کے محکمہ داخلہ نے بدھ کو ایک حکم نامہ جاری کرتے ہوئے ریاستی پولیس فورس کے نئے سربراہ کے طور پر داتے کا اعلان کیا۔ داتے، جو ممبئی حملوں کے دوران اپنی بہادری کے لیے مشہور ہیں، اس نئے عہدے پر دو سال کی مدت پوری کریں گے۔ 26/11 کے ممبئی دہشت گردانہ حملوں میں ان کے کردار کے لیے انہیں صدر پولیس میڈل برائے بہادری سے بھی نوازا گیا ہے۔ 59 سالہ داتے اس سے قبل مہاراشٹر انسداد دہشت گردی اسکواڈ (اے ٹی ایس) کے سربراہ رہ چکے ہیں۔ داتے کا وسیع تجربہ ہے۔ وہ سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) میں ڈی آئی جی بھی رہ چکے ہیں۔ وہ سنٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) میں انسپکٹر جنرل (آپریشنز) کے طور پر بھی خدمات انجام دے چکے ہیں۔ وہ ممبئی کے قریب میرا-بھائندر اور وسئی ویرار جیسے شہروں میں پولیس کمشنر کے طور پر بھی خدمات انجام دے چکے ہیں۔ داتے نے پونے یونیورسٹی سے معاشی جرائم میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری بھی حاصل کی ہے۔

نوی ممبئی ہوائی اڈہ سے 5 دنوں میں 26 ہزار سے زیادہ مسافروں نے کیا سفر

نوی ممبئی: نوی ممبئی ایئرپورٹ سے صرف پانچ دنوں میں 26 ہزار سے زیادہ مسافروں نے سفر کیا ہے۔ نوی ممبئی بین الاقوامی ہوائی اڈے نے منگل کو اطلاع دی کہ اس نے کمرشیل فلائٹ آپریشن کے پہلے پانچ دنوں میں کل 26021 مسافروں کو ریکارڈ کیا۔ اس میں 12 ہزار 431 آنے والے مسافر اور 13 ہزار 590 جانے والے مسافر شامل ہیں۔ دریں اثنا، ممبئی بین الاقوامی ہوائی اڈے نے اپنے احاطے میں ایک نیا ٹیکسی وے کھولنے کا اعلان کیا، جس کا مقصد پروازوں کی روانگی کی صلاحیت کو عروج کے اوقات میں نمایاں طور پر بہتر بنانا ہے۔ آئی اے این ایس کے مطابق ہندوستان میں گھریلو ہوائی مسافروں کی آمدورفت میں سات فیصد اضافہ ہوا ہے۔ ایکے گلوبل فنانشل سروسز کی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ نومبر 2025 میں گھریلو ہوائی مسافروں کی آمدورفت پچھلے سال کے مقابلے میں سات فیصد بڑھ کر 15.2 ملین ہوگئی۔

ملاڈ ہوٹل کے کمرے میں خفیہ کیمرہ دستیاب

پولس نے کیمرے کو ضبط کر لیا ہے اور اسے فارنسک جانچ کیلئے بھیج دیا گیا ہے، تحقیقات جاری

ممبئی: ملاڈ ایسٹ کے اے ون ہوٹل میں مبینہ طور پر الیکٹریکل پلگ پوائنٹ کے اندر ایک خفیہ کیمرہ ملنے کے بعد ایک کیس درج کیا گیا ہے۔ کیمرہ ایک نوجوان جوڑے نے دریافت کیا جس نے 27 دسمبر کو دفتاری روڈ پر پرگتی شاپنگ سینٹر کی تیسری منزل پر واقع ہوٹل میں چیک کیا۔

رپورٹ کے مطابق خفیہ کیمرہ کمرہ نمبر A-3 میں ملا، جہاں یہ جوڑا قیام پذیر تھا۔ انہوں نے رات 9 بجے چیک ان کیا، لیکن صبح، خاتون نے دیکھا کہ کمرے کے دروازے کے قریب ایک غیر استعمال شدہ ساکٹ سے ایک تار نکلتا ہے۔ حیرت انگیز طور پر، اس نے ایک چھوٹا خفیہ کیمرہ دریافت کیا اور فوری طور پر 103 پر پولیس کو کال کی۔ ڈنڈوشی پولیس نے موقع پر پہنچ کر ڈیوائس کو قبضے میں لے لیا اور خاتون کی شکایت بھی درج کی۔ خاتون نے الزام لگایا کہ اے ون ہوٹل کے مالک، مینیجر اور دیگر نے جان بوجھ کر خفیہ کیمرہ نصب کیا تھا تاکہ اس سمیت مہمانوں کی خفیہ طور پر اجازت کے بغیر فلم بنائی جاسکے۔ ڈنڈوشی پولیس نے تعزیرات ہند (بی این ایس) اور آئی ٹی ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ کیمرے کو فرانزک جانچ کے لیے بھیج دیا گیا ہے، اور فی الحال کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ہے۔ اس بات کا تعین کرنے کے لیے تفتیش جاری ہے کہ آیا A1 ہوٹل کے دیگر کمروں میں بھی ایسے ہی خفیہ کیمرے نصب کیے گئے تھے۔

بہو نے سسر کے مبینہ جنسی استحصال کی ویڈیو ریکارڈ کی، چھیڑ چھاڑ کا مقدمہ درج

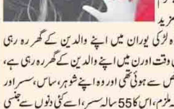

ممبئی: ایک شادی شدہ خاتون نے اپنے سسر کی مبینہ جنسی بدتمیزی کو خفیہ طور پر موبائل فون پر ریکارڈ کر کے بے نقاب کیا۔ اس کی شکایت اور ویڈیو شواہد کی بنیاد پر پولیس نے ملزم سسر کے خلاف بدفعلی کا مقدمہ درج کر کے مزید قانونی کارروائی شروع کردی ہے۔ متاثرہ لڑکی یوران میں اپنے والدین کے گھر رہ رہی ہے۔ متاثرہ، ایک شادی شدہ خاتون جو اس وقت اورن میں اپنے والدین کے گھر رہ رہی ہے، اس کی شادی چند سال قبل کلیان کے ایک شخص سے ہوئی تھی اور وہ اپنے شوہر، ساس، سسر اور بھابھی کے ساتھ رہتی تھی۔ پولیس نے بتایا کہ ملزم، اس کا 55 سالہ سسر، اسے کئی دنوں سے جنسی طور پر ہراساں کر رہا تھا۔ شکایت کے مطابق، 7 مئی کو جب گھر میں کوئی اور نہیں تھا، ملزم مبینہ طور پر باورچی خانے میں داخل ہوا اور متاثرہ کے گال پر زبردستی بوسہ لیا۔ متاثرہ کے واضح انکار اور اس عمل کو نہ دہرانے کی وارننگ کے باوجود، مبینہ طور پر ہراساں کرنا جاری رہا۔ اگلے پانچ سے سات دنوں کے دوران، ملزم نے مبینہ طور پر ان لمحات کا فائدہ اٹھایا جب خاتون باورچی خانے میں اکیلی تھی اور اپنی فحش حرکتیں دہرائیں۔ اپنے شوہر کو مطلع کرنے کے بعد، مبینہ طور پر خاندان میں جھگڑا ہوا، جس کے بعد بالآخر خاتون نے گھر چھوڑ دیا اور یوران میں اپنے والدین کے گھر میں پناہ لی۔ اس کے بعد وہ گزشتہ ہفتے اُرن پولیس اسٹیشن پہنچی اور ثبوت کے طور پر ویڈیو ریکارڈنگ جمع کرواتے ہوئے باقاعدہ شکایت درج کرائی۔

نیا سال مہاراشٹر کے لیے ترقی کے نئے مواقع لے کر آئے گا: نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار

ممبئی: ریاست کے شہریوں کی فعال شرکت، جدید ٹکنالوجی کے موثر استعمال اور بصیرت انگیز منصوبہ بندی کے ذریعے 'ترقی یافتہ مہاراشٹرا' کو سمجھنے کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جارہے ہیں۔ لہٰذا، اس پختہ یقین کا اظہار کرتے ہوئے کہ مہاراشٹرا ترقی یافتہ ہندوستان 2047 کے قومی ہدف کو پورا کرنے میں اپنا اہم کردار کامیابی کے ساتھ ادا کرے گا، نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے نئے سال 2026 کے موقع پر ریاست کے لوگوں کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ انہوں نے اس یقین کا بھی اظہار کیا ہے کہ آنے والا نیا سال مہاراشٹر کو تیزی سے ترقی کی راہ پر گامزن کرے گا۔ نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے اپنے تہنیتی پیغام میں کہا ہے کہ ریاست نے مہاراشٹر کے عوام کے اتحاد اور عزم کے زور پر اب تک ہر چیلنج پر کامیابی سے قابو پایا ہے۔ حکومت اس اتحاد کو برقرار رکھتے ہوئے ترقی کی راہ کو مستحکم کرنے کا پختہ عزم رکھتی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے ترقی یافتہ ہندوستان 2047 کی قرارداد کو پورا کرنے میں مہاراشٹر کا کردار بہت اہم ہے، اور اس کے مطابق، ریاست کی معیشت کو 2028 تک ایک ٹریلین ڈالر تک لے جانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ مہاراشٹر کی ہمہ جہت ترقی حکومت کا واحد ایجنڈا ہے، جس کے لیے عوامی بنیادی ڈھانچے کی تعمیر اور موثر توازن کی اسکیم کو نافذ کرنے پر زور دیا جارہا ہے۔

بی ایم سی انتخابات کے لیے 2516 نامزدگیاں داخل

227 نشستوں پر مقابلہ سخت ہونے کا امکان

ممبئی (یو این آئی) برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) انتخابات کیلئے نامزدگیوں کا مرحلہ مکمل ہوگیا، جس میں کل 2516 امیدواروں نے 227 نشستوں کیلئے فارم جمع کرائے۔ سب سے زیادہ نامزدگیاں ایم ایسٹ وارڈ سے 182، جبکہ ایم ایسٹ ایم ویسٹ سے 164، اے بی سی وارڈز سے 150 اور جی نارتھ سے 137 موصول ہوئیں۔ نامزدگیوں کی سب سے کم تعداد آر سنٹرل میں 51، سی ڈی میں 58 اور آر نارتھ میں 60 رہی۔ آخری دن 30 دسمبر کو 2122 امیدواروں نے فارم داخل کیے، جب کہ اس سے قبل 11,392 فارم جاری کیے گئے تھے، مگر صرف 22 فیصد فارم جمع کرائے گئے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق نامزدگی فارم کی جانچ کا عمل جمعرات سے شروع ہوگیا ہے اور جس فارم میں کاغذات، حلف نامے یا ضروری تفصیلات نامکمل ہوں گی وہ جانچ کے دوران مسترد ہوسکتا ہے۔ فارم واپس لینے کی آخری تاریخ 2 جنوری، اور امیدواروں کی حتمی فہرست و انتخابی نشان کا اعلان 3 جنوری کو ہوگا۔ سیاسی صف بندی سے کئی محاذ بن گئے ہیں۔ مہایوتی اتحاد میں بی جے پی 137 اور شیوسینا (شندے گروپ) 90 نشستوں پر لڑے گی۔ کانگریس 143، وچیت بہوجن آگھاڑی 62، شیوسینا یو بی ٹی 135 جبکہ ایم این ایس 53 نشستوں پر میدان میں آئے گی۔ این سی پی (اجیت پوار) نے 94 امیدواروں کا اعلان کیا ہے جن میں 52 خواتین لاڈکی بہن' مہم کے تحت شامل ہیں، جبکہ شرد پوار گروپ 11 نشستوں پر مقابلہ کرے گا۔ ماہرین کے مطابق جانچ اور دستبرداری کے بعد باغی امیدواروں و اندرونی اختلافات کا مرحلہ اہم ہوگا اور سب کی نظر اس بات پر ہے کہ کون سی جماعت ٹکٹوں کے بٹوارے کے بعد ناراض چہروں کو منانے میں کامیاب رہتی ہے۔

دھننجے منڈے کو عدالت سے بڑی راحت، نامزدگی حلف نامے پر اعتراض مسترد

بیڑ (یو این آئی) سابق وزیر دھننجے منڈے کو اسمبلی انتخابات 2024 کے نامزدگی فارم سے منسلک حلف نامے میں دی گئی معلومات پر اٹھے اعتراض کے معاملے میں عدالت سے اہم راحت حاصل ہوئی ہے۔ کرنا شرما-منڈے کی جانب سے لوک نمائندگی ایکٹ کے تحت فوجداری کارروائی کی گزارش کے ساتھ پرلی ویدیاناتھ کے جوڈیشیل مجسٹریٹ کی عدالت میں دائر شکایت کی سماعت مکمل ہونے پر عدالت نے فیصلہ سناتے ہوئے تمام الزامات کو بے بنیاد قرار دے کر کیس خارج کردیا۔ کرنا منڈے نے الزام عائد کیا تھا کہ دھننجے منڈے نے اپنے نامزدگی حلف نامے میں غلط معلومات پیش کی تھیں اور اس بنیاد پر قانونی کارروائی کی مانگ کی تھی۔ عدالت نے فریقین کی دلیلات، ریکارڈ اور گواہی کا جائزہ لینے کے بعد واضح کیا کہ شکایت میں کوئی ٹھوس بنیاد یا قابل سماعت مواد موجود نہیں، جس کے بعد درخواست کو مسترد کردیا گیا۔ اسی معاملے پر عدالت نے منڈے کے حق میں ایک اور فیصلہ بھی یاد دلایا، جس میں زرعی خریداری سے متعلق الزامات پر بامبے ہائی کورٹ نے بھی سابق میں درخواست خارج کرتے ہوئے شکایت کنندہ پر جرمانہ عائد کیا تھا۔ عدالت نے اس مقدمے میں بھی ثبوت نہ ہونے کا ذکر کیا تھا۔ مسلسل دوسری بار عدالتی راحت ملنے سے دھننجے منڈے کو قانونی طور پر واضح استحکام ملا ہے، جبکہ اس فیصلے نے سیاسی ماحول میں بھی نئی بحث چھیڑ دی ہے۔

ایم این ایس سے اتحاد پر شیوسینا یو بی ٹی میں بغاوت، سینکڑوں کارکن مستعفی

ممبئی (یو این آئی) ممبئی میونسپل انتخابات سے عین قبل شیوسینا (یو بی ٹی) میں بڑا اختلاف سامنے آیا ہے۔ پارٹی کی جانب سے مہاراشٹر نونرمان سینا (ایم این ایس) کے ساتھ اتحاد پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے سیکڑوں کارکنوں اور عہدیداروں نے اپنے تمام عہدوں سے استعفیٰ دے دیا۔ رپورٹ کے مطابق پارٹی کے مضبوط گڑھ ورلی، پریل اور وکرولی میں ناراضگی سب سے زیادہ پائی گئی جہاں کارکنوں نے ٹکٹ نہ ملنے پر اجتماعی استعفے دیئے ہیں۔ ورلی اسمبلی کے وارڈ 193 میں ہیمانگی ورلیکر کو امیدوار نامزد کیے جانے کے بعد شاکھا پرمکھ سوریہ کانت کولی نے استعفیٰ دے کر آزاد امیدوار کے طور پر فارم داخل کیا۔ اسی طرح وارڈ 196 میں سابق کارپوریٹر آشیش چیمبورکر کی اہلیہ کو ٹکٹ ملنے پر متعدد کارکنوں نے استعفے پیش کیے۔ وارڈ 197 اور وارڈ 202 میں بھی کئی عہدیدار ناراض ہو کر مستعفی ہو چکے ہیں، جبکہ وارڈ 202 سے چھ بار کارپوریٹر رہنے والی شردھا جادھو کو دوبارہ ٹکٹ دینے پر شاکھا پرمکھ اندولکر سمیت دیگر کارکنوں نے احتجاجاً استعفیٰ دیا۔ پارٹی رہنما سنجے راوت نے ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ ہر جماعت میں ٹکٹ نہ ملنے پر ناراضی فطری ہے مگر جو لوگ صرف ٹکٹ کے لیے وفاداری دکھاتے ہیں وہ اصل کارکن نہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ان استعفوں سے پارٹی کی طاقت متاثر نہیں ہوگی۔

نامزدگی جمع کرانے کے چند گھنٹے بعد این سی پی امیدوار جاوید پٹھان کا انتقال، سیاسی حلقوں میں صدمہ

ممبئی (یو این آئی) مہاراشٹر کے بلدیاتی انتخابی عمل کے دوران افسوسناک خبر سامنے آئی ہے جہاں این سی پی (اجیت پوار گروپ) کے امیدوار جاوید پٹھان (66) کا غذاتِ نامزدگی داخل کرنے کے کچھ ہی گھنٹوں بعد ہارٹ اٹیک کے باعث انتقال کر گئے۔ جاوید پٹھان نے منگل کی صبح وارڈ نمبر 22 کیلئے 10 سے 11 بجے کے درمیان نامزدگی جمع کرائی تھی۔ دوپہر تقریباً ساڑھے تین بجے میرا روڈ کے حیدری چوک کے قریب اچانک طبیعت بگڑنے پر وہ گر پڑے۔ انہیں فوری اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ ان کی اچانک وفات نے علاقے کی سیاسی فضا غمگین کردی ہے۔ مختلف پارٹیوں کے قائدین و کارکنوں کے علاوہ مقامی باشندوں نے بھی گہرے رنج و افسوس کا اظہار کرتے ہوئے لواحقین سے تعزیت کی۔ واقعہ نے ایک بار پھر انتخابی سرگرمیوں میں بڑھتے دباؤ اور سینئر امیدواروں کی صحت کے سوال کو نمایاں کردیا ہے۔

شولاپور میں شیوسینا لیڈر کے گھر سے پندرہ لاکھ سے زائد رقم کی چوری

شولاپور (یو این آئی) شولاپور کے ممتاز شیوسینا رہنما پرکاش دامودر وانکر کے گھر سے پندرہ لاکھ اسی ہزار روپے نقدی چوری ہونے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ پرکاش وانکر دیگاؤں کے قریب راجمودرا ریذیڈنسی میں مقیم ہیں۔ اطلاع کے مطابق رات کے وقت نامعلوم شخص گھر میں داخل ہوا اور بیڈروم میں موجود الماری سے تمام نقد رقم لے کر فرار ہوگیا۔ اگلے دن جب گھر والوں نے الماری چیک کی تو رقم غائب ہونے کا علم ہوا، جس کے بعد پرکاش وانکر نے سلگر وسٹی پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ پولیس نے نامعلوم چور کے خلاف مقدمہ قائم کرکے تفتیش شروع کردی ہے۔ پرکاش وانکر سینئر شیوسینا لیڈر اور ضلع پرمکھ گنیش وانکر کے والد ہیں۔ انتخابی ماحول کے دوران گھر میں رکھی اتنی بڑی رقم کے چوری ہونے پر علاقہ میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ پولیس سب انسپکٹر کتول اس معاملے کی تفتیش کررہے ہیں۔

شیئر بازاروں میں سال کے آخری دن بھی تیزی

ممبئی: بینکنگ، آٹو اور دیگر سیکٹروں میں خریداری سے مقامی شیئر بازاروں میں سال 2025 کے آخری دن بدھ کے روز تیزی رہی۔ بی ایس ای کا 30 شیئروں والا حساس انڈیکس 545.52 پوائنٹس (0.64 فیصد) اضافہ کے ساتھ 85,220.60 پوائنٹس پر پہنچ گیا۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) کا نفٹی- 50 انڈیکس بھی 190.75 پوائنٹس یعنی 0.74 فیصد مضبوطی کے ساتھ 26,129.60 پوائنٹس پر بند ہوا۔ سینسیکس میں پورے سال کے دوران 6,536.07 پوائنٹس (8.36 فیصد) کا اضافہ درج کیا گیا۔ یہ 31 دسمبر 2024 کو 78,139.01 پوائنٹس پر بند ہوا تھا۔ نفٹی- 50 انڈیکس ایک سال میں 2,484.80 پوائنٹس (10.51 فیصد) کی برتری میں رہا۔ درمیانے درجے کی کمپنیوں کا انڈیکس نفٹی مڈکیپ- 50 انڈیکس بھی 8.01 فیصد مضبوط ہوا جبکہ چھوٹی کمپنیوں کا نفٹی اسمال کیپ- 100 انڈیکس 5.62 فیصد پھسل گیا۔ این ایس ای پر مڈکیپ اور اسمال کیپ کمپنیوں پر بھی خریداری کا دباؤ رہا۔ نفٹی مڈکیپ 50 انڈیکس میں 1.14 فیصد اضافہ ہوا۔

غزہ میں قابض اسرائیل کی فائرنگ سے 11 سالہ فلسطینی بچی شہید

غزہ: غزہ شہر کے مشرق میں قابض اسرائیل کی افواج کی فائرنگ کے نتیجے میں ایک معصوم فلسطینی بچی شہید ہوگئی۔ مقامی ذرائع کے مطابق شہیدہ دانا حسین احمد مقاط کی عمر 11 سال تھی اور وہ شمال مشرقی غزہ شہر کے علاقے الزرقاء میں قابض اسرائیل کی فوج کی فائرنگ سے شدید زخمی ہونے کے بعد شہید ہو گئی۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب قابض اسرائیل نے جنگ بندی کے معاہدے کی خلاف ورزیوں کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے۔

سرکاری میڈیا آفس نے گذشتہ اتوار کو بتایا تھا کہ غزہ کے علاقے میں قابض اسرائیلی فوج نے جنگ بندی کے نفاذ کے بعد 10 اکتوبر سے اب تک 969 بار اس معاہدے کی خلاف ورزی کی ہے۔ آفس نے مزید بتایا کہ ان واقعات کے نتیجے میں 418 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں اور 1141 دیگر زخمی ہوئے ہیں، اس کے علاوہ 45 غیر قانونی گرفتاریاں بھی عمل میں لائی گئی ہیں۔
گذشتہ 10 اکتوبر کو جنگ بندی کے معاہدے کا نفاذ عمل میں آیا تھا، جس نے 8 اکتوبر سنہ 2023ء کو قابض اسرائیل کی طرف سے مسلط کی گئی ایک منظم نسل کشی کی جنگ کو ختم کیا تھا، جس میں 70 ہزار سے زائد فلسطینی شہید اور 171 ہزار سے زیادہ زخمی ہوئے، جن میں زیادہ تر بچے اور خواتین شامل تھے۔

قابض اسرائیل کا سنہ 2025 میں 151 فوجیوں اور افسروں کی ہلاکت کا دعویٰ

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ سنہ 2025 کے آغاز سے اب تک اس کی صفوں میں 151 فوجی اور افسر ہلاک ہو چکے ہیں۔ قابض اسرائیلی فوج کے ترجمان نے کہا کہ ہلاک ہونے والے فوجی مختلف سروس کیٹیگریز سے تعلق رکھتے ہیں، جن میں باقاعدہ فوج، مستقل سروس اور ریزرو فورسز شامل ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ افراد سکیورٹی آپریشنز، فوجی کارروائیوں، ٹریفک حادثات کے دوران، بیماری یا خودکشی کے باعث ہلاک ہوئے۔ ترجمان نے مزید کہا کہ ان فوجیوں کو سنہ 2025 کے آغاز سے اسرائیل کی فوج کے ہلاک شدگان کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ اسی حوالے سے قابض اسرائیل کے وزارت دفاع نے گذشتہ اکتوبر میں دعویٰ کیا تھا کہ سات اکتوبر سنہ 2023ء سے اب تک فوج اور سکیورٹی اداروں کے 1150 اہلکار ہلاک ہو چکے ہیں۔ وزارت دفاع نے مزید وضاحت کی کہ اس تعداد میں سات اکتوبر کے حملے میں ہلاک ہونے والے، غزہ پر قابض اسرائیل کی جنگ، لبنان اور مغربی کنارے میں فوجی کارروائیوں کے دوران ہلاک ہونے والے فوجی شامل ہیں۔

فلسطینی صحافیوں کے قتل عام میں ملوث صہیونی لیڈروں کو کٹہرے میں کھڑا کیا جائے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے کہا ہے کہ فلسطینی صحافیوں کے خلاف قابض اسرائیل کے جرائم حق کی آواز کو دبانے میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے اور فلسطینی صحافت کا کردار قابض دشمن کی گولیوں سے کہیں زیادہ طاقت ور ثابت ہوگا۔

حماس نے فلسطینی صحافیوں سے آج اکتیس دسمبر 'یوم وفائے عہد' کے موقع پر ایک پریس بیان میں فلسطین میں صحافیوں کے خلاف کیے گئے جرائم پر قابض اسرائیل کے قائدین کے تعاقب اور ان کے عالمی سطح پر احتساب کا مطالبہ کیا۔

حماس نے کہا کہ یہ موقع فلسطینی صحافیوں پر اس وقت آ رہا ہے جب غزہ پر دو سال تک جاری رہنے والی نسل کش جنگ کے دوران سنہ سات اکتوبر 2023ء سے اب تک 257 صحافی شہادت کے منصب پر فائز ہو چکے ہیں۔

حماس نے مزید کہا کہ غزہ پر مسلط جنگ نے ثابت کر دیا ہے کہ قابض اسرائیل صحافت اور صحافیوں کا سب سے بڑا اور خطرناک دشمن ہے کیونکہ فلسطینی صحافی اس کے جرائم اور قتل عام کو بے نقاب کرنے والی آنکھ اور آواز بنے اور انہوں نے زمینی حقائق دنیا تک پہنچا کر صہیونی پروپیگنڈے کو پاش پاش کیا حالانکہ انہیں مسلسل براہ راست نشانہ بنایا گیا۔

بیان میں بتایا گیا کہ فلسطینی عوام سنہ 2010ء سے اس دن کو غزہ کی فلسطینی حکومت کے فیصلے کے تحت مناتے آ رہے ہیں تاکہ سچ کی ترسیل اور فلسطینی بیانیے کے استحکام کے لیے صحافیوں کی جدوجہد قربانیوں اور کردار کو خراج تحسین پیش کیا جا سکے۔ بیان میں اس بات پر زور دیا گیا کہ فلسطینی صحافی اپنے عوام کے ساتھ جڑے رہے ان کے دکھ درد اور امیدوں کے ساتھی بنے اور فلسطین اور اس کے عادلانہ قضیہ کے دفاع میں سچ کی آنکھ بن کر کھڑے رہے۔ گذشتہ دو برسوں کے دوران انسانی حقوق اور صحافتی تنظیموں کی رپورٹس میں دستاویز کیا گیا ہے کہ غزہ پر قابض اسرائیل کی نسل کش جنگ جدید تاریخ میں صحافیوں کے خلاف سب سے زیادہ خونریز جنگوں میں سے ایک ہے۔ ان رپورٹس میں دوران کوریج براہ راست قتل صحافیوں کے گھروں کو نشانہ بنانے گرفتاریوں اور مقامی اور عالمی میڈیا اداروں کے دفاتر کی تباہی کے واقعات شامل ہیں جو بین الاقوامی انسانی قانون کی کھلی خلاف ورزی ہے جو مسلح تنازعات میں صحافیوں کے تحفظ کی ضمانت دیتا ہے۔

حماس نے اپنے بیان میں حق اور آزادی اظہار رائے کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا، زخمی صحافیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کی اور قابض اسرائیل کی جیلوں میں قید صحافیوں کی رہائی کا مطالبہ کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ انسانی حقوق اور انسانی ہمدردی کی تنظیموں سے اپیل کی کہ وہ ان جرائم کی مسلسل دستاویز بندی اور بے نقابی جاری رکھیں اور ان کے مرتکبین کو عالمی عدالتوں میں کٹہرے میں لانے کے لیے عملی اقدامات کریں۔ تحریک نے دنیا بھر کے میڈیا اداروں سے بھی اپیل کی کہ وہ معروضیت دیانت اور امانت کے اصولوں کا ساتھ دیں اور غزہ اور پورے فلسطین میں ہونے والی حقیقت کو دنیا کے سامنے لائیں اور قابض اسرائیل کے جھوٹ اور گمراہ کن میڈیا بیانیے کا شکار نہ ہوں۔

اسرائیل ایران سے جنگ نہیں چاہتا: نتن یاہو

صیہونی وزیر اعظم نتن یاہو نے اعتراف کیا ہے کہ انہوں نے روس کے ذریعے تہران کو یہ پیغام بھجوایا ہے کہ اسرائیل دوبارہ ایران کے ساتھ جنگ نہیں چاہتا، اس لئے ایران بھی اُس پر کوئی حملہ نہ کرے۔ صیہونی وزیر اعظم نتن یاہو نے فاکس نیوز کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ہم ایران کے ساتھ جنگ نہیں چاہتے اور اگر ایران نے شروع کیا تو پھر حالات بے قابو ہو جائیں گے۔ نتن یاہو کا کہنا تھا کہ ہم ایران کے ساتھ کشیدگی کے درپے نہیں ہیں اور ہمیں امید ہے کہ ایران بھی یہ کام نہیں کرے گا۔ صیہونی وزیر اعظم نے یہ بھی اعتراف کیا کہ انہوں نے روس کے ذریعے یہ پیغام تہران کو ارسال کیا تھا۔

مزاحمتی کمیٹیز کی طرف سے القسام بریگیڈز کے شہید ترجمان ابوعبیدہ کو خراج عقیدت پیش

غزہ: فلسطین میں مزاحمتی کمیٹیز نے اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے عسکری ونگ عزالدین القسام بریگیڈز کے میڈیا کمانڈر اور ترجمان حذیفہ سمیر ال ✕ حلوت جسے ابوعبیدہ کے نام سے جانا جاتا تھا کو خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ ابوعبیدہ معرکہ "طوفان الاقصیٰ" میں شہید ہو گئے تھے۔ کمیٹیز نے منگل کے روز جاری بیان میں ابوعبیدہ کی جہادی خدمات اور قربانیوں کو سراہا اور انہیں مظلوم فلسطینی عوام اور ان کی بہادر مزاحمت کی آواز قرار دیا۔ بیان میں کہا گیا کہ ابوعبیدہ نے حق کہنے میں کبھی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کی، وہ انقلاب اور چیلنج کے علمبردار تھے، اپنے موقف میں بے باک تھے، یہاں تک کہ وہ دنیا بھر کے مظلوموں، انقلابیوں اور مجاہدین کے لیے ایک علامت بن گئے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ شہید کمانڈر ال ✕ حلوت فلسطین اور امت کے لیے ایک روشن نشان تھے، ہر لمحہ ثابت قدم اور بے خوف رہتے، کبھی بھی جہاد اور مزاحمت کے فریضے، میدان یا موقف سے پیچھے نہیں ہٹے، یہاں تک کہ شہادت کا شرف حاصل کیا جس کی انہوں نے خواہش کی تھی۔ کمیٹیز نے زور دیا کہ حذیفہ سمیر ال ✕ حلوت "ابوعبیدہ" صرف ایک فوجی ترجمان نہیں تھے، بلکہ وہ درد کی گہرائی سے نکلنے والی آواز تھے، جو اپنے عوام کے بچوں کو سکون اور اعتماد دیتے اور انہیں سب سے تاریک اور اہم لمحات میں ثابت قدم رکھتے۔ بیان میں مزاحمتی کمیٹیز نے کہا کہ تاریخ قائد ابوعبیدہ کے کردار کو یاد رکھے گی، جو امت کے حوصلے کو بیدار کرنے اور اس کی رہنمائی کرنے میں نمایاں تھے، اور ان کی پکار کا جواب دے کر انہیں خراج عقیدت پیش کرنے، ان کے الفاظ اور موقف کو مشعل راہ بنانے کی ضرورت ہے تاکہ امت عزت کے منازل طے کرے۔

محمد السنوار: وہ خاموش آہنی عزم جس نے القسام بریگیڈز کو فتح کے راستے پر گامزن رکھا

غزہ: محمد السنوار شہید محض ایک نام نہیں تھا، وہ فلسطینی مزاحمت کے سینے میں دھڑکتا ہوا وہ دل تھا جو قابض اسرائیل کی سفاکیت کے مقابل سینہ تان کر کھڑا رہا۔ وہ ایسے ماحول کی پیداوار تھا جہاں غلامی سانسوں پر بوجھ اور مزاحمت زندگی کا مقدس مفہوم تھی۔ اس کی رگوں میں بہتا خون قبضے کے خلاف بغاوت اور آزادی کی تڑپ سے معمور تھا۔

کم عمری ہی میں اس کی فکر نے شعور کی آنکھ کھولی تو اس پر اپنے بڑے بھائی یحییٰ السنوار کا گہرا سایہ تھا، وہ قائد جو حماس کے درخشاں ستونوں میں شمار ہوا اور طوفان الاقصیٰ کے دوران قابض اسرائیل کی افواج سے براہ راست ٹکراؤ میں شہادت کا تاج پہن کر سرفراز ہوا۔ یہی نسبت محمد السنوار کے لیے مشعلِ راہ بنی۔

یہ وابستگی محض جذبے تک محدود نہ رہی بلکہ عمل کی صورت اختیار کر گئی۔ مساجد اس کا اوڑھنا بچھونا بنیں، دعوت اس کی زبان اور حماس اس کی پہچان ٹھہری۔ 14 دسمبر 1987ء کو تحریک کے قیام کے ساتھ ہی وہ ان خوش نصیبوں میں شامل تھا جنہوں نے ایمان، تنظیم اور نظم و ضبط کو اپنا ہتھیار بنایا۔

دعوت سے القسام تک......فولادی عزم کی پرورش

سنہ 1991ء میں محمد السنوار نے القسام بریگیڈز کا راستہ چنا۔ یہ وہ موڑ تھا جہاں اس کی زندگی نے مکمل طور پر مزاحمت کی صورت اختیار کر لی۔ خاموشی، رازداری اور صبر اس کے اوصاف بن گئے۔ وقت کے ساتھ وہ قیادت کی منازل طے کرتا گیا حتیٰ کہ جنرل اسٹاف کا مضبوط ستون بن گیا۔ سنہ 2005ء میں خان یونس بریگیڈ کی قیادت اس کے سپرد ہوئی، وہ محاذ جہاں دشمن کے غرور کو سب سے زیادہ للکارا جاتا تھا۔ اسی سفر میں اس کی قربت محمد الضیف اور مروان عیسیٰ جیسے عظیم سالاروں سے ہوئی۔ یہ رفاقت شور سے خالی مگر تدبیر سے لبریز تھی، یہاں تک کہ قابض اسرائیل نے طوفان الاقصیٰ کے بعد ان پاکیزہ روحوں کو شہید کر دیا۔ قابض اسرائیل کے سکیورٹی ادارے محمد السنوار کے نام سے لرزتے تھے۔ وہ اسے ان حملوں کا دماغ سمجھتے تھے جنہوں نے سرنگوں اور جرأت مندانہ کارروائیوں کے ذریعے ان کے عسکری ٹھکانوں کو لرزا کر رکھ دیا۔ انتفاضہ الاقصیٰ سے لے کر سنہ 2005ء میں غزہ سے دشمن کے پسپا ہونے تک، اس کا سایہ ان کے خوف پر چھایا رہا۔

الوہم المتبدد......اسیری کی زنجیر

سنہ 2006ء میں 'الوہم المتبدد' آپریشن نے محمد السنوار کو تاریخ کے اوراق میں امر کر دیا۔ اس کارروائی کی منصوبہ بندی اور تکمیل میں اس کا کردار فیصلہ کن تھا اور اسی کے نتیجے میں اسرائیلی فوجی گیلاد شالیط قید ہوا۔ یہ وہ لمحہ تھا جب قابض اسرائیل کا غرور زمین بوس ہوا۔

سنہ 2008ء سے قبل شہید محمد الضیف کے شانہ بشانہ اس نے شیڈو یونٹ کی بنیاد رکھی، جو پانچ برس تک شالیط کو دشمن کی انٹیلی جنس سے اوجھل رکھنے میں کامیاب رہی۔ یہ واقعہ قابض اسرائیل کے لیے ذلت اور بے بسی کی علامت بن گیا۔

تین دہائیاں، ایک ہی راستہ

محمد السنوار کی زندگی مسلسل تعاقب اور موت کے سائے میں گزری۔ سنہ 2012ء اور سنہ 2014ء میں اس کے گھر پر بم برسائے گئے مگر وہ دشمن کے ہاتھ نہ آیا۔ مئی 2021ء کی جنگ، معرکہ سیف القدس میں بھی قاتلانہ کوشش ناکام ہوئی۔ سنہ 1992ء سے اس نے مکمل روپوشی اختیار کی۔ کیمرہ، نہ تصویر، نہ منبر۔ یہی وجہ تھی کہ قابض اسرائیل کے پاس اس کے بارے میں معلومات برائے نام رہیں، مگر خوف بے پناہ تھا۔

خاموش انسان، فولادی عزم

وہ سادہ زندگی جیتا تھا۔ پرانی گاڑیاں، عام لوگوں جیسے راستے، خان یونس کیمپ میں محتاط آمد و رفت۔ کم گو مگر گہری نظر رکھنے والا۔ سنہ 2014ء کی جنگ میں زخمی ہو کر کمر جھک گئی مگر عزم جھکا، نہ قدم رکے۔

اس کے ساتھی بتاتے ہیں کہ وہ خود سرحدوں پر جاتا، سرنگوں میں طویل وقت گذارتا اور ہر تفصیل پر نگاہ رکھتا تھا، گویا مزاحمت اس کی سانسوں میں بسی ہو۔

خون سے لکھی ہوئی کارروائیاں

اس نے کئی جرأت مندانہ کارروائیوں کی قیادت کی۔ 18 جنوری 2005ء کو دل میں سوراخ آپریشن میں القسامی فدائی عمر سلیمان طبش نے دشمن کی انٹیلی جنس کے دو بڑے افسر ہلاک کیے۔ نومبر 2018ء میں خان یونس کے مشرق میں دشمن کی دراندازی کے بعد اس نے جوابی ضرب میں اسرائیلی فوجی بس کو نشانہ بنایا۔

اس نے عبرانی زبان سیکھی، دشمن کو سمجھا، سنہ 2012ء کے بعد القسام بریگیڈز کے لیے محفوظ مواصلاتی نظام قائم کیا اور عسکری صنعتوں میں نظم و ضبط اور معیار کی بنیاد رکھی۔

طوفان الاقصیٰ......آخری امتحان

سات اکتوبر کے آپریشن کی منصوبہ بندی میں محمد السنوار پیش پیش تھا۔ آپریشن کے بعد غزہ کے دفاعی نقشے میں اس کا کردار مرکزی رہا۔ شہید محمد الضیف کے بعد اس نے القسام بریگیڈز کے چیف آف اسٹاف کی ذمہ داری سنبھالی، ایک ایسے وقت میں جب مزاحمت تاریخ کے کٹھن ترین مرحلے سے گزر رہی تھی۔

29 دسمبر کو القسام بریگیڈز نے محمد السنوار ابو ابراہیم کی شہادت کا اعلان کیا۔ وہ شخص جس نے دہائیوں تک سایہ بن کر رہنمائی کی، بالآخر عزت اور شرف کے مورچوں میں شہادت سے ہمکنار ہوا۔

وہ نہ شہرت کا طالب تھا، نہ تصویر کا۔ اس نے خود کو مٹا کر قوم کو زندہ رکھا۔ محمد السنوار ان رہنماؤں میں سے تھا جن کی پہچان چہروں سے نہیں، قربانیوں سے ہوتی ہے۔

قابض اسرائیل میں داخلی بحران شدت اختیار کر گیا، چیف جسٹس بزلئیل سموٹریچ پر سخت برہم

تل ابیب: قابض اسرائیل کے اندر انتہا پسند دائیں بازو کی حکومت اور عدالتی اداروں کے درمیان داخلی اختلافات شدت اختیار کر گئے ہیں، جو سیاسی اور ادارہ جاتی بحران کی گہرائی کو ظاہر کرتے ہیں۔ یہ صورتحال انتہا پسند وزیر خزانہ بزلئیل سموٹریچ کی جانب سے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس یتسحاق عمیت پر شدید اور توہین آمیز حملے کے بعد پیدا ہوئی۔ ایک سرکاری ردعمل میں چیف جسٹس عمیت نے بزلئیل سموٹریچ کے بیانات کو نازیبا الفاظ پر مشتمل اور سرخ لکیر عبور کرنے کے مترادف قرار دیا اور واضح کیا کہ ایسے بیانات نہ تو ان کے راستے کو بدل سکتے ہیں اور نہ ہی عدالتی ادارے کی کارکردگی کو متاثر کر سکتے ہیں۔

چیف جسٹس عمیت نے عدالتی نظام کے افراد کے نام اپنے پیغام میں بتایا کہ گذشتہ روز دوپہر کے بعد انہیں درجنوں ججوں اور عدالتوں کے سربراہان کی جانب سے پیغامات موصول ہوئے جن میں ان بیانات پر ذاتی توہین کے احساس اور عدلیہ کے وقار کو پہنچنے والے نقصان پر شدید تشویش کا اظہار کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ حملہ صرف ان کی ذات پر نہیں بلکہ پورے عدالتی ادارے کو نشانہ بنانے کے مترادف ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انہوں نے ججوں کی یکجہتی پر ان کا شکریہ ادا کیا اور انہیں یقین دلایا کہ یہ خطرناک اور حد سے تجاوز کرنے والے بیانات انہیں اپنے راستے سے ہرگز نہیں ہٹا سکیں گے۔ چیف جسٹس نے زور دیا کہ وہ عدالتی ادارے کی قیادت، سربلندی، حکمت اور سرکاری وقار کے ساتھ جاری رکھیں گے کیونکہ وہ عوام کی خدمت اور عدلیہ کی خودمختاری کے تحفظ کے لیے مکمل طور پر پرعزم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے بیانات کی سنگینی اس بات میں مضمر ہے کہ یہ عدالتوں کے وقار اور کسی بھی نام نہاد جمہوری نظام میں ان کے کردار کو کمزور کرنے کی کوشش ہیں۔

جسٹس عمیت نے اس بات پر بھی زور دیا کہ اس نوعیت کے حملے ججوں کو کمزور نہیں کر سکتے کیونکہ عدالتی نظام کی اصل طاقت اس کی روزمرہ پیشہ ورانہ اور دیانت دارانہ کارکردگی سے جنم لیتی ہے جو تمام شہریوں کی خدمت کے لیے وقف ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہترین جواب یہی ہے کہ ہر فرد اپنی ذمہ داری اور منصب کے مطابق اپنے فرائض انجام دیتا رہے۔

انہوں نے عدالتوں کے اندر گفتگو کے ضبط کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر بھی زور دیا خصوصاً اس وقت جب عوامی بحث شدت اختیار کر چکی ہے اور ججوں پر دوہری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ سرکاری وقار کی حفاظت کریں اور عدالتوں کو سنجیدہ اور پیشہ ورانہ مکالمے کا مرکز بنائے رکھیں۔

چیف جسٹس نے اپنے پیغام کے اختتام پر اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ اور سپریم کورٹ توراتی وصیت کے مطابق کسی سے خوف زدہ نہیں ہوں گے جو عدلیہ کی خودمختاری اور سیاسی دباؤ کے آگے نہ جھکنے کی واضح علامت ہے۔

واضح رہے کہ بزلئیل سموٹریچ نے گذشتہ روز سپریم کورٹ کے چیف جسٹس پر بے مثال حملہ کرتے ہوئے انہیں ایک پرتشدد جنونی قرار دیا اور انہیں کچل دینے کی دھمکی دی تھی جس پر سیاسی اور عدالتی حلقوں میں شدید ردعمل سامنے آیا۔

انسانی تنظیموں کی رجسٹریشن کا اسرائیلی قانون ناقابلِ عمل، واپس لیا جائے: یورپی یونین

برسلز: یورپی یونین نے خبردار کیا ہے کہ قابض اسرائیلی حکام کی جانب سے 37 بین الاقوامی تنظیموں کو غزہ کی پٹی میں کام سے روکنے کا فیصلہ تباہ حال غزہ کے باسیوں تک زندگی بچانے والی امداد کی رسائی میں سنگین رکاوٹ بنے گا۔

انسانی امداد سے متعلق یورپی کمشنر حجہ لحبیب نے سماجی رابطے کے پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ یورپی یونین کا مؤقف بالکل واضح ہے کہ انسانی تنظیموں کی رجسٹریشن کا قانون اپنی موجودہ شکل میں قابلِ اطلاق نہیں ہے۔

لحبیب کا یہ بیان اس اعلان کے بعد سامنے آیا جب قابض اسرائیلی حکام نے منگل کے روز کہا تھا کہ اگر بین الاقوامی تنظیمیں دو جنوری تک اپنے فلسطینی ملازمین کی فہرستیں فراہم نہیں کرتیں تو سنہ 2026 میں انہیں غزہ پٹی میں کام کرنے سے روک دیا جائے گا۔

یورپی کمشنر نے مزید کہا کہ بین الاقوامی انسانی امدادی قانون میں کسی قسم کے ابہام کی گنجائش نہیں اور امداد ہر صورت ان لوگوں تک پہنچنی چاہیے جو اس کے محتاج ہیں۔

قابض اسرائیل نے تنظیموں کو 31 دسمبر تک نئے فریم ورک کے تحت رجسٹریشن کی مہلت دی تھی۔ قابض حکام کا دعویٰ ہے کہ اس قانون کا مقصد فلسطینی علاقوں میں دشمن یا دہشت گردی کی حمایت کرنے والے عناصر کو کام سے روکنا ہے نہ کہ امدادی سرگرمیوں میں رکاوٹ ڈالنا۔

منگل کے روز قابض اسرائیلی حکام نے اعلان کیا کہ جن تنظیموں نے اپنے فلسطینی ملازمین کی فہرستیں فراہم کرنے سے انکار کیا تھا ان کے لائسنس یکم جنوری سے منسوخ کر دیے جائیں گے اور انہیں یکم مارچ تک اپنی تمام سرگرمیاں بند کرنے کا پابند بنایا گیا ہے۔

قابض حکام نے یہ نہیں بتایا کہ کتنی تنظیمیں اس پابندی کی زد میں آئیں گی تاہم انہوں نے خاص طور پر ڈاکٹرز ود آؤٹ بارڈرز کا نام لیتے ہوئے الزام لگایا کہ اس نے قواعد کی خلاف ورزی کی اور ایسے دو افراد کو ملازمت دی جن کے بارے میں ان کا دعویٰ ہے کہ ان کا فلسطینی تنظیموں سے تعلق ہے۔

ڈاکٹرز ود آؤٹ بارڈرز غزہ میں کام کرنے والی سب سے بڑی طبی تنظیموں میں شامل ہے جو تقریباً پانچ لاکھ افراد کو طبی سہولیات فراہم کرتی ہے اور پانی کی فراہمی سمیت جان بچانے والی امداد مہیا کرتی ہے۔ ادارے کی جانب سے کہا گیا کہ اس کے کام میں رکاوٹ غزہ میں ایک بڑے انسانی المیے کو جنم دے گی خاص طور پر ایسے وقت میں جب وہاں کا طبی نظام تقریباً مکمل طور پر تباہ ہو چکا ہے۔

قابض اسرائیلی حکومت نے رواں ماہ کے آغاز میں بھی 25 نومبر تک انسانی تنظیموں کی جانب سے جمع کرائی گئی 14 درخواستوں کو مسترد کر دیا تھا۔

انسانی تنظیموں کا کہنا ہے کہ نئے قواعد غزہ میں امداد کی تقسیم پر انتہائی منفی اثرات مرتب کریں گے جبکہ امدادی ادارے اس امر کی تصدیق کر چکے ہیں کہ غزہ میں داخل ہونے والی امداد کی مقدار پہلے ہی ناکافی ہے۔

اگرچہ سیز فائر معاہدے میں جو 10 اکتوبر کو نافذ العمل ہوا تھا روزانہ 600 امدادی ٹرکوں کے داخلے کی شق شامل ہے مگر اقوام متحدہ اور امدادی تنظیموں کے مطابق غزہ میں داخل ہونے والے انسانی امداد کے ٹرکوں کی تعداد کبھی 100 سے 300 کے درمیان ہی رہی ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی- 42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈنٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کیے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعووں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔